لیڈرشِپ

LEADERSHIP

آپکا شکریہ، بھائی ولیمز۔ بھائی سالانو اور اُسکی بیوی، اور تمام لوگوں کو آج رات کی ضیافت میں، سلام پیش کرتا ہوں۔ یقیناً یہاں ہونا بڑی شرف کی بات ہے۔ کیونکہ جب ہم نے اپنا سفر شروع کیا تب سے میں اِس گھڑی کا منتظر تھا۔

(2) اور میں- میں اُس خاتون کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں، مجھے اُسکا نام یاد نہیں ہے، بلی نے مجھے بتایا، اُس نے مجھے کرسمس کینڈی کا ایک بکس دیا تھا، اور کچھ دیر پہلے اُسے کار سے باہر نکالا تھا۔ مجھے، اُس بہن کا نام یاد نہیں ہے، وہ یہاں کیلیفورنیا سے ہے۔ یہ میرے لئے اس کرسمس کا پہلا تحفہ ہے۔ پس میں -میں اسکے لئے آپکا شکر گزار ہوں۔

(3) اب، آج رات دیکھیں......اب ٹیوسان میں نو بجکر دس منٹ ہوئے ہیں، اور میرا خیال ہے یہاں آٹھ بجکر دس منٹ ہوئے ہیں۔ اسلئے ہم......میرے اندر لوگوں کیلئے ایک قسم کا احساس ہے، اور میں ایک قسم سے لمبی منادی کرنے والا ہوں، اسلئے میں- میں اُمید کرتا ہوں ......[جماعت تالیاں بجاتی ہے- ایڈیٹر۔] آپکا شکریہ۔ اچھا......کچھ اچھے لوگ یہاں موجود ہیں۔ میں آپکا شکر گزار ہوں۔

(4) لیکن میں- میں نے آج رات، تقریباً، تھوڑی سی منادی پہلے ہی کر دی ہے، میں دُور- دُور جا رہا ہوں شریوپورٹ اور دیس کے گرد (اُدھر سے آتے ہوئے) ایک رات کے بعد دوسری رات، تاکہ آپکو بس- بس تھوڑا سا ہلایا جائے، اور آپ جانتے ہیں، زکام کی وجہ سے، آپکا گلا تھوڑا خراب ہو جاتا ہے۔ میں نے شریوپورٹ سے شروع کیا تھا۔ میرے بال جڑ چکے ہیں جب میں ......کچھ سال پہلے یہاں تھا۔ اور میرے پاس بالوں کی ایک چھوٹی سی ٹوپی ہے اور جب میں منادی کیلئے شمالی ملک میں جاتا ہوں تو پہن لیتا ہوں، تاکہ سردی سے بچا رہوں۔ میں شریوپورٹ گیا اور اسے بھول گیا، اور مجھے واقعی زکام ہو گیا۔ ہوائیں اسطرح گزرتی ہیں، آپ یقیناً یہ نہیں جانتے ہیں۔ یہ اچانک رہ گئی تھی، اور سکِن ابھی بھی ملائم ہے، اور تھوڑا سا پسینہ آیا ہوا تھا اور میرا گلا خراب ہو گیا؛ اور

بہت سی عبادات بند کرنی پڑیں۔ اسلیئے آج رات تھوڑا سا کھڑ کھڑا رہا ہوں۔

(5) میں یہ کہنا چاہتا ہوں ہمارا یہاں آتے ہوئے، عبادتوں میں، بڑا ہی اچھا وقت گزرا۔ اور کل رات بھی ہمارا بڑا اچھا وقت گزرا...... بھائیوں کے ساتھ، وہاں، دوسری جگہ پر۔ اور پس بہت زیادہ لوگ تھے اور بڑے اعلیٰ سامعین تھے، لوگ بہت اچھے اور باادب تھے۔ پس مجھے بہت اچھا لگا کہ میں فُل گاسپل بزنس مین کا حصہّ بنا۔ اور یہ ہوا......

(6) میرے پاس ایک پیغام ہے، اور میں محسوس کرتا ہوں، یہ خُدا کی طرف سے ہے۔ یہ کچھ لوگوں کیلیئے تھوڑا سا مختلف ہے۔ اور میں مزید مدد نہیں کر سکتا...... میں بس وہی بننا چاہتا ہوں جو میں ہوں۔ اور ہم...... میرا مطلب الگ ہونا نہیں ہے، یہ تو بس میں– میں بدلتے ہوئے وقت میں رہ رہا ہوں۔ اور ہم......

(7) جب تک آپ دیوار کو سیدھا بنا رہے ہیں، یہ اچھا ہے، اور– اور اینٹ رکھنے والا قطار سیدھی بنا سکتا ہے۔ لیکن جب آپکو کونا موڑنا ہوتا ہے، وہاں وقت لگتا ہے...... اور ہم دیوار نہیں بنا رہے؛ ہم گھر بنا رہے ہیں، آپ دیکھیں، پس یہ موڑ آنے ہیں۔ یہ مارٹن لوتھر، جان ویسلی، اور پنتیکاسٹل زمانے میں بھی آئے؛ اور موڑ پھر یہاں ہے۔ پس ہم...... یہ کونا موڑنا مشکل ہے۔ لیکن میں اسکے لئے...... خُدا کا شکرگزار ہوں، یہاں تک کہ یہ بہت ہی خراب تھا، لیکن لوگوں نے سو فیصد اسکا جواب دیا۔ اسلیئے ہم بہت شکرگزار ہیں، آپ سب کا شکریہ۔

اور اس سے پہلے کہ ہم کتاب کو کھولیں، اگر آپ چاہیں تو، بس کچھ لمحے، آئیں اِسکے مصنف سے بات کریں، آئیں ہم اپنے سروں کو جھکاتے ہیں:

(8) پیارے خُدا، ہم آج رات اس شرف کیلیئے تیرے شکرگزار ہیں کہ تیرے بیٹے (ہمارے نجات دہندہ) یسُوع مسیح کو جانتے ہیں، جس میں ہمیں گناہوں کی مفت معافی ملی ہے، اور یہ جانتے ہیں کہ اُسکا لہو ہمارے گناہوں اور خطاؤں کو ختم کرنے کیلیئے کافی ہے۔ یہ مٹا دیئے گئے ہیں اور خُدا کے بھول جانے والے سمُندر میں ڈال دیئے گئے ہیں تا کہ اُسکی دلہن شادی کی ضیافت میں، خالص، اور پاک بن کر کھڑی ہو، اور خُدا کے بیٹے سے شادی کرے۔ ہم ان تمام سہولیات کیلیئے تیری شکرگزاری کرتے

ہیں اور یہ جانتے ہوئے ایمان رکھتے ہیں کہ ہم اپنی قابلیت پر بھروسہ نہیں کرتے بلکہ بس اُسکی قابلیت پر، جو اُس نے ہمارے لئے کیا ہے۔ہم بہت شکرگزار ہیں۔

(9)اس کامیابی کیلئے تیرا شکر-شکر کرتے ہیں جوان بھائیوں کو بیرونِ ملک خاصکر اُن ممالک میں جہاں لوگ خُدا کیلئے بھوکے پیاسے ہیں ملی ہے۔میں دُعا کرتا ہوں، خُداوند، کاش یہ دوبارہ واپس جائیں،تاکہ اُن بچونکو جنہیں یہ بادشاہی میں لائے ہیں دادا اور دادی بنے دیکھیں اور باقی بچونکو بھی اس میں لائیں۔اے باپ، یہ بخش دے۔

(10) آج رات، ہمیں ایک ساتھ برکت دے،اور کاش پاک روح ہمیں وہ چیزیں دے جنکی ہمیں ضرورت ہے۔جو باتیں ہمیں نہیں کہنی چاہیے اُنکے لئے ہمارے مُنہ بند کردے،اور ہمارے دلوں کو اُس بات کیلئے کھول دے جو تُو ہمیں بتائیگا۔اے باپ، یہ عطا فرما۔ہم یہ دُعا یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

(11)اب ہم اپنی بائبل کو چھوٹے سے عنوان کیلئے کھولتے ہیں جس پر آج رات میں بولنا چاہتا ہوں،اور یہ مُقدس مرقس، کے 10 ویں باب میں ہے۔

(12)اور میں......کچھ سال پہلے جب میں بولتا تھا،تو-تو مجھے نوٹس نہیں لکھنے پڑتے تھے، میں یاد رکھ سکتا تھا۔اور بائبل پڑھنے کیلئے عینک بھی نہیں لینی پڑتی تھی۔لیکن جب سے میں نے، دوسری بار پچیس پار کیے ہیں، اب یہ میرے لئے تھوڑا سا مشکل ہے کہ- کہ ویسا ہی کروں جیسا کیا کرتا تھا۔اور یہ ایک پُرانی کار کی طرح ہے،لیکن میں پھر بھی چل رہا ہوں۔اوہ-ہو، میں پٹا کے چلاتے رہنا چاہتا ہوں جب تک......میں کباڑ کے ڈھیر تک نہ پہنچ جاؤں تاکہ پھر سے پگھل کر تیار ہو جاؤں۔یہ وعدہ ہے۔

(13)مُقدس لوقا،10 ویں باب، سے شروع کرتے ہیں اور اُسکی......میرا خیال ہے میں نے کہا 21 ویں آیت ہے،کاش میں اسے یہیں کہیں ڈھونڈ سکوں۔میں غلطی پر ہوں، یہ مُقدس مرقس ہے۔ میں معافی چاہتا ہوں۔

(14)مُقدس مرقس کا،10 واں باب، اور-اور 20 ویں-......بلکہ 21 ویں آیت سے شروع

کرتے ہیں، اور میں پڑھنا چاہتا ہوں۔ بلکہ، آئیں سترہ آیت سے پڑھتے ہیں:

اور جب وہ باہر نکل کر راہ میں جا رہا تھا، تو ایک شخص دوڑتا ہوا اُسکے پاس آیا، اور گھٹنے ٹیک کر، اُس سے پوچھنے لگا، کہ، اے نیک اُستاد، میں کیا کروں کہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث بنُوں؟

یسُوع نے اُس سے کہا، تُو مجھے کیوں نیک اُستاد کہتا ہے؟ کوئی نیک نہیں، مگر ایک ہے، اور وہ خُدا ہے۔

تُو حکموں کو جانتا ہے، خون نہ کر، زنا نہ کر، چوری نہ کر، جھُوٹی گواہی نہ دے، فریب دیکر نقصان نہ کر، اپنے باپ اور ماں کی عزت کر۔

اُس نے اُس سے کہا، اے اُستاد، میں نے لڑکپن سے ان پر عمل کیا ہے۔

پھر کہا...... یسُوع نے اُس پر نظر کی اور اُسے اُس پر پیار آیا، اور اُس سے کہا، ایک بات کی تجھ میں کمی ہے: جا جو کچھ، تیرا ہے، بیچ کر غریبوں کو دے، تجھے آسمان پر خزانہ ملے گا: اور آ، اور اپنی صلیب اُٹھا، اور میرے پیچھے ہو لے۔

اس بات سے اُس کے چہرے پر اداسی چھا گئی، اور وہ غمگین ہو کر چلا گیا: کیونکہ وہ بڑا مالدار تھا۔

خُداوند اپنے کلام کے پڑھنے جانے کے وسیلے برکت دے۔

(15) اب، آج رات ہم اس عنوان پر بولنے جا رہے ہیں۔ میں اپنا متن اِس بات سے لینا چاہتا ہوں ''میرے پیچھے ہو لے،'' اور میرا عنوان ہے: لیڈر شِپ۔

(16) اب دیکھیں یہ عجیب ہے، لیکن آج دُعا میں، مَیں نے سوچا یہ ہو سکتا ہے...... اور میں کافی دیر سے یہاں ہوں، اور ہر رات ترتیب سے اُس پیغام کے ساتھ آیا جو مجھے ملا، جو خُداوند نے مجھے بولنے کیلئے دیا۔ آج رات میں نے سوچا، اس نئے باب میں، میں اسے مختلف نقطے سے لوں۔ اور ہم بہت بار اس موضوع پر، بات کر چکے ہیں، ''نوجوان امیر حاکم۔'' اور- اور یہاں بہت سارے خدام ہیں، اور میرے بھائیوں نے، بیشک اسے مختلف طریقوں سے لیا ہوگا۔ اور آج میں اسے- اسے مختلف طریقے سے لینے کی کوشش کر رہا ہوں جو میں نے کبھی، لیڈر شِپ پر بیان کیا ہو۔

(17)اب، یہ یادرکھیں، ہم میں سے ہرایک، بوڑھا ہو یا جوان، آپ کا پہلا قدم جوآپ نے اپنی زندگی میں کبھی اُٹھایا، کسی نے اُس کی رہنمائی کی تھی۔ یہ سچ ہے۔اورآپ آخری قدم جب اُٹھائیں گے،توکوئی آپکی رہنمائی کریگا۔کوئی تو رہنمائی کرتا ہے۔

(18)خُدا ہمیں بھیڑکی طرح چاہتا ہے۔اورجو بھیڑوں کو پالتا ہے وہ بھیڑوں کی فطرت بھی جانتا ہے، کیونکہ، آپ جانتے ہیں بھیڑ اپنی راہ تلاش نہیں کرسکتی ۔اُسے رہنمائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ ہم ذبح خانے میں دیکھتے ہیں، جب وہ بھیڑکولاتے ہیں تو ذبح کرنے کیلئے اُسکی رہنمائی بکری کرتی ہے۔ایک بکری اسے وہاں لاتی ہے،اور جب یہ وہاں پہنچ جاتی ہے تو بکری وہاں سے کُود جاتی ہے،اور بھیڑ سیدھی ذبح ہونے چلی جاتی ہے۔پس وہ......ہم دیکھتے ہیں کہ بھیڑ اپنی راہ تلاش نہیں کرسکتی ہے۔

(19)مجھے ایک تجربہ یاد ہے، جومیرے ساتھ،ایک بار ہوا تھا۔ میں انڈیانا میں شکار کی دیکھ بھال کرنے والا تھا،اور میں کھیت سے باہر تھا؛اور میں نے، بہت ہی دردبھری آوازسُنی ۔اور یہ ایک-ایک چھوٹابرّہ تھا، جو- جو اپنی ماں سے کھوگیا تھا۔اوروہ اپنی ماں کوتلاش نہیں کرسکتا تھا،اور ماں اپنے بچے کو تلاش کرنے کی- کی راہ ڈھونڈنہیں پا رہی تھی۔ میں نے اُس چھوٹے بچے کواُٹھایا،اوروہ میرے پاس بالکل خاموش تھا۔ میں وہاں گیا،اورمیرے ہاتھوں میں وہ چھوٹا بچہ تھا۔اوروہ چلایا، اور- اورمیں نے اُسے سُنا۔کیسے وہ اپنا چھوٹا سر میرے خلاف ہلا رہا تھااورایسا لگ رہا تھا جیسے وہ جانتا ہے کہ میں- میں- میں اُسکی مدد کرنے والا ہوں۔

(20)میں نے سوچا،''اوہ زمانوں کی چٹان، مجھے دراڑ میں چھپا لے، مجھے خُداوند یسُوع کی بانہوں میں اُٹھالے،بس میں مطمئن ہوں یہ جانتے ہوئے کہ میں- میں اپنے پیاروں کے پاس گھر جارہاہوں۔''میں نے سوچا،''میری زندگی کے سفر کے اختتام پر،اے خُداوند، مجھے بھی اپنی بانہوں میں، اسی طرح اُٹھا لینا۔کیونکہ میں جانتا ہوں میں دریا پار جاونگا،وہاں اُس پار جہاں دُکھ اور بیماری،اورایسی چیزیں نہ ہونگی،اورمیں جن سے پیار کرتا ہوں میں اُنکے ساتھ رہونگا۔''

(21)اور اگرآپ فطرت کا مطالعہ کریں،تو فطرت میں بڑی عظیم چیزیں ہیں۔ ہر چیز جو

میں-میں دیکھتا ہوں ،خُدا نے اُسے بنایا ہے ،وہ فطرت کا بانی ہے۔فطرت تسلسل میں چلتی ہے۔ ساری فطرت ایسے ہی چلتی ہے۔آپ ہر چیز پر، دھیان دیں ......جیسا میں نے ، میرا خیال ہے کل رات کہا تھا، کہ ''فطرت خُدا کی گواہی دیتی ہے۔''اگر آپ کے پاس کبھی بائبل نہ ہوتی ،تو آپ فطرت کو دیکھ کر یہ جان جاتے کہ بائبل سچی ہے۔

(22) مجھے-مجھے یہ موقع ملا کہ دنیا کے گرد گھوم کر دیکھوں۔میں نے مختلف چیزیں پڑھیں ، اور مختلف مذاہب دیکھے ؛مسلمان دیکھے ، اور قران پڑھا ،اور-اور سیکھوں کو دیکھا ،جینز ، اور محمدین ، اور بدھا، اور باقیوں کو دیکھا۔لیکن ابھی تک، ان میں سے ہر ایک کے پاس ،انکے پاس فلسفہ ہے اور ایک-ایک-ایک-ایک عقیدوں اور قوانین کی کتاب ، اور وغیرہ وغیرہ ہے۔لیکن ہماری بائبل سچی ہے،اور ہماراواحد خُداسچا ہے؛ ' کیونکہ ان میں سے ہر ایک کی کہیں قبر ہے جہاں انکے بانی ابھی تک پڑے ہوئے ہیں،لیکن مسیحیت ایک خالی قبر کی طرف اشارہ کرتی ہے اور ہم اُسکی حضوری میں رہ سکتے ہیں جو وہاں رکھا گیا تھا۔وہ زندہ ہے! یہ وہ خُدا نہیں جو تھا، یہ وہ خُدا ہے جو ہے۔نہ کہ ''میں تھا'' یا ''میں ہونگا،'' بلکہ ''میں ہوں۔''

(23) اور ساری فطرت تسلسل میں چلتی ہے ،جیسا میں نے ،کلیسیائی زمانوں میں کہا تھا (جسکی کتاب ہمارے پاس ہے جواب آرہی ہے)۔دیکھیں......میں نے کیوں کہا......اپنی کلیسیائی زمانوں کی کتاب میں۔اور کیسے ہم کلیسیا کو دیکھتے ہیں، یہ کیسے بالغ ہوئی ، ٹھیک بالکل جیسے ساری فطرت کرتی ہے۔

(24) اور کسی دن ہم باتیں کررہے تھے کہ کیسے سورج صُبح کو طلوع ہوتا ہے، یہ ایک چھوٹا بچہ ہے، بالکل کمزور،اس میں بہت زیادہ قوت نہیں ہے۔اور جیسے ہی دن بڑھتا ہے، یہ مضبوط ،اور مضبوط ہوتا جاتا ہے۔تقریباً آٹھ بجے یہ سکول جاتا ہے، جیسے ایک جوان لڑکا یا جوان لڑکی۔اور پھر تقریباً گیارہ بجے یہ سکول سے باہر نکل آتا ہے،اور اپنی خدمت کیلئے تیاری کرتا-کرتا ہے۔اور پھر تقریباً تین بجے یہ بدلتا ہے، یہ زندگی کا ادھیڑ عمر وقت ہے۔اور پھر سہ پہر کے بعد مر جاتا ہے۔کیا یہ سورج کا اختتام ہے؟نہیں۔ بلکہ اگلی صُبح واپس آجاتا ہے،تا کہ گواہی دے زندگی ،موت، دفن ہونا،اور پھر جی اُٹھنا بھی

ہے۔دیکھیں؟ سمجھے؟

(25) ہم درختوں کو دیکھتے ہیں، کہ وہ کیسے بڑھتے ہیں اور وہ کیا کرتے ہیں۔کچھ وقت پہلے میں کینٹکی میں تھا ،میں -میں گلہری کا شکار کرنا پسند کرتا ہوں ،اور میں سال کے اختتام پر اپنے دوستوں کے ساتھ گلہری کے شکار کیلئے جاتا ہوں۔اور یہ......بہت خشک تھا۔

(26) اور کیا کبھی کسی نے سلیٹی گلہری کا شکار کیا ہے،کیا آپ جانتے ہیں اُنکو پکڑنا کتنا مشکل ہے۔ جب،کہ-کہ پتے،کڑک ہوجاتے ہیں،اور،اوہ،ہوڈینی ان-انکا شوقین اور ایک ماہر شکاری تھا،وہ اس سے کیسے بچ سکتی تھیں!اور پھر پچاس گز کے فاصلے سے نشانہ باندھ کر گولی مارنے کی کوشش کرنا،اور ایک اچھے شکار کیلئے پورا دن لگ جاتا ہے۔

(27) پس،مسٹر وڈ،میرے ایک دوست ہیں،یہ-یہ یہواہ وِٹنس سے تبدیل ہوئے تھے،اور میرے ساتھ تھے۔اور ہم......اُس نے کہا،''میں جانتا ہوں یہاں ایک فارم ہے جس کے پاس بہت کچھ ہے......''ہم وہاں اُنہیں،''شور کرنے والا کہتے ہیں۔''

(28) کتنے جانتے ہیں کہ ہولر کیا ہوتا ہے؟ خیر آپ کینٹکی کے،کونسے حصّے سے آئے ہیں،جو بھی ہیں؟ سمجھے؟ اور میں بھی وہیں سے ہوں۔

(29) جیسے یہاں ایک باب میں،زیادہ عرصہ نہیں ہوا؛میں بھائی ولیمز اور باقی،بھائیوں کو بتا رہا تھا۔اُنہوں نے کہا،''خیر اب ہم کھڑے ہونگے اور اپنا قومی ترانہ-ترانہ گائیں گے۔''

(30) اور میں نے کہا،''اوہ میرا پُرانہ کینٹکی کا گھر۔''پس کسی نے میرا ساتھ نہ دیا،پس......یہی ایک ترانہ تھا جو میں جانتا تھا۔اور پس ہم-ہم اب وہاں تھے......

(31) ٹھیک ہے،جناب۔[بھائی برنہم کو ایک نوٹ دِیا جاتا ہے-ایڈیٹر۔]''کہ مہربانی سے دُعا کریں،کیونکہ یہاں ایک خاتون ہے جسکے ناک سے خون بہہ رہا ہے۔''

آئیں ہم دُعا کریں:

(32) پیارے خُدا،میں تجھ سے دُعا کرتا ہوں،خُداوند،تُو ایک-ایک عظیم شافی ہے اور میں تیرا فضل اور رحم مانگتا ہوں جو اس پیاری خاتون کو چھوئے اور اسی گھڑی خون بند ہوجائے۔ایماندار لوگوں

کے درمیان جو یہاں اکھٹے ہوئے ہیں، یہ خاتون یہاں خُداوند کے کلام کی برکت لینے اور لوگوں سے رفاقت کرنے آئی ہے،اور خُداوند، میں چاہتا ہوں کہ تُو، اسی گھڑی، دشمن کو ڈانٹ تاکہ خون رک جائے۔یسُوع مسیح کے نام میں۔آمین۔(اور ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں،ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں۔)

(33)اس چھوٹی سی کہانی کے احساس کے ساتھ اس سے پہلے کہ ہم اپنے کچھ نوٹس کی طرف اور کچھ حوالوں کی طرف چلیں، جو میں نے یہاں لکھے ہوئے ہیں۔

(34)اب اُس نے کہا،''خیر، یہ بوڑھا آدمی ہے،اور ہم وہاں جا کر اسے دیکھیں گے۔اُس کے ہاں بہت سارے شور مچانے والے ہیں،''اُس نے کہا،''لیکن وہ بے دین ہے۔''اُس نے کہا، ''اگر......اگر ہم وہاں چلے جاتے ہیں تو وہ تقریباً ہم پر لعنت کر دیگا۔''

(35)میں نے کہا،''لیکن ہمیں یہاں پر کوئی گلہری نہیں مل رہی ہے۔ہم دو ہفتوں سے ڈیرے ڈالے ہوئے ہیں۔''اور ہم گندے تھے،اور سارے چہرے پر داڑھی بڑھی ہوئی تھی۔

(36)اور اُس نے کہا،''اچھا؟''

میں نے کہا،''آؤ چلیں۔''

(37)اسلئے ہم کچھ میل نیچے گئے،تقریباً بیس میل۔میں وہاں اُس گاؤں میں ایک بار پہلے بھی گیا تھا،تین راتوں کیلئے،میتھوڈسٹ کے کیمپ گراونڈ میں جہاں خُداوند نے بڑے عظیم کام کیے تھے،اور میتھودسٹ لوگوں میں ایک عظیم شفائیہ عبادت ہوئی تھی۔اور پھر ہم کسی پہاڑ پر واپس گئے اور ڈھلوان پر شور کیا۔اسے جاننے کیلئے آپکو کینٹکی کو جاننا پڑیگا، کہ کس قسم کی جگہ پر آپ گئے ہوئے تھے۔اور جب ہم وہاں واپس گئے تو ہم ایک گھر میں آ گئے،اور وہاں ایک بوڑھا آدمی بیٹھا تھا، بلکہ دو بوڑھے آدمی وہاں بیٹھے تھے،اور پُرانی ٹوپیوں کو اپنے چہروں پر رکھا ہوا تھا،اور-اور اُس نے کہا،''یہ ہے وہ،''اُس نے کہا،''یہ بہت سخت ہے۔''کہا،''اسے 'مناد، کے لفظ سے بھی نفرت ہے،''اُس نے کہا۔

(38)پس میں نے کہا،''بھئی،میرے لئے اچھا ہے کہ کار میں بیٹھوں،اور دیکھو ہم شکار پر بالکل نہیں جائیں گے۔''میں نے کہا،''تم جاؤ اور اُس سے پوچھو کیا ہم شکار کر سکتے ہیں۔''

(39) پس وہ باہر نکلا اور چل کر وہاں گیا، اور اُس نے اُن سے بات کی۔ اور آپ جانتے ہیں، کینٹکی، میں ہمیشہ یہ بات ہے، ''اندر آئیں''اور وغیرہ وغیرہ۔ اور پس وہ وہاں گیا اور اُس نے کہا،''میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ کیا ہم آپ کے علاقہ میں شکار کر سکتے ہیں۔''

(40) وہ بوڑھا، جو تقریباً پچھتر سال کا وہاں بیٹھا تھا، اُس کے مُنہ سے تمباکو نکل رہا تھا، اُس نے......تھوکا، اور اُس نے کہا،''تمہارا نام کیا ہے؟''

اُس نے کہا،''میرا نام وڈ ہے۔''

اُس نے کہا،''کیا تم اُس بوڑھے جم کے رشتے دار ہو جو یہاں رہا کرتا تھا......''

اُس نے کہا،''ہاں، میں جم کا لڑکا ہوں۔'' کہا،''میں بنکز ہوں۔ ہاں۔''

(41) ''ٹھیک ہے،'' اُس نے کہا،''وہ بوڑھا آدمی جم ایماندار آدمی تھا۔'' کہا،''یقیناً، اپنی مدد آپ کرو۔'' اُس نے کہا- کہا،''کیا تم اکیلے ہو؟''

اُس نے کہا،''نہیں، میرا پاسٹر باہر کھڑا ہے۔''

اُس نے کہا،''کیا؟''

اُس نے کہا،''میرا پاسٹر باہر کار میں بیٹھا ہے،'' کہا،''وہ میرے ساتھ شکار کریگا۔''

(42) اُس نے کہا،''وڈ، تمہارا کیا خیال ہے کہ تم اتنے گر گئے ہو کہ جہاں کہیں بھی جاؤ اپنے پاسٹر کو ساتھ لئے پھیرو؟''

(43) پس یہ سخت، بوڑھا کردار ہے، اسلئے میں نے سوچا میرے لئے بہتر ہے کہ کار سے باہر نکل آؤں، آپ جانتے ہیں۔ پس میں باہر نکلا اور ٹہلنے لگا، اور اُس نے کہا،''اچھا، اور تم مناد ہو، ہُوں؟''

(44) میں نے کہا،''جی ہاں، جناب۔'' اُس نے مجھے اوپر سے نیچے تک دیکھا؛ گلہری کا خون، اور دھول تھی۔ اُس نے کہا- اُس نے کہا......میں نے کہا،''مجھے اس طرح مت دیکھیں۔''

(45) اُس نے کہا،''خیر، میں اس قسم کا ہوں۔'' اُس نے کہا،''آپ جانتے ہیں، میں آپ سے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔'' اُس نے کہا،''فرض کریں کہ میں ایک بے دین ہوں!''

(46) میں نے کہا،''جی ہاں جناب، میں سمجھ گیا ہوں۔'' میں نے کہا،''میرا نہیں خیال کہ اس

معاملے میں شیخی مارنی، چاہیے۔کیا آپ نہیں؟

(47) اور اُس نے کہا، ''خیر،'' اُس نے کہا، ''مجھے نہیں لگتا۔'' اُس نے کہا، ''میں آپ لوگوں کو بتانے جا رہا ہوں کہ میں آپکے بارے میں کیا سوچتا ہوں۔''

میں نے کہا، ''ٹھیک ہے۔''

(48) اُس نے کہا، ''آپ غلط پیڑ پر بھونک رہے ہیں۔'' اور کتنے ہیں جو جانتے ہیں کہ اسکا کیا مطلب ہے؟ دیکھیں؟ اسکا مطلب ہے کہ یہ جھوٹا کتا ہے، آپ دیکھیں؛ وہاں کُون نہیں ہے، سمجھے۔اُس نے کہا، ''آپ غلط پیڑ پر بھونک رہے ہیں۔''

میں نے کہا۔''یہ کیا بات ہے۔''

(49) اور اُس نے کہا، ''خیر،'' اُس نے کہا، ''دیکھو، کیا تم اُس پُرانی چیمنی کو کھڑے ہوئے دیکھ سکتے ہو؟''

''جی ہاں۔''

(50) ''میں وہاں، پچھتر سال پہلے پیدا ہوا تھا۔'' اور کہا، ''میں ان پہاڑوں کے، چوگرد، برسوں سے رہ رہا ہوں۔'' اور میں نے کہا، ''میں نے آسمان کی طرف دیکھا، اور میں نے ادھر اُدھر دیکھا، اور، یقیناً، ان تمام پچھتر سالوں میں، میں نے کچھ تو ایسا دیکھا ہوتا جو خُدا کی طرح ہوتا۔کیا تم اسطرح نہیں سوچتے؟

(51) میں نے کہا، ''خیر، یہ آپ پر مُنحصر ہے کہ آپ کیا دیکھ رہے ہیں، سمجھے، یا کس کی تلاش کر رہے ہیں۔''

(52) اور اُس نے کہا، ''خیر،'' اُس نے کہا، ''میں- میں یقیناً اس پر ایمان نہیں رکھتا کہ یہاں کوئی ایسی مخلوق ہے۔اور میں ایمان رکھتا ہوں کہ آپ بس جاتے ہیں اور لوگوں کا پیسہ لوٹتے ہیں اور وغیرہ وغیرہ۔اور اسی طرح یہ چلتا رہتا ہے۔''

(53) میں نے کہا۔''خیر، تم ایک امریکی شہری ہو، اور تمہیں اپنی سوچ کا- کا حق ہے۔''

(54) اُس نے کہا، ''ایک بار، ایک آدمی آیا تھا، جسکے بارے میں مَیں نے سُنا تھا،'' اُس نے

کہا،''اُس کیلئے میں پُریقین ہوں......اگروہ......اگر مجھے کبھی اُس سے بات کرنے کا موقع ملے،'' کہا ،''میں اُس سے-سے کچھ سوال پوچھونگا۔''

میں نے کہا،''ٹھیک ہے، جناب۔''

(55) اُس نے کہا،''وہ ایک منادتھا،شاید تم اُسے جانتے ہوں۔'' کہا،اُس کی یہاں کیمپ بلز ویل میں عبادات تھیں،زیادہ عرصہ نہیں ہوا،وہاں چرچ کے میدان میں کیمپ گراونڈ میں تھیں۔''اور اُس نے کہا،''میں اُس کا نام بھول گیا ہوں۔'' کہا،وہ انڈیانا سے تھا۔''

اور-اور میں نے کہا،''اوہ؟ جی ہاں، جناب۔''

(56) اور بھائی وڈ نے کہنا شروع کیا،''بھئی ، میں......''(''یہ مت کہو۔'')اور پس اُس نے کہا......

میں نے کہا،''اُسکے بارے میں کیا ہے؟''

(57) اُس نے کہا،''خیر،'' اُس نے کہا،'' وہ بوڑھی خاتون ......''(کوئی)''وہاں اوپر پہاڑ پر تھی......'' کہا،'' آپ جانتے ہیں،وہ کینسر سے مررہی تھی۔''اور کہا،''ایک صُبح میں اور میری بیوی وہاں گئے تاکہ اُس کا-کا بستر بدلیں۔'' کہا،''اُسے اتنا بھی نہ اُٹھا سکے کہ اُسکے نیچے بیڈ پین رکھ سکتے،'' کہا،''اُس کے نیچے سے چادر کھینچنی تھی۔''اور کہا،'' وہ مررہی تھی۔وہ لوئیس ویل سے تھی،اور کہا ڈاکٹروں نے اُسے مرنے کیلئے چھوڑ دیا تھا اور کہا وہ' مرنے والی تھی۔'

(58) ''اور اُسکی بہن اُس عبادت میں گئی تھی ، اور کہا،'وہ مناد پلیٹ فارم پر کھڑا تھا، اور پیچھے سامعین کو دیکھا اور اس خاتون کا نام لیکر پکارا، اور اُسے بتایا،''جب وہ گئی ،تو اُس نے رومال لیا اور اُس-اُس نے اپنے پرس میں رکھالیا۔''اور اُس نے وہاں اُس عورت کا نام لیا، جو یہاں سے بیس میل نیچے ہے،اور کیسے وہ کینسر سے تکلیف اُٹھارہی تھی، اور اُس کا کیا نام تھا،اور کس کس مشکل سے وہ گزری تھی؛ کہا،''اس رومال کو لے لو اور جاکر یہ اُس عورت پر رکھ دو،''اور کہا،''وہ عورت کینسر سے شفا پاجائیگی۔''''

(59) اور کہا،''وہ اُس رات یہاں آئے۔'' کہا،''سچ مچ ، میں نے وہاں ایک خوفناک چیخ سُنی ۔

میں نے سُنا تھا کہ اُنہوں نے سالوشن آرمی کو وہاں پہاڑ پر چھوڑ دیا تھا۔ کہا، 'خیر' میں نے کہا، 'میرا خیال ہے وہ بوڑھی بہن مرگئی ہے۔' کہا، 'ہم جائینگے......کل ہم جائینگے اور گاڑی لگائینگے ،اور کیسے ہم اُسے مین روڈ پر لائیں گے ، ' اور کہا، 'پس پھر وہ اسے کسی ذمہ دار کے پاس لیکر جائیں گے۔' اور کہا کہ......ہم نے انتظار کیا۔ اُس وقت رات کو جانے کی ضرورت نہیں تھی۔'' کہا،'' یہ پہاڑ پر ایک میل اوپر تھا۔'' کہا،''ہم اگلی صُبح وہاں اوپر گئے،اور آپ جانتے ہیں کیا ہوا؟''

میں نے کہا،''نہیں، جناب۔''

(60) اُس نے کہا،'' وہ وہاں بیٹھی ہوئی فرائیڈ ایپل پائی کھا رہی تھی ،اور اپنے شوہر کے ساتھ کوفی، پی رہی تھی۔

میں نے کہا،'' آپکا یہی مطلب ہے؟''

اُس نے کہا،''جی ہاں، جناب۔''

''اوہ!'' میں نے کہا۔''اب، مسٹر، آپ کا واقعی یہ مطلب نہیں ہے۔''

(61) اُس نے کہا،''مجھے ایک بات پریشان کر رہی ہے......کہ اُس شخص نے یہ کیسے کیا، اور میں جانتا ہوں، اس گاؤں میں کبھی ایسا نہیں ہوا۔'' سمجھے؟

اور میں نے کہا،''اوہ، آپ اس پر ایمان نہیں رکھتے ہیں۔''

اُس نے کہا،''یہ سچ ہے۔''

میں نے کہا،''کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟'' سمجھے؟

(62) اُس-اُس نے کہا،''ٹھیک، سیدھا وہاں اوپر پہاڑ چلے جاؤ، میں یہ آپ کو ثابت کر سکتا ہوں۔'' اب وہ اُلٹا مجھے کلام سُنا رہا تھا، آپ دیکھیں۔

(63) پس میں-میں نے کہا،''ہاں۔'' میں نے ایک سیب اُٹھایا، اور-اور میں نے کہا'' کیا میں ایک سیب کھا سکتا ہوں؟'' اور میں نے اُسے اپنے کپڑوں پر رگڑا۔

(64) اُس نے کہا،''خیر، یلو جیکٹس انہیں کھا رہی ہیں، میرا خیال ہے تم اسے کھا سکتے ہو۔'' اور پھر......اور اب میں نے کہا،''ٹھیک ہے،......'' میں-میں کھاتا ہوں ......اُسے کھایا، اور میں نے

کہا،''یہ اچھا سیب ہے۔''

(65) اُس نے کہا،''اوہ، ہاں۔'' کہا، کیا آپ جانتے ہیں؟ میں نے اس درخت کو، اوہ، چالیس سال پہلے، یا کچھ لگ بھگ لگایا تھا۔''

میں نے کہا،''اوہ، کیا یہ سچ ہے؟''

''جی ہاں، جناب۔''

(66) اور میں نے کہا،''ٹھیک ہے، اور ہر سال......'' میں نے کہا،''میں نے غور کیا ہے ہمارے ہاں ابھی تک سردی نہیں ہوئی تھی، یہ اگست کا آغاز تھا۔'' اور میں نے کہا،'' پتے درختوں سے گر رہے ہیں۔''

(67) جی ہاں، جناب۔ یہ درست ہے، برف باری آرہی ہے۔ اور ایمان رکھتے ہیں اس بار یہ ہمیں جلدی ملے گی۔''

(68) میں نے کہا،'' جی ہاں، جناب۔'' اور عنوان بدلا، سمجھے۔ اور اُس نے کہا...... میں نے کہا،''بھئی، آپ جانتے ہیں، یہ عجیب ہے،'' میں نے کہا،'' کیسے یہ رس درخت سے نکل جاتا ہے۔'' میں نے کہا،''اور یہ پتے گر رہے ہیں، اور ابھی تک وہاں نہیں ہیں......اور- اور سردی بھی نہیں ہے کہ پتے ختم ہو جائیں۔''

(69) اور اُس نے کہا،''بھئی،'' اُس نے کہا،''اس سے کیا ہوتا ہے جس کے بارے میں ہم بات کر رہے ہیں؟''

(70) اور میں نے کہا،''ٹھیک ہے، میں- میں بس حیران ہوا۔'' (آپ جانتے ہیں ماں اکثر کہا کرتی تھی،''گائے کو لمبی رسی دے دو وہ خود کو اُلجھا لے گی، آپ جانتے ہیں۔'' اسلئے میں نے اُسے بہت ڈھیل دے دی۔)

(71) اسلئے وہ آگے بڑھا، اور اُس نے کہا،''ٹھیک ہے، اب، اسکے ساتھ کیا کرنا ہے؟''

(72) میں نے کہا،'' آپ جانتے ہیں، خُدا ان سیبوں کو اُگاتا ہے، اور آپ ان سیبوں اور پتوں سے خوشی حاصل کرتے ہیں، اور آپ ان- انکے سائے میں بیٹھتے ہیں اور وغیرہ وغیرہ۔ لیکن یہ سال

کے اختتام پر نیچے چلا جاتا ہے،'' میں نے کہا،'' یہ پھر سے پتوں اور سیبوں کے ساتھ واپس آ جاتا ہے۔''

(73) اور اُس نے کہا،'' اوہ، یہ تو فطرت ہے۔ دیکھیں، یہ تو فطرت ہے۔''

(74) میں نے کہا،'' ٹھیک، بیشک، یہ فطرت ہے۔'' میں نے کہا،'' یہ فطرت ہے، لیکن کوئی تو ہے جو اس فطرت کو کنٹرول کرتا ہے۔'' دیکھیں، میں......اُس نے کہا......'' اب آپ مجھے بتائیں یہ کیسے ہوتا ہے؟''

(75) اور اُس نے کہا،'' بھئی، یہ بس-بس قدرتی طور پر فطرت ہے۔''

(76) میں نے کہا،'' اب یہ کون ہے جو اُس چھوٹے پتے سے کہتا ہے، اور وہ......؟'' میں نے کہا،'' اب، وجہ یہ ہے کہ وہ پتا گر جاتا ہے، اور عرق نیچے جڑ میں چلا جاتا ہے۔ اور کیسے وہ عرق جاڑے میں وہیں پڑا رہتا ہے؟ پھر کیا ہوگا؟''

(77) کہا،'' یہ تو درخت کو مار ڈالیگا۔''

(78) '' خیر،'' میں نے کہا،'' اب، یہ کونسی عقل ہے جو اُس رس کو نیچے جڑوں میں لے جاتی ہے، اور کہتی ہے، 'اب یہاں چلا جا، کیونکہ سالانہ برفباری آ رہی ہے، نیچے جڑوں میں چلا جا اور چھپ جا'؟ اور جڑ میں قبر کی طرح ٹکے رہنا؛ اور جیسے ہی اگلی بہار آ گی پھر دوبارہ آ جانا، اور مزید سیب اور مزید پتے اور وغیرہ وغیرہ اُگانا۔''

(79) اُس نے کہا،'' یہ بس فطرت ہے، یہ ایسا کریگی۔'' کہا،'' موسم میں! ایک تبدلی آتی ہے، آپ جانتے ہیں جاڑا آ رہا ہے۔''

(80) میں نے کہا،'' وہاں باہر کھمبے پر پانی کی بالٹی رکھ دو، اور دیکھو فطرت اسے کھمبے کی جڑوں میں لے جاسکتی ہے اور پھر اسے واپس لا سکتی ہے۔ سمجھے؟'' سمجھے؟

'' خیر،'' اُس نے کہا،'' لگتا ہے آپ کے پاس کچھ ہے۔''

میں نے کہا،'' اس بارے میں سوچیں جبکہ ہم شکار کرتے ہیں۔''

اور اُس نے کہا،'' اچھا،'' اور اُس نے کہا،'' جہاں تم چاہو شکار کرو۔''

(81) اور میں نے کہا،'' جب میں واپس آؤں تو تم مجھے بتاؤ گے، کہ کونسی عقل اُس رس کو نیچے

جڑوں میں لیکر جاتی ہے، اور سارا جاڑا وہیں رکھتی ہے اور اگلے جاڑے میں پھر ایسا ہی کرتی ہے، اور میں تمہیں بتاؤنگا کہ یہ وہی عقل ہے جس نے مجھے اُس عورت کے بارے میں بتایا جو وہاں تھی۔''

کہا، ''آپکو بتایا؟''

میں نے کہا، ''جی ہاں، جناب۔''

اُس نے کہا، ''کیا تم وہی منادتو نہیں ہو!''

میں نے کہا، ''کیا تم اُسکا نام جاننا چاہتے ہو؟''

کہا، ''جی ہاں۔''

میں نے کہا، ''برہم؟''

اُس نے کہا، ''یہی ہے وہ۔''

میں نے کہا، ''یہ- یہ بالکل درست ہے۔'' سمجھے؟

(82) اور کیا آپ جانتے ہیں؟ میں نے اُس بوڑھے آدمی کی مسیح تک رہنمائی کی، ٹھیک اُسکی اپنی گواہی کے وسیلے۔

(83) اور ایک سال بعد میں وہاں ایک کار پر (انڈیانا کے لائسنس پر) اُس میدان میں گیا۔ وہ وہاں سے چلے گئے تھے، اور وہ وفات پا چکا تھا۔ اور پس جب میں واپس آیا، تو اُسکی بیوی وہاں کھڑی تھی اور اُس نے مجھے زور سے ہلایا؛ اور میں نے سوچا مجھے شکار کی اجازت لینی چاہیے تھی۔ اور وہ وہاں باہر آئی، اُس نے کہا، ''کیا آپ پڑھ نہیں سکتے ہیں؟''

(84) میں نے کہا، ''جی ہاں، ماں جی۔''

اُس نے کہا، ''کیا تم وہ نشان نہیں دیکھ سکتے جو کہہ رہے ہیں 'شکار منع ہے!'؟''

(85) میں نے کہا، ''ہاں، ماں جی، لیکن،'' میں نے کہا، ''میرے- میرے پاس اجازت ہے۔''

(86) ''تمہارے پاس اجازت نہیں ہے!'' اُس نے کہا۔ اور کہا، ''یہ- یہ جگہ ہماری ہے اور بہت سالوں سے ہمارے پاس ہے۔''

(87) میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، بہن، پھر- پھر میں غلط تھا، میں معافی چاہتا ہوں۔''

(88)اور کہا،''معافی کچھ نہیں ہے! انڈیانا کے لائسنس وہاں پڑے ہیں، اسے بھی وہاں رکھ دو، تم بہت زیادہ نڈر لوگ ہو!''

میں نے کہا،''کیا میں کچھ بیان کر سکتا ہوں؟''میں نے کہا......

اُس نے کہا،''تمہیں اسکی کس نے اجازت دی ہے؟''

(89) میں نے کہا،''میں نہیں جانتا ......''میں نے کہا،''یہاں ایک بوڑھا آدمی تھا جو وہاں برآمدے میں بیٹھا تھا، جب میں گزشتہ سال یہاں آیا تھا، تو ہم خُدا کے بارے میں بات چیت کر رہے تھے۔'' سمجھے؟

اور اُس نے دیکھا، اور اُس نے کہا،''کیا آپ بھائی برنہم ہیں؟''

اور میں نے کہا،''جی ہاں، ماں جی۔''

(90) اُس نے کہا،''مجھے معاف کر دیں۔ مجھے نہیں پتہ تھا کہ آپ کون ہیں۔''اُس نے کہا،''میں تمہیں اُسکی گواہی بتاتی ہوں۔ اُسکے مرنے کی گھڑی، وہ اُٹھا اور اپنے ہاتھ اُٹھائے اور خُدا کی تعریف کی۔'' کہا،''وہ مسیحی ایمان میں موا، اور خُدا کے پاس چلا گیا۔'' سمجھے؟

(91)''اگر یہ چُپ رہے، تو پھر پتھر چلا اُٹھیں گے۔''فطرت میں کچھ تو موجود ہے۔

(92) پرندوں کو دیکھو، جانوروں کو دیکھو، ہر ایک چیز کو دیکھو، فطرت کو دیکھو۔

(93) چھوٹے کبوتر کو دیکھو وہ کیسے اُڑتا ہے۔ وہ کتنا مختلف پرندہ ہے، سمجھے۔ اُس- اُسکے اندر صفرہ نہیں ہے، وہ کوّئے کی طرح نہیں کھا سکتا ہے۔ دیکھیں؟ اُسکے اندر صفرہ نہیں ہے۔ اُسے پانی میں -میں نہانا نہیں پڑتا ہے، کیونکہ اُسکے اندر کچھ ہے؛ جو اُسے اندر باہر سے صاف رکھتا ہے، آپ دیکھیں۔

(94) ایک مسیحی اسطرح کا ہوتا ہے۔ اسلئے خُدا نے اپنے آپکو، ایک- ایک کبوتر میں ظاہر کیا۔ دیکھیں، کیونکہ......اور یہ...... بلکہ برّے نے یسُوع مسیح کی نمائندگی کی۔ فطرت میں آپ ہمیشہ خُدا کو پائینگے۔ اور ہمیں خُدا نے بھیڑ سے جوڑا ہے جسکی رہنمائی کی جاتی ہے۔ کیا آپ نے کبھی غور کیا ہے، میں نے کچھ عرصہ پہلے اس پر پیغام دیا تھا؟ کہ کبوتر برّے پر اترتا ہے، تاکہ برّے کی رہنمائی کرے،

اوراس نے قربان ہونے تک اُسکی رہنمائی کی۔اور-اور کبوتر! بلکہ، اگر وہ برّہ......دیکھیں کبوتر کسی اور طرح کے جانور پر نہیں اتر سکتا ہے، کیونکہ ان دونوں کی فطرت ایک جیسی ہے۔ سمجھے؟ اگر کبوتر ایک بھیڑیئے پر آ بھی جائے، تو جب وہ بھیڑیئے کی آواز سُنے گا تو وہ اپنی اُڑان لے لیگا۔

(95) اب، ٹھیک اسی طرح ہے۔اور ہماری گندی حرکتیں دیکھ کر کبوتر اپنی اُڑان لے لیتا ہے اور وہ دُور چلا جاتا ہے۔اُسکی فطرت ہی ایسی ہے۔آسمانی پرندہ، کبوتر ہے؛ زمین پر سب سے حلیم جانور، برّہ ہے؛ اور یہ دونوں مُتفِق ہیں۔اور جب پاک روح ہمارے اوپر آتا ہے تو ہمیں نیا مخلوق بناتا ہے، اور پھر وہ ہماری رہنمائی کرتا ہے۔لیکن اگر ہم وہی پُرانی زندگی میں جینا چاہتے ہیں، تو یہ کام نہیں کریگا! یہ بالکل کام نہیں کریگا۔

(96) اب، غالباً جب آپ نے پہلا قدم کبھی اپنی زندگی میں اُٹھایا تھا، لیڈر شپ کی بات کرتے ہوئے، تو یہ تقریباً آپکی بزرگ ماں کے ہاتھ ہی تھے۔وہ ہاتھ آج رات یہیں کہیں کسی قبرستان میں ہو سکتے ہیں، لیکن یہ وہ پہلے ہاتھ تھے جنہوں نے آپکا پہلا قدم اُٹھانے میں آپکی رہنمائی کی تھی۔

(97) اسکے بعد آپکی ماں نے آپکو سیکھایا کہ کیسے چلنا ہے، اور آپ نے کچھ قدم اُٹھائے اور پھر گر گئے، اور اُٹھے، اور آپ نے سوچا آپ بہت بڑا کام کر رہے ہیں، پھر اُس نے آپکو سکول ٹیچر کے حوالے کر دیا۔اور پھر وہ آپکی رہنمائی تعلیم کی طرف کرنے لگی؛ کیسے اور کیا آپکو ضرور کرنا چاہیے، اور کیسے آپکو سیکھنا چاہیے، اور-اور کس طرح کیا کیا کرنا چاہیے۔

(98) پھر سکول ٹیچر کے بعد، جب آپ، واپس مُڑے، تو آپکے والد نے آپکو تھام لیا۔اور جب آپکے باپ نے آپکو تھام لیا، تو پھر اُس نے آپکو اپنے بزنس کے بارے میں سیکھایا؛ کیسے کامیاب بزنس مین بننا ہے، کیسے ٹھیک کام کرنا ہے۔آپکی ماں نے آپکو سیکھایا کہ کیسے ایک-ایک خاتونِ خانہ بننا ہے، کیسے کھانا پکانا ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔

(99) پھر جب آپکے ساتھ یہ سب کچھ ہو جاتا ہے، تو پھر آپکا خادم یا پاسٹر آپکو تھام لیتا ہے۔

(100) لیکن اب کون آپکی رہنمائی کر رہا ہے؟ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے۔اب، آج رات ہم سب کی کسی چیز کیلیئے رہنمائی ہونے والی ہے۔اور ہماری ہونی چاہیے۔ہماری رہنمائی ہونی چاہیے۔

غور کریں!

(101) اب آئیں دیکھیں اس جوان شخص ...... پر کس کا اثر تھا۔ آئیں اسے دیکھتے ہیں ......ہم اس نوجوان کو بزنس مین کہہ سکتے ہیں، ' کیونکہ وہ ایک بزنس مین تھا۔ وہ ایک کامیاب ترین آدمی تھا۔ آئیں اسکے رہنماؤں کو دیکھیں۔

(102) ہوسکتا ہے، پہلے، اُسکی ماں کے وسیلے اُسے وہ کام سیکھائے گئے ہوں جو اُسے کرنے تھے جب وہ ایک چھوٹا بچہ تھا۔ اُسکے باپ نے اُسے اچھا کامیاب بنا دیا، اور ہوسکتا ہے کہ- کہ اُسکے لئے میراث بھی چھوڑی ہو، کیونکہ وہ خود ایک حاکم تھا؛ ہوسکتا ہے اُسکا باپ مر گیا ہو، پس وہ ایک-ایک بزنس مین تھا۔ وہ تھا...... چلیں، آج ہم، اُسے کرسچن بزنس مین کہہ کر پکارتے ہیں؛ یا، وہ مذہبی بزنس مین تھا، میرا خیال ہے یہ ٹھیک بات ہوگی۔

(103) وہ مذہبی شخص تھا، وہ کسی بھی طرح بے دین نہیں تھا۔ اور اُسکی ماں نے اُسے سیکھایا تھا کہ کیسے ٹھیک کام کرنا، اور کیسے ٹھیک چلنا، اور کیسے ٹھیک کپڑے پہننے ہیں۔ اُسے اُسکے باپ نے سیکھایا تھا، کیسے بڑا بزنس مین، اور کیسے کامیاب آدمی بننا ہے؛ اور اُسکا بزنس کامیاب تھا۔ اور ماں باپ نے اُسکی پرورش کلیسیا میں کی تھی، اور کاہن کی طرف سے اُسے مقرر بھی کیا گیا ہوگا، کاہن نے اُسے اصل مذہبی بنا دیا تھا۔ اسلیئے وہ ایک اچھا کلچر رکھنے والا شخص تھا، وہ ایک اچھے کردار کے ساتھ اچھا لڑکا تھا۔

(104) یسُوع مسیح نے اُسکی طرف دیکھا اور اُسے اُس پر پیار آیا، کیونکہ اُس لڑکے میں کچھ حقیقی تھا۔ یہ درست ہے۔ کیونکہ بائبل یہاں کہتی ہے، اور ہم مرقس میں یہ پاتے ہیں، "اور یسُوع نے اُسکی طرف دیکھا، اور اُسے اُس پر پیار آیا۔" جی ہاں، "اور یسُوع نے اُسکی طرف دیکھا، اور اُسے اُس پر پیار آیا۔" پس اسلیئے کہ اس جوان شخص میں واقعی کچھ ہٹ کر تھا۔ اُس میں تھا...... اچھا کردار تھا، اور اچھے کردار کا مالک تھا۔ وہ ایسا شخص تھا جسکی پرورش ٹھیک کی گئی تھی: دانشمند، ہوشیار، سمجھدار، کامیاب بزنس مین، اور مذہبی شخص تھا۔ اُس میں بہت اچھی اور ہٹ کر خصوصیات تھیں، پس وہ بہت پُرکشش تھا اور مُنجی یسُوع مسیح کا دھیان اُس پر گیا۔ لیکن جب وہ ان تمام چیزوں کے ساتھ، سامنے آیا......

(105) کچھ بھی غلط نہیں ہوا تھا؛ اُسکی کانٹ چھانٹ بالکل ٹھیک کی گئی تھی، اور ٹھیک ناپا تولا گیا

تھا، دانشمند، ٹھیک تعلیم، اور وہ کامیاب تھا، وہ ہوشیار تھا، ایک اچھا بزنس مین، اور بزنس مین گروپ کے ساتھ فلسطین میں منسلک تھا، ہوسکتا ہے کہ وہ بزنس مین کی فیلوشپ سے تعلق رکھتا ہو جیسے ہمارے ہاں آج رات ہے، کوئی شک نہیں وہ تھا، کیونکہ بزنس مین ایک دوسرے سے ملتے ہیں، اور رفاقت رکھتے ہیں۔

(106) کیونکہ جیسے ''ایک پروں کے پرندے ہوتے ہیں؛'' اُنکے پاس گفتگو کیلئے باتیں ہوتی ہیں۔ اور دیکھیں...... مذہبی لوگ، شراب خانہ چلانے والے شخص کے ساتھ بات چیت کرنا پسند نہیں کرتے ہیں لیکن یہ......سب ایک ساتھ تھے، ' کیونکہ انکے درمیان کچھ بھی مشترکہ نہیں تھا۔ ہمارے پاس کچھ مشترکہ ہونا چاہیے۔ پس مسیحیوں کی سب چیزیں مسیحیوں میں مشترکہ ہونی چاہیں؛ گنہگاروں کی سب چیزیں گنہگاروں میں- میں مشترکہ ہیں؛ اور- اور سماج، اور جو کچھ بھی وہ ہیں، اُنکی چیزیں مشترکہ ہوتی ہیں۔ اور ممکن ہے کہ یہ جوان ایک- ایک بزنس مین فیلوشپ سے جڑا ہوا ہو۔

(107) اور یہ اُتنا ہی مذہبی تھا جتنا کہ یہ ہوسکتا تھا، کیونکہ یسُوع نے یہاں اُس سے سوال پوچھا تھا، اُس نے کہا، ''میں ان احکامات کو، اپنے لڑکپن سے مانتا ہوں۔'' یہ درست ہے۔

(108) دیکھیں، اُسکی پرورش ٹھیک ہوئی تھی، اُسے ٹھیک سیکھایا گیا تھا، اور وغیرہ وغیرہ۔ لیکن جب اُسکا سامنا ابدی زندگی کی- کی سوچ سے ہوا...... اب میں چاہتا ہوں، اسکے سارے کردار پر غور کریں جو اسکا تھا، وہ اسکے باوجود یہ جانتا تھا کہ ابدی زندگی اُسکے پاس نہیں ہے۔

(109) اب، ہمارا سارا سماج، ہماری کلیسیا، ہمارے اراکین، اور وہ چیزیں جو ہم تھامے ہوئے ہیں بہت عزیز ہیں، ہمارا امریکی سماج، اور باقی سب کچھ بہت اچھا ہے، انکے خلاف کچھ بھی نہیں ہے۔ اور ہماری کرسچن بزنس مین سوسائٹی ہے، یہ بہت اچھی بات ہے، یہ میرے لئے کھلا دروازہ ہے......اور میرے تنظیموں کے مابین یہ خیالات ہیں کہ ''ہم کرسچن ہیں۔''

(110) کوئی ایک بھی نہیں ہے (کوئی ایک تنظیم نہیں ہے) جو دعویٰ کر سکے کہ ہم، حقیقی کرسچن ہیں، کیونکہ آپکا تعلق خُدا سے ہے۔ تنظیمیں انسان کی بنائی ہوئی ہیں، اور کرسچن آسمان سے بھیجے گئے ہیں۔ لیکن ان سب باتوں میں جو ہمارے پاس ہیں، جتنی اچھی باتیں ہیں، ہم اچھی طرح اکھٹے ہوسکتے

ہیں، اور اچھی عبادات جو ہماری ہوسکتی ہیں، اور سماجی سمجھ جو ہمارے پاس ہے، انکے باوجود بھی ہم میں سے ہر ایک کا ابدی زندگی کے ساتھ آمنا سامنا ہوتا ہے۔ اور کوئی فرق نہیں پڑتا ہم اپنے بزنس میں کتنے کامیاب ہیں، اور کتنے کامیاب تھے، اور ہم کتنی بڑی کلیسیا کے ممبر ہیں، اور ہم کیسے کام کرتے ہیں، اور کیسے ٹھیک کام کرنے کی کوشش کرتے ہیں، پھر بھی یہ ٹھیک طریقے سے نہیں کیے گئے، تو یہ خُدا کی بے فائدہ پرستش ہے۔

(111) یسُوع اسی طرح کلاس لیتا ہے، اب میں یہاں ایک لمحے کیلئے رُکتا ہوں۔ اُس نے کہا، ''تم بے فائدہ میری پرستش کرتے ہو، کیونکہ انسانی احکام کی تعلیم دیتے ہو۔'' اب سوچیں! ایک سنجیدہ، اور ایماندار پرستش (اپنے دل کی سنجیدگی کے ساتھ) خُدا کیلئے کی جاتی ہے، اور پھر بھی بے فائدہ ہے! اسکا آغاز قائن کے ساتھ، باغِ عدن میں ہوا تھا۔ سنجیدہ عبادت تھی، لیکن رد کر دی گئی! بہت مذہبی تھی، پھر بھی رد کر دی گئی!

(112) پچھلے ہفتے شریوپورٹ میں، پچھلے سے پچھلے ہفتے، بزنس مین کی عبادت میں، وہاں ناشتے پر کئی سو لوگ جمع تھے، میں نے وہاں اڑھائی گھنٹے اس بات پر کلام سُنایا: خُدا کی خدمت خُدا کی مرضی کے بغیر کرنا۔ اب، یہ بات بڑی عجیب لگتی ہے، لیکن ہمارے پاس جو ذریعہ ہے وہ ہمارے لئے خُدا کا مہیا کردہ ذریعہ ہے یہ خُدا کے کام کرنے کا طریقہ ہے۔ کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ہم کتنا سوچتے ہیں کہ ہم ٹھیک ہیں، اسے تو خُداوند کے کلام کے مطابق ہونا چاہیے ورنہ یہ بے فائدہ ہے۔ قائن نے پرستش کی، لیکن وہ خُدوند کے کلام کے مطابق نہیں تھی۔ فریسیوں نے پرستش کی لیکن وہ خُداوند کے کلام کے مطابق نہیں تھی۔ اور اس خاص پیغام میں جو بزنس مین کیلئے تھا، میں نے یہ سکھایا تھا۔

(113) داؤد، خُداوند کی خدمت کرنا چاہتا تھا، اور جو اُس نے کہا اُس میں وہ درست تھا۔ اُس نے کہا، ''کیا یہ مناسب ہے کہ خُداوند کا صندوق وہاں رہے؟ بلکہ ہمیں یہاں لے آنا چاہیے۔'' بادشاہ کے دنوں میں، جب دوسرا بادشاہ کامیاب ہوگیا۔ اُس نے کہا، ''یہ ٹھیک نہیں ہے۔ اُنہوں نے صندوق کے بارے میں کبھی خُداوند سے مشورہ نہ لیا، بس ہمیں تو یہ کرنا چاہیے۔'' اب، یہ درست ہے، اُنہیں کیا کرنا چاہیے تھا۔ اُس نے کہا، ''ہمیں پہلے جا کر صندوق لانا چاہیے، اور پھر خُداوند سے بھی مشورہ

کر لیتے ہیں۔اور یہ ٹھیک ہے کیونکہ یہ دوسرے دیس میں تھا۔کہا،''ہمیں اُسے یہاں لانا چاہیے۔ یہاں لاکراُسے اپنے گھر میں رکھنا چاہیے،تاکہ خُداوند کی پرستش کریں۔''

(114)اب غور کریں اسے کرنے کیلئے وہ غلط ذرائع میں گئے۔اُس نے پچاس سو اور ہزاروں کے کپتانوں سے مشورہ کیا۔اُنھوں نے ایک دوسرے سے مشورہ کیا۔اسے خُداوند کی مرضی سمجھتے ہوئے،ایسا لگا،یا یہ خُداوند کا–کا کلام تھا۔

(115)خُداوند کے کلام،کو،آپ ٹھیک اُسکی جگہ پر رکھیں ورنہ یہ خُداوند کی مرضی نہیں ہے۔ سمجھے؟اب اسے گہرائی سے پڑھیں اور پھر آپ یہ–یہ جان پائیں گے کہ میں کیا کہنے کی کوشش کررہا ہوں۔

(116)میں نہیں چاہتا ہوں کہ کلیسیا اُن قدموں پر چلے جو آپ وہاں انگلینڈ میں پاتے ہیں:لمبے بال،اور رنگے ہوئے آدمیوں کے چہرے ہیں،اور آلودہ ہیں۔ہم وہ نہیں چاہتے!کوئی مطلب نہیں یہ کتنا مذہبی لگتا ہے،اور ایلوس پریسلے کتنے مذہبی گیت گاتا ہے،وہ اب بھی شیطان ہے۔میں کوئی جج نہیں ہوں،لیکن''تم اُنکے پھلوں سے اُنہیں پہچان سکتے ہو۔''سمجھے؟وہ پینتیکاسٹل ہے،لیکن اُس میں ذراسا بھی فرق نہیں ہے۔دیکھیں،آپ کے پھل بتاتے ہیں کہ آپ کیا ہیں۔

(117)اس سے کیا فرق پڑتا ہے کہ روح اُس پر آتا ہے،وہ غیر زبانیں بول سکتا ہے،وہ چلاسکتا ہے،وہ بیمار کو شفا دے سکتا ہے۔یسُوع نے کہا،''اُس دن بہترے میرے پاس آئیں گے،اور کہیں گے، 'خُداوند،کیا ہم نے یہ یا وہ نہیں کیا؟'اور میں کہونگا، 'اے بدکارو،تم مجھ سے دُور ہو جاؤ،میری تم سے کبھی واقفیت نہ تھی۔'''سمجھے؟

(118)ہمیں خالص،اور حقیقی مسیحی بننا ہے،اور بس ایک ہی طریقہ ہے کہ ہم یہ کر سکتے ہیں اور یہاں''ابدی زندگی''کے سوال کا سامنا کر سکتے ہیں۔

(119)ابدی زندگی کی بس ایک ہی صورت ہے،اور یہ خُدا سے آتی ہے۔اور اُس نے پہلے سے مقرر کردیا ہے کہ وہ ہر مخلوق کو جسکے پاس یہ ہے پائیگا۔بس جیسے آپ اپنے باپ میں ایک بیج تھے،آپ خُدا کا بھی ایک بیج تھے؛ابتدا ہی سے اُسکی خصوصیت ہیں،ورنہ آپ کبھی بھی وہاں نہیں ہونگے۔آپ

اپنی ماں کے رحم میں آئے؛ آپکا باپ آپکونہیں جانتا تھا، آپ اُسکی صُلب میں تھے۔اور جب آپ اپنی ماں کے رحم میں آئے تو آپ ایک انسان بن گئے اور اپنے باپ کی صورت پر ڈھل گئے، پھر آپ اپنے باپ کی رفاقت میں آ گئے۔اور بالکل یہی بات خُدا کے بارے میں ہے، اگر آپ کے پاس ابدی زندگی ہے۔

(120) آپ جس زندگی میں آئے ہیں، یہ فطری زندگی، یعنی جسمانی زندگی ہے، جو آپکے باپ کے وسیلے ملی ہے۔اور اس میں آنے کا فقط ایک ہی طریقہ ہے کہ آپ نیا جنم پائیں، بس یہی طریقہ ہے، اور یہ آسمانی باپ کے وسیلے ہے، یہ اُسکی خصوصیات ہیں۔''وہ سب جو باپ نے مجھے دیا ہے وہ میرے پاس آ جائیگا۔'' سمجھے؟

(121) آپ یہاں ہیں کیونکہ آپ کا نام دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے برّے کی کتاب میں لکھا گیا تھا۔یہ بالکل ٹھیک ہے۔آپ ایک بیج ہیں، اپنے آسمانی باپ کے رُوحانی بیج ہیں، خُدا کے کلام کا ایک حصّہ ہیں۔یہ ایسا ہی ہے، جیسا میں نے کہا، تب آپ یسُوع میں تھے جب وہ یہاں تھا کیونکہ وہ کلام تھا: آپ نے اُسکے ساتھ دُکھ اُٹھایا، اُسکے ساتھ موئے، اُسکے ساتھ دفن ہوئے، اور اُسکے ساتھ جی اُٹھے، اور اب اُس میں آسمانی مقاموں میں بیٹھے ہوئے ہیں!

(122) غور کریں، داؤد نے سوچا سب کچھ اچھا ہے، اور اُس نے سب لوگوں سے مشورہ کیا، اور وہ سب ناچنے گانے اور شور کرنے لگے۔اُنکے تمام مذہبی جذبات وہاں موجود تھے، لیکن پھر بھی یہ خُدا کی مرضی نہیں تھی کہ خُدا کے کلام کو جا کر خُدا کے گھر میں لائیں۔لیکن، آپ دیکھیں، خُدا ہمیشہ (تمام زمانوں میں) ایک ہی طریقے سے کام کرتا ہے۔اُسکا پہلا فیصلہ ہی بس ٹھیک فیصلہ ہوتا ہے، کیونکہ وہ اپنے فیصلوں میں کامل ہے۔وہ کبھی بھی کچھ نہیں کرتا جب تک وہ پہلے اپنے خادموں، نبیوں پر ظاہر نہ کر دے۔یہ بالکل درست ہے۔

(123) اسلئے یہ، کلیسیائی زمانہ ہے جس میں ہم رہ رہے ہیں، کوئی چرچ نہیں کر سکتا، میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پنتیکاسٹل، یا کوئی اور، اس چرچ کو دُلہن میں نہیں لا سکتا ہے۔اس کا جواب ملاکی 4 ہی ہوگا، کیونکہ خُدا نے ظاہر کرنے کیلئے نبی بھیجا ہے، ' کیونکہ فقط یہی طریقہ ہے۔ہماری کلیسیاؤں نے نام

رکھ لئے ہیں اور سب گڑ بڑ کر دی ہے، بس وہ ایسے سدا سے ہیں، اور خُدا سدا سے نبیوں کو بھیجتا رہا ہے۔

(124) اور وہاں اُس سرزمین میں ناتن تھا، ایک ثابت شدہ خُدا کا نبی، اور اُس سے پوچھا تک نہیں گیا تھا۔

(125) اور وہ وہاں چلے گئے اور ایک ایماندار شخص کی جان کی قیمت چکانی پڑ گئی، اور وغیرہ وغیرہ، اور صندوق حاصل کیا۔ اسکی بجائے کہ وہ اسے لاویوں کے کندھوں پر رکھتے، اُنہوں اسے اُٹھایا، اور بیل گاڑی پر رکھ دیا۔ سب کچھ الٹ پُلٹ ہو گیا!

(126) آپ دیکھیں، اگر آپ خُدا کی -کی مرضی کے مطابق نہیں چلتے، اور جو طریقہ خُدا نے دیا ہے اُسکے مطابق نہیں چلتے، تو آپ ہمیشہ اسے غلط ملط کر دیتے ہیں اور اس میں سے کوئی ادراہ، یا تنظیم، یا پیغام بنا لیتے ہیں، اور آپ اسکے ساتھ چلتے رہتے ہیں۔ سمجھے؟ ہمیشہ ایسا ہوا ہے۔

(127) اسی چیز کے ساتھ اُس لڑکے کا آمنا سامنا ہو گیا تھا۔ وہ اندر آیا؛ وہ صدوقیوں یا-یا-یا شاید فریسیوں کا ممبر تھا، یا اُن دنوں کی کسی بڑی جماعت کا تھا۔ وہ جتنا ہو سکتا اُتنا مذہبی تھا۔ اُس نے کہا، ''میں نے ان حکموں پر عمل کیا ہے میں نے لڑکپن میں، انہیں سیکھ لیا تھا۔'' دیکھیں؟ اور یسُوع کو اس بات کی وجہ سے اُس پر پیار آیا۔ لیکن اُس نے رہنمائی کیلئے منع کر دیا، اُس نے یسُوع مسیح کی حقیقی رہنمائی کو رد کر دیا کہ وہ اُسے ابدی زندگی دے۔

(128) غور کریں، اُسکا ایمان تھا کہ جو کچھ اُسکے پاس ہے یہ اُس سے مختلف تھا، ورنہ وہ کبھی انکار نہ کرتا، ''نیک اُستاد، اب مجھے کیا کرنا چاہیے؟''

(129) دیکھیں، وہ اپنے لئے کچھ کرنا چاہتا تھا۔ اسی طرح ہم کرنا چاہتے ہیں، ہم اپنے آپ سے کچھ کرنا چاہتے ہیں۔ خُدا کی نعمت مفت کی نعمت ہے۔ یہ خُدا آپکو دیتا ہے، آپ کو اسکے لئے کچھ نہیں کرنا پڑتا۔ وہ یہ آپکے لئے ٹھہراتا ہے، اور آپ اسے لیتے ہیں۔ سمجھے؟

(130) غور کریں، وہ جان گیا کہ وہ وہاں ہے۔ اُس نے اس پر ایمان رکھا اور وہ یہ چاہتا تھا۔ لیکن جب اُسکا سامنا ہوا کہ اُسے کیا کرنا ہے، تو یہ رسومات سے فرق تھا۔ یہ فرق تھا۔ وہ اپنا پیسہ سنبھال سکتا تھا، اور جس چرچ میں جاتا تھا اُس سے بنا رہتا، اور وغیرہ وغیرہ۔ لیکن یسُوع جانتا تھا، اور اُسے

پتہ تھا اُس نے بڑی دولت جمع کی ہوئی ہے،اور اُس نے کہا، جا سب کچھ جو تیرے پاس ہے بیچ دے،اور غریبوں میں بانٹ دے۔اور آ،اپنی صلیب اُٹھا اور میرے پیچھے ہولے،اور تجھے آسمان پر خزانہ ملے گا۔''لیکن وہ یہ نہ کرسکا۔

(131) دوسرے لیڈر جو اُسکے لڑکپن کے دنوں میں تھے،اُس پر اُنکا اثر ورسوخ تھا اور اُس نے خُدا کی مہیاہ کردہ راہ کو رد کردیا، جو کہ یسُوع مسیح تھا؛اور وہی واحد ہستی تھی جسکے پاس ابدی زندگی تھی، بس وہی آپکو یہ دے سکتا ہے۔ چرچ آپکو ابدی زندگی نہیں دے سکتا؛ نہ آپکا پڑوسی؛ نہ آپکا پاسٹر؛ نہ آپکا کاہن؛ نہ آپکا عقیدہ؛ فقط یسُوع مسیح خود آپکو ابدی زندگی دے سکتا ہے۔ وہ ہی......

(132) کوئی مطلب نہیں آپ کتنے اچھے ہیں، آپکا نے کیا کرنا چھوڑ دیا، آپ نے کیا کرنا شروع کردیا، آپ کو یسُوع مسیح کی شخصیت کو قبول کرنا ہے۔اور پھر جب آپ یہ کرتے ہیں، تو وہ کلام ہے، اور جب آپکی زندگی کلام کے مطابق درست بیٹھتی ہے تو پھر وہ اپنے آپکو ظاہر کرتا ہے اس دور میں جس میں آپ رہ رہے ہیں۔

(133) نوح کو اپنے زمانے میں کلام کو ظاہر کرنے کیلئے یہ کرنا تھا۔اب، کیا ہوا گر موسیٰ آئے، اور کہے،''ہم جانتے ہیں نوح نے کیا کیا، ہم نوح کا کلام لیں گے۔ہم ویسا ہی کرینگے جیسا نوح نے کیا تھا۔ہم ایک-ایک کشتی بنائیں گے اور اُسے دریائِ نیل میں تیرائیں گے، اور مصر سے باہر نکل جائیں گے''؟ دیکھیں، اس سے کام نہیں ہونا تھا۔سمجھے، یہ دوسرا زمانہ تھا۔

(134) یسُوع، موسیٰ کے پیغام کے ساتھ نہیں آسکتا تھا؛ لوتھر کیتھولک پیغام کے ساتھ نہیں آسکتا تھا؛ویسلی لوتھر کے پیغام کے ساتھ نہیں آسکتا تھا؛ پنتیکوست ویسلی کے زمانے کے پیغام کے ساتھ نہیں آسکتا تھا۔اور دُلہن پنتیکاسٹل تنظیم میں نہیں بن سکتی، یہ نہیں ہوسکتا۔اور یہ بالکل ٹھیک ہے۔وہ منظّم ہوگئی اور وہاں چلی گئی، اور وہاں بیٹھی ہے، باقیوں کی طرح۔یہ چھِلکا ہے۔بس جسطرح زندگی آتی ہے...... سمجھے؟

(135) وہ لکھاری، جیسا میں نے کسی رات کہا تھا، وہ لکھاری جس نے یہ کتاب لکھی ہے...... اسلئے نہیں، کہ اُس نے مجھ پر بڑی نقطہ چینی کی، میرے بارے میں، کہا،''اگر ایسی باتیں ہیں تو میں

شیطان ہوں۔'' پس اُس نے کہا وہ خُدا پر ایمان نہیں رکھتا۔ اُس نے کہا، ''ایک خُدا اپنے ہاتھ باندھے ہوئے اوپر بیٹھے رہا، اور ابتدائی زمانوں میں لوگوں کو شہید ہوتے دیکھتا رہا، اور دعویٰ یہ تھا کہ اُسکے پاس بحرِ قلزم کو کھولنے کی طاقت ہے، لیکن اُن عورتوں اور بچوںکو شیروں کے آگے ٹکڑے ٹکڑے ہونے دیا اور باقی سب کچھ بھی ہونے دیا، اور پھر کہا جاتا ہے کہ وہ پیار کرنے والا خُدا ہے۔'' کہا، ''ایسی کوئی زندگی نہیں ہے۔'' دیکھیں، انسان، بغیر کلام کی تحریک کے، اسے سمجھنے میں ناکام ہے۔

(136) گیہوں کا پہلا دانہ، دُلہا تھا، اُسے زمین میں گرنا تھا تاکہ پھر جی اُٹھے۔ اسلئے پہلی دُلہن کی پیدائش پنتیکوست پر ہوئی اور اُسے تاریکی کے زمانوں میں سے گزرنا تھا، تاکہ ایک بیج کی طرح دفن ہو۔ اُنہیں مرنا تھا۔ اُنہیں یہ کرنا تھا۔ لیکن اُنکی کلیاں پھر سے لوتھر میں، پہلی اصلاح میں پھوٹیں۔ یہ بیج کی طرح تو ظاہر نہ ہوا جو چلا گیا تھا، لیکن یہ اُس دن کی روشنی تھی۔ ڈنٹھل سے ہوکر پھر پھندنے، یعنی ویسلی میں چلی گئی۔ اور پھندنے سے یہ پنتیکوست، چھلکے میں چلی گئی۔

(137) جب آپ گیہوں دیکھتے ہیں، اور جب یہ آتا ہے، تو یہ گیہوں کا دانہ ہے، ایک شخص جو گیہوں اُگاتا ہے، آپ اُسکے پاس جائیں اور دیکھیں کیسے گیہوں بنتا ہے، یہ بالکل دانے کی طرح نظر آتا ہے۔ لیکن اگر آپ ایک چمٹی لیں اور بیٹھ کر اُس گیہوں کو کھولیں، تو اُس میں دانہ بالکل نہیں ہوگا۔ یہ بس ایک چھلکا ہے۔ اور پھر کیا ہوا؟ یہ- یہ وہاں بن گیا، تاکہ دانے کو پکڑے رکھے۔ سمجھے؟ اور پھر، پہلی چیز جو آپ دیکھ سکتے، کہ زندگی ڈنٹھل سے- سے- سے ہوکر پھندنے میں آگئی؛ پھر پھندنے کو چھوڑ کر چھلکے میں آگئی؛ اور چھلکے کو چھوڑ کر گیہوں میں آگئی۔ اسکے، تین مراحل ہیں، دیکھیں۔ اور پھر تین مراحل سے گزر کر گیہوں بنتا ہے (لوتھر، ویسلی، پنتیکوست) بالکل اسی طرح۔ دیکھیں، بے شک۔ آپ فطرت میں مداخلت نہیں کر سکتے ہیں۔

(138) اب دیکھیں، خُدا کی طرف سے بھیجا گیا ہر پیغام ہر تین سال بعد، اُنہوں نے منظّم کر دیا۔ لیکن اسے بیس سال ہو گئے ہیں، لیکن منظّم نہیں ہوا ہے۔ یہ نہیں ہوگا۔ سمجھے؟ اب چھلکے کو الگ ہٹنا ہوگا، اور گیہوں کو موقع دینا ہوگا تاکہ بیٹے کی حضوری میں رہے، تاکہ پک جائے؛ پیغام پھر سے کلیسیا میں آرہا ہے، اور یسوع مسیح کے بدن کو بنا رہا ہے اُس پہلے حقیقی کی طرح جو نیچے زمین میں گیا تھا۔ اب،

دیکھیں یہ- یہ ابدی زندگی ہے۔

(139) زندگی، یقیناً ڈنٹھل نے- نے زندگی کو واپس لانے کیلئے تھامے رکھا۔ یقیناً، اُس نے ایسا کیا۔ لیکن، آپ دیکھیں، جب یہ ڈنٹھل بن گیا تو یہ ختم ہوگیا، یا منظّم ہوگیا، تو زندگی آگے ویسلی میں چلی گئی؛ اُس سے نکلی، آگے چلی گئی۔ اور ایک مرتبہ، اُن میں سے ایک ......ایک، بڑی کلی آتی ہے، وہ بھی دانے کی طرح نہیں لگتی۔ لیکن جب چھوٹا ذرِگُل آتا ہے، اُسکی طرح ......چھلکے کے- کے اوپر......یا ڈنٹھل کے اوپر، یا پھندنے کے اوپر ذرِگُل آتا ہے، تو یہ پورا دانے کی طرح دکھائی دیتا ہے۔ لیکن جب یہ چھلکے پر آتا ہے، تو یہ بالکل وہیں ہے۔

(140) کیا یسُوع نے نہیں کہا، ''آخری دنوں میں'' (متی 24:24) ''دونوں اتنے قریب ہونگے اور یہ اُس بیج کو، جو پہلے سے ٹھہرایا ہوا، اور چُنا ہوا ہے دھوکا دیں گے، اگر ممکن ہوا تو''؟ بالکل حقیقی چیز کی طرح، سمجھے۔ پس، آخری دنوں میں۔ اب، آپ دیکھیں، یہ گیہوں کا وقت ہے۔ یہ کٹائی کا وقت آرہا ہے۔ یہ لوتھر کا زمانہ نہیں ہے، یہ پنتیکوست کا زمانہ نہیں ہے، یہ دُلہن کا زمانہ ہے۔

(141) جیسے موسیٰ نے ایک قوم میں سے ایک قوم کو باہر نکالا، ویسے ہی مسیح ایک چرچ میں سے ایک چرچ کو بلا رہا ہے، آپ سمجھے؛ اُسی چیز کا نمونہ ہے، انہیں جلالی ابدی سرزمین میں لے جا رہا ہے۔

(142) اب، اُس شخص کی بُلاہٹ کو رد کرنا، جو مسیح ہے، اس سے کیا فرق پڑتا ہے کہ آپ پنتیکاسٹل، لوتھر، یا جو کچھ بھی ہیں، آپکو......اس زمانے میں ہونا ہے! انکے خلاف کچھ بھی نہیں ہے، کچھ بھی نہیں، لیکن اس زمانے میں اب آپکو قبول کرنا ہے (جیسے اُنہوں نے اُس زمانے میں کیا) مسیح کی شخصیت کو جو کہ کلام ہے!

ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خُدا کے ساتھ تھا، اور کلام خُدا تھا۔

اور کلام مجسم ہوا، اور ہمارے درمیان رہا، ......

......کل آج، ......بلکہ، ابد تک یکساں ہے۔

عبرانیوں 13:8۔ دیکھیں، آپکو اس ابدی زندگی کی ہستی کو قبول کرنا چاہیے!

(143) اب، لوتھر کے پاس کیا تھا، راستبازی۔ ویسلی کے پاس تقدیس تھی، جو اس میں جوڑی

گئی۔ پنتیکوست کے پاس واپس نعمتوں کی بحالی ہوئی، جو اس میں شامل کردی گئی۔ لیکن اب یہ بدن مکمل ہورہا ہے، آپ سمجھ گئے، اسکے تین مراحل ہیں، اور اس میں سے......اب، جب قیامت ہوئی، تو وہ زندگی اُن لوتھرن میں رہ رہی تھی، لیکن باہر نکل گئی، وہ زندگی میتھوڈسٹوں میں رہ رہی تھی لیکن باہر نکل گئی، وہ زندگی پنتیکاسٹلوں میں چلی گئی، تاکہ اُن سب کو زمین سے اُٹھائے جو دُلہن کا بدن ہیں تاکہ یسُوع مسیح کے سامنے پیش کیے جائیں۔ خُدا کو جلال ملے! اوہ، یہ بیتابی ہے! یہ سچ ہے!

(144) ہم نے کونا موڑ دیا ہے! ہم آسمان کی طرف دیکھ رہے ہیں، آمد کیلئے دیکھ رہے ہیں؛ مخروط کی چوٹی، جیسا کہ ہم کہیں گے، یہ اُسکی واپسی ہے! چرچ کو جلد ہی جی اُٹھنا ہے، اور ہمیں تیار ہونا چاہیے۔

(145) اور بس ایک ہی طریقہ سے آپ اسے اپنا سکتے ہیں، اور یہ نہیں کہہ سکتے، ”بھئی، میں اسمبلیز سے تعلق رکھتا ہوں۔ میں ایک والوں، دو والوں سے تعلق رکھتا ہوں“ یا یہ جو بھی ہیں، جتنے بھی یہاں ہیں، ”میں چرچ آف گاڈ سے ہوں،“ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ”ہمارے باپ دادا نے نعرے لگائے اور ناچے،“ یہ بالکل ٹھیک ہے، مگر یہ اُنکے زمانے میں تھا۔ لیکن آج آپ اُس تنظیم کے سامنے نہیں ہیں جو اُنہوں نے بنائی تھی، بلکہ اُس زندگی کے سامنے ہیں جو آگے بڑھ رہی ہے، جو کہ یسُوع مسیح ہے۔

(146) اس جوان آدمی نے بھی یہی کیا۔ موسیٰ نے احکامات لکھے تھے۔ لیکن، آپ دیکھیں، جس خُدا نے یہ احکامات، اپنے نبی کے وسیلے لکھوائے، وہ یہی بات تھی جسکی نبوت آنے والے دنوں کیلئے کی گئی تھی، ”اپنی مانند میں ایک نبی اُٹھا کھڑا کرونگا۔ اور ایسا ہوگا جو اُسکی نہیں سُنیگا وہ کاٹ ڈالا جائیگا“؛ وہاں پیچھے تنظیم چھلکے اور پھندنی میں ہے۔ لیکن انہیں زندگی میں آگے بڑھنا ہی ہے۔ اور آج، مت کہیں، ”میں پنتیکوست ہوں۔ میرا تعلق اس سے ہے، میرا تعلق اُس سے ہے۔“ اسکا کوئی مطلب نہیں ہے۔ آپکو مسیح کی شخصیت کو قبول کرنا ہے، یعنی ابدی زندگی کو۔ ہم سب کو اسکا سامنا کرنا ہے! اسے مت بھُولیں۔

(147) دوسرے رہنماؤں کو، آپ دیکھ سکتے ہیں، اُن کا اُس پر شکنجہ تھا۔ کیونکہ اُنکے لوگوں کو سیکھایا

گیا تھا، ''کہ، ہمارا تعلق اس سے ہے،اور ہمارا تعلق اُس سے ہے،'' اوراس پر پکے تھے۔لیکن یہ کیسی خوفناک بات ہے، کہ ابدی زندگی کی لیڈرشِپ کو رد کر دیا جائے!

(148)اب، آج رات وہ زندگی موجود ہے۔یہ درست ہے۔پاک روح یہاں موجود ہے، جوکہ مسیح روح کی صورت میں ہے؛ اُسکا روح، مسیح یہاں موجود ہے۔

......اور تھوڑی دیر بعد، دنیا مجھے نہ دیکھے گی؛ پھر بھی تم مجھے دیکھو گے:.......

......کیونکہ میں تمہارے ساتھ ہونگا، بلکہ تمہارے اندر، دنیا کے، اختتام تک۔

(149)فقط یسُوع ہی آپکی رہنمائی ابدی زندگی تک کرسکتا ہے۔کوئی چرچ نہیں، کوئی تنظیم نہیں، کوئی منادنہیں، کوئی کاہن نہیں، کوئی اور بھی آپکی رہنمائی ابدی زندگی تک نہیں کرسکتا ہے، آپکی رہنمائی بس وہی اکیلا کرسکتا ہے، آپکو اُسکی رہنمائی میں چلنا چاہیے۔

(150) کیا آپ تصور کرسکتے ہیں کہ وہ آپکی رہنمائی اپنے کلام سے ہٹ کر کرسکتا ہے، جو کہ وہ خود ہے؟ اور اگر وہ کلام ہے تو آپ اُسکا حصّہ ہیں، کیا آپ کلام کا حصّہ نہیں ہونگے ؟ وہ کلام جسکے وسیلے خُدا چاہتا ہے کہ نجات کے پانیوں کو آج انڈیلے، تاکہ آج اُسے ثابت کرے؛ جیسے رسولوں نے اُسے ثابت کیا، جیسے لوتھر، جیسے ویسلی، اور اُن لوگوں نے اُن دنوں میں اُسے ثابت کیا۔یہ دوسرا زمانہ ہے۔ یہ کلام ہے! کلام نے یہ باتیں کہی ہیں جو ہم ظاہر ہوتے ہوئے دیکھ رہے ہیں، اس گھڑی میں پوری ہونے کی پیشن گوئی کی گئی تھی۔پس یسُوع کو قبول کریں اور اُسے ابدی زندگی کی طرف اپنی رہنمائی کرنے دیں۔

(151) دیکھیں اُس جوان ساتھی نے، بہت کچھ حاصل کرلیا تھا......اُس نے ساری اچھی چیزیں حاصل کرلی تھیں۔سکول میں، بہت اچھا رہا۔جیسے ایک اچھا لڑکا ہوتا ہے، کوئی شک نہیں، وہ اچھا تھا۔جیسے ایک اچھے باپ کی......وہ اپنے باپ کی بات سُنتا تھا، وہ ایک اچھا-اچھا لڑکا تھا۔اپنے والدین کیلئے اچھا تھا۔اپنے کاہن کا وفادار تھا۔اپنے چرچ کا وفادار تھا۔وہ خُدا کے احکامات کا بھی وفادار تھا۔لیکن اُس نے عظیم ترین چیز کھودی، باقی چیزوں کی اُسکے لئے اتنی زیادہ اہمیت نہیں ہونی چاہیے تھی لیکن اُس نے ابدی زندگی کی لیڈرشِپ سے، یعنی یسُوع مسیح سے مُنہ موڑلیا۔

(152) غور کریں! یہ لیڈر شِپ آج ہر ایک کے سامنے آتی ہے، وہی کچھ ہوتا ہے جو اُس جوان آدمی نے کیا تھا، ہم......اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہم کتنے مذہبی ہیں۔ آپ کیتھولک ہو سکتے ہیں، آپ میتھوڈسٹ، یا بپٹسٹ ہو سکتے ہیں، یا آپ پنتیکاسٹل ہو سکتے ہیں، یا جو کچھ بھی آپ ہیں، وہی بات آج رات آپکے سامنے ہے: ابدی زندگی، یعنی، یسُوع مسیح کو قبول کرنا۔ ہمیں یہ موقع دیا گیا ہے۔

(153) زندگی میں کبھی کبھی ہمارا بھی اس بات سے آمنا سامنا ہوتا ہے جیسا اس جوان آدمی کا ہوا، کیونکہ آپ فانی ہیں اور آپکو- آپکو بھی چُناؤ کا موقع دیا گیا ہے۔ آپکے سامنے ایک چُناؤ ہے۔ خُدا نے آپکو ایسا بنایا ہے کہ آپ چُناؤ کر سکتے ہیں۔ بے شک اُس نے آدم اور حوا کو آزاد مرضی بنایا تا کہ وہ چُناؤ کر سکیں، اور اُنہوں نے غلط چُناؤ کیا، اور، دیکھیں، وہ آپ کے ساتھ اُن سے بڑھکر نہیں کر سکتا جو اُس نے اُنکے ساتھ کیا تھا۔ اُس نے آپکو اُسی ترتیب میں رکھا ہے تا کہ آپ چُن سکیں یا رد کر سکیں۔

آپ کے پاس ایک چُناؤ ہے۔ آئیں ان میں سے کچھ کو دیکھیں:

(154) آپکے پاس، جوان آدمی کی طرح چُناؤ ہے، کہ آپ تعلیم لینا چاہتے ہیں یا نہیں۔ آپکے پاس اسکا چُناؤ ہے۔ آپ چاہیں ''تو اسے نہ لیں،'' آپ اسے رد کر سکتے ہیں۔

(155) آپکے پاس اپنے طرزِ عمل کا چُناؤ ہے۔ میں یہاں بس تھوڑی سی چوٹ لگانے جا رہا ہوں۔ سمجھے؟ آپ جا سکتے ہیں اور اپنے بال بڑھا سکتے ہیں ایک بیٹل یا ان نادانوں کی طرح۔

(156) یا آپ عورتیں، آپ ایک- ایک اچھے انسان کی طرح ہو سکتی ہیں یا پھر آپ ایک بھیانک مخلوق کی طرح ہو سکتی ہیں جو ہمارے یہاں ہے، جنکی نیلی آنکھیں ہیں۔ اور واٹر ہیڈ بال اور وغیرہ وغیرہ ہیں، یہ پوری طرح خُدا کے کلام کے خلاف ہیں، یہ بالکل تضاد ہے؛ نہیں ہو سکتی......انکی دُعا بھی قبول نہیں ہو سکتی ہے۔ یہ سچ ہے۔ یہ بالکل درست ہے۔ بائبل یہی کہتی ہے۔

(157) لیکن کلیسیا، تجھے کیا ہوا؟ تُو نے بہت زیادہ ٹیلی ویژن، اور بہت زیادہ دُنیا داری دیکھی ہے، اسلیئے تیرے لئے پُرانے آدم کی فطرت کی طرف مُڑنا بہت آسان ہے، تا کہ اُن باقیوں کی طرح عمل کرے۔

(158) میں اسکو دوبارہ دُہرا دیتا ہوں! کوشر میں، موسیٰ کے دنوں میں کفارے کی- کی قربانی میں،

جب موسیٰ بچوں کو باہرلیکر آیا،سات دنوں تک خمیر لوگوں کے درمیان نہیں ہونا چاہیے۔ ہرکوئی اسے جانتا ہے۔خروج میں،''سات دنوں تک،تمہارے خیموں میں خمیر نہ پایا جائے۔'' یہ سات دن پوری طرح''سات کلیسیائی زمانوں کو'' ظاہر کرتے ہیں۔سمجھے؟

(159) ''کوئی خمیر نہیں۔'' اب، یہ کیا ہے؟ کوئی عقیدہ نہیں،کوئی دنیاداری نہیں۔یسُوع نے کہا،''اگر تم دُنیااور دُنیا کی چیزوں سے محبت کرتے ہو،تو تم میں خُدا کی محبت نہیں ہے۔'' سمجھے؟اور ہم اسے مکس کرنے کی کوشش کرر ہے ہیں؛آپ ایسا نہیں کرسکتے ہیں!آپکوکسی ایک چیز پر ایمان رکھنا ہے: آپ یا تو خُدا پر ایمان رکھنے جار ہے ہیں، یا اپنی کلیسیا پر ایمان رکھنے جار ہے ہیں،یا پھر دُنیاداری پر ایمان رکھنے جار ہے ہیں،آپ اسے......آپ اسے مکس نہیں کرسکتے ہیں۔آپ اُن پُرانی باتوں کو پکڑ کر نہیں رکھ سکتے ہیں جو دوسری کلیسیا کی تھیں۔آپکووقت کا پیغام لینا ہے۔

(160) اُس نے کہا،''جو بچ گیا،اُسے صُبح تک مت رہنے دیں (یعنی دوسرے زمانے تک)،اسے آگ میں جلا دیں؛ختم کردیں۔'' وہ زمانہ لیں جس میں آپ رہ رہے ہیں، یہ زمانے کا پیغام ہے،اس پیغام کوکلام میں سے آنا ہےاوراسکی تصدیق اورثبوت خُدا کی طرف سے ہے کہ خُداایسا کررہا ہے۔پھرآپکی مرضی اسے قبول کریں یا اسے رد کریں۔یہ ابدی زندگی ہے،اوراُسکی کلیسیا کی رہنمائی کیلئے،پاک روح کی لیڈرشِپ ہے۔

(161) ہم اس پر کافی دیر تک بات کرسکتے ہیں،لیکن ہمیں آگے بڑھنا ہے،بس آگے بڑھتے ہیں۔

(162) اپنے طرزِعمل کا چُناؤ۔آپ اس......اب آپ اس میں ملاوٹ نہیں کرسکتے ہیں۔ یا تو آپ خُدا کے ساتھ ہیں یا خلاف ہیں،ظاہری اظہار ٹھیک بتا تا ہے کہ اندر کیا ہے۔سمجھے؟ گوکھرو...... آپ میں سے بہت سارے سوچتے ہیں،''مجھے پاک روح کا بپتسمہ ملا ہے،میں آسمان پر جارہا ہوں۔'' اسکا کوئی مطلب نہیں کہ آپ آسمان پر جار ہے ہیں۔نہیں، جناب۔آپکی زندگی میں ہرگھڑی پاک روح کا بپتسمہ ہوسکتا ہے،اور پھر بھی آپ کھوسکتے اور جہنم میں جاسکتے ہیں۔بائبل ایسا ہی کہتی۔جی ہاں،یہ بالکل درست ہے۔

(163) ادھر دیکھیں، آپکے بیرونی شخص کے پانچ حواس ہیں۔ آپکے پانچ حواس ظاہری بدن سے تعلق رکھتے ہیں۔ خُدا نے آپکو پانچ حواس دیئے ہیں؛ خُدا سے رابطے کیلئے نہیں، بلکہ آپکے زمینی گھر سے رابطے کیلئے: دیکھنا، چھوُنا، سوُنگھنا، چکھنا اور سُننا ہے۔

(164) پھر آپکے اندر روح ہے، اور اُسکے بھی پانچ حواس ہیں: نیت، اور محبت، اور وغیرہ وغیرہ۔ پانچ دروازے ہیں جس سے آپ روحانی دنیا سے رابطہ کرتے ہیں، یعنی اپنی روح کے ساتھ۔

(165) آپکا جسمانی رابطہ جسم سے ہے۔ آپکا روحانی رابطہ روح سے ہے۔ لیکن آپکے اندر ایک سول بھی موجود ہے۔ اور آپکا سول وہ بیج ہے جو خُدا کی طرف سے آتا ہے۔

(166) اور جیسے ایک بچہ اپنی ماں کے رحم میں بنتا ہے۔ جب ایک بچہ اپنی ماں کے رحم میں– میں ایک چھوٹے سے جرثومہ کے وسیلے آتا ہے، تو یہ انڈے میں چلا جاتا ہے، یہ ایک انسانی خلیے کے علاوہ کسی اور چیز کو تشکیل نہیں دیتا ہے، کہ اسکے بعد کُتا، اور اُسکے بعد بلّی، اور اُس سے اگلا گھوڑا ہے۔ یہ انسانی خلیے ہیں کیونکہ ایک اصل انسانی خلیہ تیار ہو رہا ہے۔

(167) اور جب انسان خُدا کے کلام کے وسیلے نیا جنم پاتا ہے، یعنی جو ابدی زندگی کیلئے پہلے سے مقرر ہے، تو وہ ''برگزیدہ ہے،'' اور خُدا کا کلام کلام کے اوپر ہوگا، یعنی کلام پر کلام! نہ کہ تنظیمی عقیدہ اور پھر کلام، لیکن ایک عقیدہ؛ کام نہیں کریگا۔ آپ اس میں خمیر نہیں ملا سکتے ہیں! ابدی زندگی فقط ایک ہی ہے، یعنی یسُوع مسیح کلام:

ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خُدا کے ساتھ تھا، اور کلام خُدا تھا۔

اور کلام مجسم ہوا، اور ہمارے درمیان رہا،......

(168) دوستو، آپ میرے بچوںکو کھلاتے ہیں۔ آپ مجھے مشنری کام کیلئے دُنیا میں بھیجتے ہیں، تاکہ پیغام پھیلاؤں۔ مجھے آپکے ساتھ مخلص رہنا ہے۔ جو میں دیکھ رہا ہوں، شاید آپ دیکھ نہیں سکتے۔ یہی ہے جو میں یہاں آپکو بتانے کی کوشش کر رہا ہوں۔ یہ اسلئے نہیں کہ میں لوگوں سے پیار نہیں کرتا، یہ اسلئے ہے کیونکہ میں لوگوں سے پیار کرتا ہوں۔ یہ درست ہے۔ جب میں چرچ کو پھسلتے دیکھتا ہوں، کہ الگ ہو رہا ہے، کہتا ہوں، ''بھئی، ہم نے یہ کیا اور ہم نے وہ کیا،'' اور گھوم کر چرچ کو دیکھتا ہوں...... یہ

کام نہیں کریگا۔

(169) پھر جب بائبل میں دیکھتے ہیں تو جانتے ہیں کہ اخیر میں اسی طرح ہونا ہے، کیونکہ یہ نیم گرم لودیکیہ کا کلیسیائی زمانہ ہے، جو یسُوع کو باہر نکال رہا ہے (یعنی کلام کو)۔ اُس نے کبھی نہیں پکارا ......وہ کسی چرچ کو پکارنے نہیں جارہا۔ اُس نے کہا، ''جتنوں سے میں پیار کرتا ہوں، اُنہیں ملامت کرتا ہوں۔ میں اُنہیں تنبیہ کرتا ہوں۔'' کلام کو لے رہے ہیں اور اُس پر دھا کہ کررہے ہیں، اور بتارہے ہیں، ''آپ اس میں غلط ہیں!'' یہی وجہ ہے کہ میں آپ سے پیار کرتا ہوں۔ ''اگر آپ دروازہ کھولیں گے تو میں اندر آؤنگا، اور تمہارے ساتھ کھانا کھاؤنگا۔'' کسی کلیسیا میں نہیں ہے، وہ تو باہر نکال دیا گیا ہے۔

(170) کلیسیا ایکومینیکل کونسل کی سربراہی میں داخل ہوگئی ہے۔ یہ ٹھیک وہاں چلی گئی ہے، واپس روم میں جہاں یہ نکلی تھی۔ اور یہ بالکل درست ہے۔ میں نے یہ پچیس سال پہلے لکھا تھا، یا تینتیس سال پہلے کی یہ بات ہے، یہ یہاں ہے۔ اور بس یہی نہیں، یہ تو بائبل میں بھی لکھا ہے، ایک رویا میں۔ وہ واپس پلٹ گئی۔ اُسکے بچنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے، وہ گئی! وہ اُسی راہ پر جارہی ہے۔

(171) خُدا شخصی طور پر بُلا رہا ہے۔ ''میں دروازے پر کھڑا کھٹکھٹا تا ہوں۔ چاہے کوئی آدمی، کوئی شخص......ایک شخص ہزاروں میں، یا دس لاکھ میں سے ہوسکتا ہے۔

(172) جیسا میں نے کچھ راتوں پہلے کہا تھا۔ جب اسرائیل مصر سے باہر نکلا، تو وہاں تقریباً بیس لاکھ لوگ نکلے، بس بیس لاکھ؛ فقط ایک......بس دو اندر گئے۔ دس لاکھ میں سے ایک۔ کیا آپ یہ جانتے ہیں؟ کالب اور یشوع گئے۔

(173) اور یسُوع، جب وہ اس زمین پر تھا، ''تو اُنہوں نے کہا، ''ہمارے باپ دادا نے بیابان میں من کھایا۔ ہم اُن رسومات کو پورا کررہے ہیں۔ اور ہم یہ کررہے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہاں ہم کھڑے ہیں!''

(174) اُس نے کہا، ''میں جانتا ہوں تمہارے باپ دادا نے بیابان میں من کھایا، اور وہ ہمیشہ کیلئے الگ ہوگئے۔ وہ مرگئے!''

(175) جب نطفہ نر یا مادہ کی طرف سے آتا ہے، تو وہاں لاکھوں انڈے آتے ہیں، اور لاکھوں جرثومے آتے ہیں۔ اور وہ سارے چھوٹے جرثومے، چاہے کسی قسم کے ہوں...... چاہے وہ-وہ بیل کے ہوں، یا انسان کے، یا کسی کے بھی ہوں، وہ لاکھوں جرثومے ہوتے ہیں، لاکھوں جرثومے کام کررہے ہوتے ہیں۔ لیکن اُن میں سے ایک جرثومہ ہوتا ہے جو زندگی کیلئے مخصوص کیا جاتا ہے، اور ایک انڈا وہاں، اُسے پیدا کرنے، کیلئے ملتا ہے۔ یہ درست ہے۔ بس ایک ہی انڈا اُس سے ملے گا۔ جیسے یہ بدن یہاں موجود ہے، لیکن زندگی خُدا کی طرف سے آتی ہے۔ سمجھے؟ اور غور کریں ایک چھوٹا جرثومہ اُن تمام جرثوموں میں سے آتا ہے، اُن کے آس پاس گھومتا ہے، اور ٹھیک آگے بڑھتا جاتا ہے اور اُس ذرخیز انڈے کو تلاش کرلیتا ہے اور-اور اُس میں پرورش پاتا ہے؛ اور باقی سب مرجاتے ہیں۔

(176) کیا ہو اگر یہی کچھ آج کلیسیا کے ساتھ ہو، دس لاکھ میں سے ایک؟ دیکھیں یہ کہاں ہوگی؟ ''وہ دروازہ چھوٹا ہے اور وہ راستہ سکڑا ہے، اور وہ تھوڑے ہیں جو وہاں جائینگے؛ کیونکہ وہ راہ کشادہ ہے جو ہلاکت کو جاتا ہے، اور بہت سارے ہیں جو اُس میں جائینگے۔''

''بھائی برنہم، کیا یہ سچ ہے؟'' میں نہیں جانتا، لیکن میں تو کلام کا حوالہ پیش کررہا ہوں۔ سمجھے؟

(177) اب، کیا آپ زندگی کیلئے مقرر ہیں۔ آپ دیکھیں کیا آپ اسے دیکھنے کیلئے مقرر ہیں۔ اگر آپ اسے دیکھنے کیلئے مقرر نہیں ہیں، تو آپ اسے دیکھ نہیں پائیں گے۔ کہا گیا ہے، ''اُنکی آنکھیں ہیں پر دیکھ نہیں سکتے، اُنکے کان ہیں پر سُن نہیں سکتے۔'' کلیسیا کو، کتنا شکرگزار ہونا چاہیے! آپکو ان باتوں سے کتنا سیدھا ہوجانا چاہیے! آپکو خُدا کیلئے کتنا زیادہ آگ میں ہونا چاہیے! دیکھیں آپ کی آنکھیں وہ دیکھتی ہیں، آپ کے کان وہ سُنتے ہیں آپ سمجھے۔ لیڈرشِپ! کیوں آج رات آپ اسطرح کے پیغام کو سننے آئے ہیں؟ میں ساری دنیا میں ایک نشان ہوں، اور کلیسیاؤں کی طرف سے، میں ایک ''جنونی ہوں۔'' آپ کیوں آئے ہیں؟ پاک روح نے آپکی رہنمائی یہاں آنے میں کی ہے (سمجھے؟ سمجھے؟) تاکہ سُنیں۔ ختنہ! دنیا کی چیزوں کو کاٹ دیں، اور یسوع مسیح کی لیڈرشِپ کو قبول کرلیں، ورنہ آپ دنیا کے ساتھ یقیناً برباد ہوجائیں گے۔

(178) آپکے پاس طرزِعمل کاچُناؤ ہے۔آپ اپنا کیساطرزِعمل رکھتے ہیں یہ آپ پرمُنحصر ہے۔

(179) آپکے پاس بیوی چُننے کا حق ہے۔آپ جاتے ہیں اور بیوی کا چُناؤ کرتے ہیں۔آپ بیوی حاصل کرنا چاہتے ہیں،آپ اُس کو لازمی حاصل کرتے ہیں ......جس کو آپ چاہتے ہیں جو آپکے......منصوبے میں ہوتی ہے کہ آپکے مستقبل کے گھر میں ہو۔کیا آپ ایک شخص، بلکہ ایک مسیحی آدمی کے بارے میں تصور کرسکتے ہیں، کہ وہ باہر جائے اوران جدید ریکٹاس میں سے ایک بیوی چُن لے۔اوہ؟ کیا آپ تصور کرسکتے ہیں؟ آدمی اس بارے میں کیا سوچ رہا ہے؟اگر وہ ایک نیم برہنہ کو لیتا ہے، یا ایک سڑک پرتماشہ کرنی والی، یا گلیوں کی کسبی کو لیتا ہے،تو اُسکا گھر کس قسم کا بننے جارہا ہے؟ ''اوہ،'' آپ کہتے ہیں،''اب، ایک منٹ رکیں۔'' وہ کیسے کپڑے پہنتی ہے؟ سمجھے؟ دیکھیں؟ وہ چھوٹے کپڑے اوروغیرہ وغیرہ پہنتی ہے،وہ گلیوں کی کسبی ہے۔''اوہ،'' آپ کہتے ہیں،''اب، بھائی برینہم!'' اوہ،وہ چھوٹے' کسے ہوئے کپڑے،ایسے لگتا ہے زبردستی اس میں پھنسی ہوئی ہے، یہ سڑک چھاپ کسبی ہے۔

(180)یسُوع نے کہا،''جوکوئی کسی عورت پر بُری نگاہ ڈالے،تو وہ اُسکے ساتھ اپنے دل میں زناکاری کرچکا۔''اُسے اسکا حساب دینا ہوگا۔اورعورت نے کیا کیا؟ اُس نے اپنے آپکو پیش کیا۔کون گنہگار رہے؟اس بارے میں سوچیں۔

(181) آپ کہتے ہیں،''وہ دوسرے کپڑے نہیں بناتے ہیں۔'' اُنکے پاس اچھا کپڑا اورسلائی مشینیں موجود ہیں۔کوئی بہانہ نہیں۔جی ہاں۔یہ سچ ہے۔

(182)اب، میں آپکو تکلیف نہیں دینا چاہتا۔اور یہ کوئی مذاق نہیں ہے، یہ کلام میں خُداوند یوں فرماتا ہے۔دوست، یہ بالکل سچ ہے۔میں ایک بوڑھا آدمی ہوں، مجھے زیادہ دیر یہاں نہیں رہنا ہے،لیکن مجھے آپکو سچ بتانا ہے۔شاید میرا یہ آخری پیغام ہے، یہ سچ ہے۔سمجھے؟ بہن، نہ کریں۔ بھائی، نہ کریں۔

(183)اورآپ ساتھی جوایک–ایک عقیدے کے ساتھ لٹکے ہوئے ہیں،آپ جانتے ہیں کہ خُدا کا کلام آپکے سامنے ٹھیک ثابت ہوا ہے۔پاک روح کا بپتسمہ اور یہ سچائیاں جو آج ہمارے پاس

ہیں، اور پھر بھی، اپنے عقیدے کی خاطر، اس سے ہٹ جاتے ہیں؟ آپ کیسے خُدا کے بیٹے ہوکر خُدا کے کلام کا انکار کرسکتے ہیں جس کی پیشینگوئی ان آخری دنوں کیلئے کی گئی ہے جن میں ہم رہ رہے ہیں؟ آپ کیسے یہ کرسکتے ہیں؟ بائبل کیسے یہ پکارتی ہے......

(184) جیسے کہ کل رات میں نے ایک-ایک بادشاہ کے بارے میں کہا تھا، جو نیچے جنوب میں تھا، جب وہ سیاہ فام غلاموں کو وہاں بیچا کرتے تھے۔ کیونکہ، وہ ایک-ایک پُرانی کار کی طرح مارکیٹ میں بیچے جاتے تھے، اور آپکو اُنکا بل بنا کردے دیا جاتا تھا، اور میں اُس، چھوٹے سے مقام پر گھبرا گیا تھا......میں نے ایک دن یہ پڑھا جہاں ایک-ایک دلال کچھ خریدنے آیا تھا، اور اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے، اب میں یہ چاہتا ہوں ......وہ پریشان تھے، آپ اُنہیں کوڑے مارتے تھے، اور اُن سے کام کرواتے تھے کیونکہ وہ اپنے گھر سے دُور تھے۔ وہ بکے ہوئے، غلام تھے۔ اور وہ اجنبی ملک میں تھے وہ اس بارے میں کچھ نہیں جانتے تھے، اور وہ کبھی بھی واپس گھر نہیں جاسکتے تھے، اور وہ اداس تھے۔ آپکو بس اُنہیں کوڑے لگانے تھے، اور کام لینا تھا۔ لیکن یہ دلال کسی شجرکاری سے آیا تھا۔

(185) ایک جوان آدمی اپنے اُبھرے ہوئے سینے کے ساتھ، اور ٹھوڑی اوپر کیے ہوئے وہاں کھڑا تھا، آپ نے اُسے کوڑے نہیں لگانے ہیں۔ وہ درست تھا، اور اُسکا رویہ دوسروں سے مختلف تھا۔

دلال نے کہا، ''میں اسے خریدونگا۔''

(186) اُس نے کہا، ''یہ بیچنے کیلئے نہیں ہے۔ یہ نہیں ہے۔ آپ اسے خرید نہیں سکتے ہیں، کیونکہ یہ برائے فروخت نہیں ہے۔''

(187) اُس نے کہا، ''بھئی، اس میں اتنا زیادہ فرق کیوں ہے؟'' کہا، ''کیا یہ ان سب کا بوس ہے؟''

کہا، ''نہیں۔''

کہا، ''کیا تم اسے کچھ خاص کھلاتے ہو؟''

(188) کہا، ''نہیں۔ یہ بھی ایک غلام ہے، یہ بھی اُن باقیوں کے ساتھ گیلی میں کھاتا ہے۔''

کہا، ''پھر یہ اتنا الگ کیوں ہے؟''

(189) اُس نے کہا، ''میں بھی حیران تھا، جب تک مجھے معلوم نہیں تھا۔ وہاں افریقہ سے (جہاں سے یہ آئے ہیں، اور جوانہیں خرید کرلایا ہے، اور یہاں لاکرانہیں بطور غلام بیچ دیا ہے)، لیکن وہاں اس غلام کا باپ ایک قبیلے کا بادشاہ ہے۔ اوراب، یہ ایک پردیسی ہے، اور گھر سے دُور ہے، لیکن یہ جانتا ہے کہ یہ بادشاہ کا بیٹا ہے۔ اسلئے اسکا طرزِ عمل اسطرح کا ہے۔''

(190) مسیحیت کیلئے کیا ہی ملامت ہے! ہمیں خُدا اور ابدی زندگی کو ظاہر کرنا چاہیے۔ ابدی زندگی کی بس ایک ہی صورت ہے، اور وہ خُدا ہے۔ فقط اُسی کے پاس ابدی زندگی ہے۔ اور ہم اُسکی مصنوعات ہیں، کیونکہ ہم اُسکے روح کی صفات ہیں۔ پھر ہمارا طرزِ عمل، عورتوں اور مردوں، کا ویسا ہی ہونا چاہیے جیسا بائبل فرماتی ہے کہ ہونا چاہیے۔ نہ کہ سڑک چھاپ ایزبل، یا تنظیموں کے آوارہ گردوں کی طرح ہو؛ بلکہ شریف مسیحی، خُدا کے بیٹے، اور بیٹیوں کی طرح ہو، جو خُدا کے روح سے پیدا ہوئے ہیں، جو اپنے زمانے میں روشنی کو ظاہر کررہے اور اسے پھیلا رہے ہیں۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔

(191) ہم اس سے کتنے بھٹک چکے ہیں! کیوں؟ یہی کچھ اُس لڑکے نے یہاں کیا۔ اُس نے رد کردیا، ابدی زندگی کو رد کردیا، کیونکہ اُسکی قیمت اُسکا سماجی مقام تھا، اُسکی قیمت اُس۔اُس۔اُس کی عیش وعشرت اور دولت تھی، اُسکی قیمت اُسکی کلیسیا میں رفاقت تھی، اُسے بہت ساری چیزوں کی قیمت چُکانی پڑتی۔ وہ جان گیا تھا کہ اُسے کتنی بڑی قیمت چُکانی پڑیگی، وہ سمجھدار لڑکا تھا، اور اُس نے محسوس کیا کہ وہ اسکی قیمت چُکا نہیں سکتا۔ پھر بھی اُس نے سوچا، ''میں اپنے مذہب پر بھروسہ رکھونگا اور آگے بڑھونگا۔'' لیکن وہ اپنے دل میں جان گیا کہ اُن دنوں کے کاہنوں سے ہٹ کر یسُوع مسیح میں کچھ ہے۔

(192) اور کوئی بھی ایسا پیغام، جو حقیقی، خُدا سے نکلا ہوا پیغام ہوتا ہے، وہ پُرانی رسومات سے الگ ہوتا ہے۔ جبکہ الٰہی شفا ہورہی ہے، اور زیادہ عرصہ نہیں گزرا، کیا آپ نے غور کیا کیسے نقل کرنے والے پیچھے پیچھے آگئے؟ سمجھے؟ اور ان میں سے ہر ایک تنظیموں میں چلا گیا، اور رُک گیا۔ کیا کوئی جانتا ہے ایک پیغام ہونا چاہیے تھا جو پیروی کرتا؟ کیونکہ، خُدا ہمارا دل نہیں بہلاتا! بلکہ وہ ہمارا دھیان کسی چیز پر لگاتا ہے، اور جب وہ ہمارا دھیان لگاتا ہے، تو پھر اُسکے پاس اُسکا پیغام ہوتا ہے۔

(193) دیکھیں جب وہ پہلی مرتبہ زمین پر آیا، اور اپنی خدمت کا آغاز کیا، ''اوہ جوان ربی، ہم

چاہتے ہیں کہ تو ہمارے چرچ میں آجا۔ ہم......تو یہاں آجا۔" اے جوان نبی۔ "اوہ، ہم چاہتے ہیں کہ تُو یہاں آجا۔ یہاں آجا۔"

(194) لیکن ایک دن وہ کھڑا ہوا اور بولا، "میں اور میرا باپ ایک ہیں۔"

(195) "اوہ، میرے خُدایا! وہ اپنے آپکو خُدا بناتا ہے۔"

(196) "جب تک تم ابنِ آدم کا گوشت نہیں کھاتے اور اُسکا خون نہیں پیتے، تو تم میں زندگی نہیں ہے۔"

(197) "وہ ایک خونخوار ہے! ہمارا اس سے کوئی لین دین نہیں ہے۔"

(198) وہ رسول ٹھیک وہیں بیٹھے رہے؛ ہزاروں اُسے چھوڑ گئے، لیکن وہ رسول زندگی کیلئے مقرر کیے گئے تھے۔ اُس نے اسطرح کہا، وہ اسے بیان نہ کرسکے؛ اُنہوں سے اسکا یقین کیا۔ وہ ٹھیک اسی کے ساتھ قائم رہے کیونکہ، کہا، "کوئی انسان یہ کام نہیں کرسکتا۔"

(199) یہاں تک کہ وہ کاہن جان گئے۔ نیکُدیمس نے کہا، "ہم جانتے ہیں" (سنہیڈرین کونسل) "کوئی آدمی یہ کام نہیں کرسکتا جب تک خُدا اُسکے ساتھ نہ ہو۔" سمجھے؟

(200) پطرس، نے عیدِ پینتیکوست پر، کہا، "یسُوع ناصری، ایک شخص تھا جسے خُدا نے تمہارے درمیان ثابت کیا۔ خُدا اُسکے ساتھ تھا۔"

(201) کلام میں دیکھو، جو کلام نے کہا وہ کریگا۔ یسُوع نے کہا، "تم کتابِ مقدس میں ڈھونڈتے ہو، کیونکہ سمجھتے ہو کہ اس میں ہمیشہ کی زندگی تمہیں ملتی ہے۔ اور یہ وہ ہے جو میری گواہی دیتی ہے۔ اگر تم نے موسیٰ کو جانا ہوتا، تو مجھے بھی جانتے، کیونکہ موسیٰ نے لکھا میں آؤنگا، میں اس روپ میں آؤنگا۔" وہ ابنِ آدم کے روپ میں آیا۔

(202) وہ تین ناموں سے آیا، جیسے خُدا۔ تین میں (باپ، بیٹا، اور روح القدس میں آیا)، ایک خُدا، تین خصوصیات میں۔

(203) اب پھر، اسی طرح، راستبازی، تقدیس ......؛ لوتھر، مارٹن، اور۔ اور۔ اور پینتیکاسٹل؛ وہی چیز: تین خصوصیات، تین سٹیشن، تین کلیسیائی زمانے۔

(204) وہی چیز: پانی، خون، اور روح۔ اوہ، جیسے آپ آگے بڑھتے ہیں، تین عناصر ہیں جو واپس آپکو بدن میں لاتے ہیں۔ جیسے آپکی فطری پیدائش ہوتی ہے، یہ آپکی روحانی پیدائش کا نمونہ ہے۔ بچے کی پیدائش۔ پہلی چیز پانی، پھر خون، اور پھر زندگی ہے۔ اسی طرح آپ خُدا کی بادشاہی میں آتے ہیں، بالکل اسی طرح۔ سمجھے؟ اسی طرح کلیسیا آتی ہے، بالکل اسی طرح۔ وہی چیز۔ اب ان تین چیزوں پر دھیان دیں، خُدا نے اپنے آپکو مجسم کیا...... اپنا بدن تیار کیا۔

(205) اب ہم اسے یہاں یوں پاتے ہیں، کہ آپکو اپنے چُناؤ کا اختیار ہے۔ آپ اُس لڑکی کو چُنتے ہیں جس سے آپ شادی کرنا چاہتے ہیں؛ اور وہ آپکو قبول کرتی ہے، یہ درست ہے۔

(206) پھر دوسری بات، آپکے پاس چُناؤ ہے کہ آیا آپ جینا چاہتے ہیں یا آپ جینا نہیں چاہتے ہیں۔ آپ زندگی اور موت کے درمیان چُناؤ کرتے ہیں۔ آپ زندہ رہ سکتے ہیں۔

(207) اُس لڑکے کے پاس چُناؤ تھا۔ وہ ہر چیز میں کامیاب تھا، ایک مذہبی آدمی تھا، لیکن وہ جان گیا تھا جب اُس...... اُس نے اپنے آپ سے بات کی، "میں نے لڑکپن سے سارے حکموں کو مانا ہے،" لیکن وہ جانتا تھا اُسکے پاس ابدی زندگی نہیں ہے۔ سمجھے؟ اور اُسکے پاس چُناؤ تھا کہ اُسے قبول کرے یا رد کردے، اور اُس نے اُسے رد کردیا۔ یہ بہت ہی خوفناک غلطی تھی جو اُس نے کبھی کی۔ باقی کچھ بھی اسکے برابر نہیں تھا۔ اسکی برابری نہیں ہوسکتی، جب تک آپ اسکا چُناؤ نہ کریں۔

(208) اب آئیں اُسکے چُناؤ کو دیکھتے ہیں، اور دیکھتے ہیں کہاں وہ اُسکی رہنمائی کرتا ہے۔ اب، دیکھیں کہاں اُسکا چُناؤ ہے۔ اب، دیکھیں، وہ-وہ ایک امیر آدمی تھا، وہ ایک بزنس مین تھا، وہ ایک حاکم تھا، اور وہ ایک مذہبی آدمی تھا۔ یہ سب تھا!

(209) آج ہم کہہ سکتے ہیں، "وہ، لڑکا ایک حقیقی میتھوڈسٹ، یا بپٹسٹ، یا ایک پنتیکاسٹل تھا۔ وہ-وہ ایک حقیقی ساتھی تھا، بہت اچھا لڑکا تھا۔ اچھا تھا! اُسکے بارے میں آپ کچھ بھی نہیں کہہ سکتے: اچھا، سماجی، دوست، اور وغیرہ وغیرہ تھا۔ وہ غیر اخلاقی نہیں تھا، وہ شراب، سگریٹ نہیں پیتا تھا، اور ادھر اُدھر کے شو اور ڈانس، اور جو کچھ بھی آج ہم اسے کہیں وہ وہاں نہیں جاتا تھا، ہم اُسے ایک اچھا مسیحی کہہ سکتے ہیں۔ لیکن ابدی زندگی نہیں تھی! یہ چیز نہیں تھی جسکے بارے میں ہم بات کررہے

ہیں۔وہ اپنے چرچ میں وفادار تھا،جس میں وہ تھا۔لیکن، آپ دیکھیں، ان چیزوں نے اُسکی رہنمائی کہاں کی؟ بہت زیادہ مشہور ہونے کی طرف۔ہم کہتے ہیں، اگر وہ ایک مناد ہوتا، تو اُسکے پاس ......ایک اچھی کلیسیا ہوتی۔وہ علاقہ کا پریسبٹر یا ایک بشپ ہوتا۔سمجھے؟ یہ چیز آپکی رہنمائی شہرت میں کرتی ہے،اور یہ آپکی رہنمائی دولت اور شہرت میں کرتی ہے۔

(210) آج یہ بات ہوسکتی ہے، کہ آپکے پاس گانے کی بڑی قابلیت ہو۔تھوڑی دیر پہلے میں اُس جوان شخص کے بارے میں سوچ رہا تھا جس نے تھوڑی دیر پہلے یہاں گایا تھا: کیسے اُس نے یہ شیطان کو دے دیا تھا،اور اب اُس نے یہ واپس لے لیا ہے......اور اس میں اور ایلوس پریسلے میں اور باقی سب میں کتنا فرق ہے۔پیٹ بُون، اور اسطرح کے اور ایرنی فورڈ، اور باقی لڑکے، اور بڑے بڑے گلوکار ہیں ؛انکی قابلیت دیکھیں، جو خُدا نے انہیں قابلیت دی ،لیکن انہوں نے شیطان کے کاموں کو-کو مُتحرک کرنے کیلئے اسے استعمال کیا۔یہ سچ ہے۔کچھ بڑے گائیک اپنے خُدا کے دیئے ہوئے ٹیلنٹ کو اس دنیا کی شہرت کیلئے فروخت کر رہے ہیں، تا کہ کچھ بن جائیں۔آپ کیسے ایک ''بدن'' سے بڑھکر کچھ اور ہوسکتے ہیں، کہ آپ خُدا کے بیٹے سے، بڑھکر کچھ بن جائیں؟

(211) مجھے اسکی پرواہ نہیں چاہے سارا شہر، یا ساری دنیا آپکی ہوجائے،اور اگر آپ نے ابدی زندگی کی رہنمائی پاک روح کے وسیلے حاصل نہیں کی جو کہ (مسیح ہے)،تو کیسے آپ چل رہے ہیں...... آپ جو بھی ہیں، آپ کون ہیں؟ آپ ایک مُردہ اور فانی ہیں، گناہ اور خطا میں مرے ہوئے ہیں! آپ چاہے مذہبی ہیں؛ آپ جتنے بھی چرچ سے وفادار ہیں؛ مناد، اگر آپ پُلپٹ پر ہیں؛ لیکن بدلنے کیلئے، آپ مُردہ ہیں!

(212) وہ بہت زیادہ کامیاب تھا۔وہ اپنی زندگی میں بڑا ترقی یافتہ تھا۔یقیناً۔جب ہم اُسے دیکھتے ہیں اور غور کرتے ہیں......ہم اس شخص کو دیکھتے ہیں، جو چلا گیا تھا......ہم تھوڑی دیر اسے دیکھتے ہیں، اور ہم دیکھتے ہیں کہ کتنی کامیابی اُسے ملی۔اور بائبل میں سے ہم اسے دیکھتے ہیں۔جب ہم اس-اس پر غور کرتے ہیں......تو ہم اسے ایک امیر شخص پاتے ہیں۔اُس نے بہت بڑا مقام حاصل کیا ہوا تھا، اُسکا تعلق شہر کے جج اور ناظم، اور باقی لوگوں سے تھا۔وہ اپنے گھر کی چھت پر ہے، اور بڑی

دعوت چل رہی ہے؛ اور بہت زیادہ ملازم، اور عورتیں، لڑکیاں، اور وغیرہ وغیرہ، اُسکے چوگرد ہیں۔ اور ایک بھکاری اُسکے دروازے پر پڑا ہے، جسکا نام لعزر ہے۔ اُسکے بچے ہوئے ٹکڑے اُسکے آگے ڈال دیئے جاتے تھے۔ ہم اس کہانی کو جانتے ہیں۔ اگلی بات، وہ کامیاب ہوتا گیا، جیسے آج کلیسیائیں ہورہی ہیں۔

(213) ایک بزنس مین یہاں بیٹھا ہوا ہے، مجھے بتا رہا تھا، ''ٹھیک یہاں کیلیفورنیا میں، چرچ بتاتا ہے کہ لیبر یونین کو کیا کرنا ہے۔'' دیکھیں، یہاں کلیسیا اور سٹیٹ پھرا کھٹے ہورہے ہیں۔ یہ ٹھیک آپ پر ہے۔ آپ دیکھیں، آپ ٹھیک یہاں پر ہیں، اور آپ انجانے میں حیوان کی چھاپ لے رہے ہیں۔

(214) اگر آپ کبھی میری ٹیپ خریدیں، اور اسے لیں، جب میں-جب میں گھر جاتا ہوں، اور سانپ کی کھوج؛ اور آپ دیکھیں گے کہ یہ کہاں ہے، دیکھیں اسکا اختتام کہاں ہوتا ہے۔ اگر خُداوند کی مرضی ہوئی، تو بولنے کیلئے گھر جارہا ہوں۔ یہ تقریباً چار گھنٹے کا ہے، پس اس قسم کی عبادت میں یہ بیان نہیں کرسکتا۔ اس کیلئے مجھے وہاں جانا پڑیگا جہاں کلیسیا میرے ساتھ، صبر سے کافی وقت گزار سکے۔ غور کریں۔ لیکن آپ اسے اپنے گھر میں کسی بھی وقت سُن سکتے ہیں۔

(215) اس پر غور کریں، اب ہم دیکھتے ہیں کہ وہ ایک بڑا کامیاب آدمی تھا۔ پھر ہم دیکھتے ہیں وہ اُس وقت تک کامیاب رہا، جب تک اُس نے یہ نہ کہا، ''میرے پاس بہت کچھ ہے!'' لڑکے، وہ آج کی طرح حقیقی اور سچا بنا ہوا ہوگا۔ کیا وہ نہیں ہوگا؟'' یہاں تک کہ میرے کتھے بھر گئے ہیں، ان میں مزید جگہ نہیں رہی ہے۔ اور میرے پاس بہت زیادہ ہے اور میں نے کہا، 'اوہ، جان، کھا پی خوش رہ۔'''

(216) لیکن، اُس نے آغاز میں کیا کیا، اُس نے یسُوع مسیح کی لیڈرشِپ کو رد کردیا۔ اُسکی کلیسیا، اُسکی عقل، اُسکی تعلیم، اور باقی سب نے، کامیابی کی طرف اُسکی رہنمائی کی۔ سارے یہودی اُس سے پیار کرتے تھے۔ اُس نے اُنہیں بہت کچھ دیا، اُس نے اُنکی مدد کی، وہ یہ، یا وہ، یا کچھ اور بھی اُنکے لئے کرسکتا تھا۔ لیکن، آپ دیکھیں، اُس نے – نے – نے یسُوع مسیح کی لیڈرشِپ کو رد کردیا تھا، یعنی ابدی زندگی کو۔ اور وہ...... بائبل فرماتی ہے، اُس نے کہا، ''اے نادان، آج رات ہی تیری جان تجھ سے لے لی جائیگی۔''

(217) اور پھر ہم اُسے (اگلی جگہ) دوزخ میں دیکھتے ہیں: اُس نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور اُس غریب کو دیکھا، جو اُسکی گلی سے اُٹھایا گیا، اور ابرہام کی گود میں پہنچا دیا گیا۔ کتنی خطرناک غلطی تھی! کیسے وہ کلیسیائیں ٹھیک تھیں۔تھیں۔تھیں۔تھیں۔تھیں جوان تمام راستوں پر گئیں، لیکن پھر بھی اُنکے پاس ابدی زندگی نہیں تھی۔

(218) مجھے ایک پیغام یاد ہے جو زیادہ عرصہ نہیں ہوا میں نے یہاں دیا تھا، ایک باشعور شخص کا فلٹر۔ شاید آپ نے یہ سُنا ہو۔ میں جنگل میں، سے جا رہا تھا، میں گلہریوں کا شکار کر رہا تھا (اس پتجڑ میں) اور میں نے نیچے دیکھا۔ اور، بیشک، میں سگریٹ کمپنی کا نام نہیں لے سکتا۔ آپ یہ جانتے ہیں۔ اور وہاں ایک۔ایک سگریٹ کی ڈبی پڑی تھی۔ اور میں وہاں سے گزر گیا، کیونکہ میں......جنگل کو دیکھ رہا تھا۔ اور میں نے وہ ڈبی وہاں پڑی دیکھی، اور میں نے پلٹ کر دیکھا، تو لکھا تھا''ایک باشعور شخص کا فلٹر، اور ایک سگریٹ پینے والے شخص کا مزا۔'' میں بس جنگل میں سے نکل رہا تھا۔

(219) اور پاک روح نے کہا،''واپس جاؤ اور اُسے اُٹھاؤ۔''

(220) میں نے وہاں جا کر اُسے اُٹھالیا،''ایک باشعور شخص کا فلٹر، اور ایک سگریٹ پینے والے شخص کا مزا۔'' میں نے سوچا،''یہاں امریکن کمپنی، اپنے ہی شہریوں کو چھپا کر موت بیچ رہی ہے۔'' ایک باشعور شخص کا فلٹر؟ آپ......اور ایک سگریٹ پینے والے شخص کا مزا؟

(221) میں ورلڈ فیئر میں، یول برئن کے ساتھ تھا......برئینر، اور باقی وہاں تھے، جب وہ سب کے ٹیسٹ لے رہا تھا۔ اور کیسے اُس نے ایک سگریٹ جلائی اور اُس......ماربل کے گرد کش کھینچا اور اُسے لیا......اور نیکوٹین کو پونچھا، اور ایک سفید چوہے کی دُم پر لگائی، اور سات دنوں میں اُسے اتنا کینسر ہو گیا کہ وہ چل بھی نہ سکا۔ اور اُنہوں نے کہا،''آپ جانتے ہیں، وہ اسے ایک 'فلٹر کہتے ہیں،''' کہا، ''یہ ایک دھوکا ہے، تاکہ زیادہ سگریٹ فروخت ہوں۔''

(222) یہ اتنا نیکوٹین لیتا ہے تاکہ شیطان کو مطمئن کرے۔ یہ درست ہے۔ اور جب آپ فلٹر والی سگریٹ پیتے ہیں، تو آپ ایک جگہ چار پیتے ہیں۔ یہ زیادہ سگریٹ بیچنے کیلئے ایک دھوکا ہے۔ آپ بغیر ٹار کے سگریٹ پی ہی نہیں سکتے ہیں؛ اور ٹار، آپ کیلئے کینسر ہے۔ دیکھیں یہ کیسے ہے؟ اور یہ

اندھے امریکی، ٹوپی میں سے خرگوش دیکھنے کے چکر میں ہیں، یہ اس میں گر چکے ہیں۔ آپ اسے نہیں لے سکتے؛ یہ موت ہے، مجھے پرواہ نہیں آپ کس راہ پر جاتے ہیں، ہر راہ پر یہ موت ہے۔ ''ایک باشعور شخص کا فلٹر؛'' ایک باشعور شخص اسے کبھی نہیں پیئے گا، یہ درست ہے، اگر اُسکے اندر کہیں کوئی سوچ ہے۔

(223) بھئی، میں نے سوچا یہ ہر چیز کو مجبور نہیں کرسکتا ہے۔ سمجھے؟ میں سوچتا ہوں، کیا خُدا کے پاس فلٹر ہے؟ جی ہاں۔

(224) اور ہر کلیسیا کے پاس فلٹر ہے۔ یہ درست ہے۔ کیونکہ جو بھی اندر آتا ہے یہ اُسے چھان لیتے ہیں، اور بہت سی اموات بھی ہونے دیتے ہیں۔

(225) آپ کیسے ایک تنظیم کو خُدا کے فلٹر سے نکال سکتے ہیں؟ آپ یہ کیسے کر سکتے ہیں؟ آپ ایک بال کاٹنے والی عورت کو کیسے فلٹر میں سے نکال سکتے ہیں؟ مجھے بتائیں۔ آپ کیسے ایک بے حیا لباس پہننے والی عورت کو اس میں سے نکال سکتے ہیں، جبکہ ''عورت کیلئے مرد کا لباس پہننا مکرُوہ ہے''؟ دیکھیں، خُدا کا فلٹر اُسے یہاں پکڑ لیگا، اور اندر آنے نہیں دیگا۔ (لیکن کلیسیا کا اپنا فلٹر ہے۔) اسلئے میں کہتا ہوں کہ ایک باشعور شخص کا فلٹر، خُدا کا کلام ہے، اور یہ پاک آدمی کے ذائقے کے مطابق ہے۔ یہ سچ ہے، ایک پاک آدمی؛ نہ کہ کلیسیا کا آدمی، بلکہ یہ پاک آدمی کا ذائقہ ہے۔ کیونکہ یہ خالص، اور پاک، اور آمیزش کے بغیر خُدا کا کلام ہے! یہاں ایک باشعور شخص کا فلٹر ہے۔ اور کلیسیائی اراکین، میں آپ کو مشورہ دیتا ہوں اسے استعمال کریں۔

(226) کیونکہ یہ دنیاداری ہے، اور موت کا ایک ڈھیر ہے۔ تھوڑا سا خمیر، تھوڑا سا خمیر سارے گوندھے آٹے کو خمیر کر دیتا ہے۔ ''جو بھی اس میں سے ایک لفظ نکالتا ہے، یا اس میں ایک لفظ شامل کرتا ہے، اُس کا حصہّ زندگی کی کتاب میں سے نکال دیا جائیگا۔''

(227) عدن کے باغ میں، موت، اور سارے دُکھ درد، اور ہر دل کے دورے، ہر چھوٹے بچے کی موت، ہر گلے کی بیماری، ہر ایمبولنس کا شور، ہر ہسپتال، اور ہر قبرستان کا جواز کیا بنا؟ حوا کا ایک لفظ پر شک کرنا (نہ کہ پورے کلام پر) کلام میں ملاوٹ کر دی۔ اب، خُدا نے کہا تھا،'' انسان،'' کو وہاں ''خُدا کے کلام کے ہر لفظ کو قائم رکھنا تھا۔'' اب، یہ بائبل کا پہلا حصّہ ہے۔

(228) بائبل کے وسط میں، یسُوع آیا، اوراُس نے کہا، ''انسان صرف روٹی سے زندہ نہ رہیگا، بلکہ ہراُس بات سے جو خُدا کے مُنہ سے نکلتی ہے۔'' نہ کہ بس اُسکا ایک حصّہ، بلکہ ہر لفظ۔

(229) بائبل کے اختتام میں، مکاشفہ 22، میں یسُوع خود اپنی گواہی دیتا ہے۔ بائبل کا – کا مکاشفہ یسُوع مسیح ہے۔ اوراُس نے کہا، ''جو بھی اس میں سے ایک لفظ نکالتا ہے، یا اس میں ایک لفظ شامل کرتا ہے، اُس کا حصہّ زندگی کی کتاب میں سے نکال دیا جائیگا۔''

(230) اب، آپ اس باشعور شخص کے فلٹر سے گزر کر جائیں، جب آپ اس میں سے گزر کر جائیں گے تو آپکا ذائقہ ایک پاک آدمی جیسا ہوگا ۔ یہ ٹھیک ہے۔ آپکا ذائقہ مقدسوں جیسا ہوگا۔

(231) بہن، آپ جو کپڑے پہنتی ہیں، اسکے بارے میں سوچیں۔ آپ جانے والی ہیں...... آپ کہتی ہیں، ''میں اپنے شوہر کیلئے پاک دامن ہوں۔'' ''میں اپنے دوست سے مخلص ہوں۔'' ''میں پاک دامن لڑکی ہوں۔'' لیکن اُس پاپی کے بارے میں کیا خیال ہے جو آپکو دیکھتا ہے؟ جب وہ زناکاری کا حساب دیگا، تو یہ کس نے کیا تھا؟ دیکھیں، آپ قصوروار ہونگی۔ دیکھیں یہ کلام میں لکھا ہے، پس اسلیئے...... سمجھے؟ اوہ، ایک سمجھدار خاتون بنیں۔ سوچنے والی بنیں......

(232) آپ کہتے ہیں ہوسکتا ہے، ''یہ ہوسکتا ہے......'' بھئی، کیا ہوا اگر یہ اسی طریقے سے ہو؟ اُس نے ایسا کہا ہے، اور ایک بھی لفظ ناکام نہیں ہوسکتا۔ سمجھے؟

(233) زیادہ عرصہ نہیں ہوا ایک عظیم آدمی نے مجھے، اپنے کمرے میں بُلایا اور کچھ بتایا، کہا، ''بھائی برنہم، میں آپ کے اُوپر ہاتھ رکھنے جا رہا ہوں۔ آپ ایسی باتوں کی منادی کر کے، اپنی خدمت تباہ کر رہے ہیں۔''

(234) میں نے کہا، ''کوئی بھی خدمت جو خُدا کے کلام کو خراب کرے، اُسے تباہ ہو جانا چاہیے۔'' سمجھے؟

(235) اُس نے کہا، ''میں آپ پر ہاتھ رکھونگا۔'' کہا، ''آپکو بیماروں کیلئے دُعا کرنے کیلئے بھیجا گیا ہے۔''

(236) میں نے کہا، ''بھائی، کیا آپ ان باتوں پر ایمان رکھتے ہیں؟''

اُس نے کہا، ”نہیں۔ کیونکہ یہ ہمارا کام نہیں ہے۔“

میں نے کہا، ”پھر، یہ کس کا کام ہے؟“ سمجھے؟

”بھئی،“ اُس نے کہا، ”یہ پاسٹر کا کام ہے۔“

(237) میں نے کہا، ”جماعت کو دیکھیں۔“ جی-ہاں۔ یہ سچ ہے۔ سمجھے؟

(238) میں ہر برس ان باتوں کی منادی کرتا ہوں، اور میرا خیال ہے، ”یقیناً وہ اسے سیکھتے ہیں،“ جب اگلے سال واپس آتا ہوں، تو یہ پہلے سے بڑھکر ہوتے ہیں۔ سمجھے؟ یہ ٹھیک بات ہے۔ یہ اس بات کو ظاہر کرتا ہے ”بُلائے ہوئے تو بہت ہیں لیکن برگزیدہ تھوڑے ہیں۔“

(239) لیڈر شِپ پاک روح ہے، میرے دوست۔ جب پاک روح آتا ہے تو یہ آپکی رہنمائی، پوری سچائی کی طرف کرتا ہے۔ اب اس پر غور کریں۔ باشعور شخص کا فلٹر لے لیں، جو کہ بائبل ہے۔ آپکے عقیدے نہیں، آپکی کلیسیا نہیں؛ ورنہ برباد ہو جائینگے۔ باشعور شخص کا فلٹر لے لیں۔

(240) یہی وہ جگہ تھی جہاں لڑکے نے نہیں سوچا تھا۔ اُس نے چرچ کا فلٹر لیا تھا۔ وہ بڑا شہرت والا، آدمی بن گیا تھا، ”لیکن جہنم میں اپنی آنکھیں اُٹھائیں، تو وہ دُکھ میں تھا۔“

(241) اب آپ باشعور شخص کا فلٹر لیں، یعنی یسُوع مسیح کے کلام کو، اور آپکی چاہت ایک مقدس آدمی کا ذائقہ ہوگی، کیونکہ یہ آپکو مطمئن کر دیگا۔ اگر آپ کے اندر پاک روح ہے، تو یہ مطمئن کرتا ہے۔

(242) اگر پاک روح وہاں موجود نہیں ہے، تو آپ کہتے ہیں، ”اوہ، بھئی، میرا نہیں خیال کہ اس سے کوئی فرق پڑتا ہے۔“ دیکھیں ٹھیک آپ نے وہاں کیا کیا! یہی کام حوا نے کیا تھا۔ آپ ٹھیک واپس اُسی مقام پر ہیں۔

(243) اب آئیں تھوڑا آگے چلیں۔ آئیں ذرا دیکھتے ہیں...... دیکھیں اُس آدمی کو وہیں چھوڑ دیں، اُس نے باشعور شخص کا فلٹر استعمال نہیں کیا تھا۔ اُس نے یسُوع مسیح کو، یعنی ابدی زندگی کی لیڈر شِپ کو رد کر دیا تھا۔

(244) اب آئیں ایک اور امیر، بزنس مین آدمی کو لیتے ہیں، ایک حاکم کو ٹھیک اُسی موقع کے

ساتھ جو اُسے ملا تھا۔اور اُس نے اسے قبول کیا، یعنی مسیح کی لیڈر شِپ کو قبول کیا۔اب، یہ دونوں بائبل میں ہیں جن پر ہم بات چیت کرنے جا رہے ہیں۔ہم دیکھتے ہیں ایک وہ ہے جس نے رد کر دیا، اب آئیں اس دوسرے آدمی کو دیکھتے ہیں: امیر، نوجوان بزنس مین، اور ایک حاکم ہے۔اور اس نے لیڈر شِپ کو قبول کیا۔

(245) کلام ہمیں اس آدمی کے بارے میں بتاتا ہے، اگر آپ اس پر نشان لگانا چاہتے ہیں، تو یہ عبرانیوں 11:23 تا 29 میں موجود ہے۔

......ایمان ہی سے، موسیٰ نے بڑے ہو کر فرعون کی بیٹی کا بیٹا کہلانے سے انکار کیا؛

بلکہ اُس نے خُدا کیلئے دُکھ اور مصیبت اُٹھائی......

اور مسیح کیلئے لعن طعن اُٹھانے کو مصر کے خزانوں سے بڑی دولت جانا:.......

(246) دیکھیں، اُس نے ابدی زندگی کو قبول کیا۔موسیٰ نے مسیح کی-کی-کی خاطر لعن طعن سہنے کو دُنیا کے تمام خزانوں سے بڑھکر سمجھا۔موسیٰ نے اسے قابلِ قدر سمجھا۔اب، اُس امیر آدمی نے نہیں۔

(247) اور موسیٰ ایک امیر، اور جوان حاکم تھا، جس نے فرعون بننا تھا۔وہ فرعون کا بیٹا تھا، اور تخت کا مالک تھا۔اور اُس نے ناممکن کام کو دیکھا، جو کہ گارے بنانے والوں کا جھُنڈ، اور غلاموں کا گروہ تھا۔لیکن ایمان ہی سے اُس نے خُدا کے وعدے کو، کلام کے وسیلے دیکھا،"کہ اُس کے لوگ اجنبی سرزمین پر چار سو سال غلام رہیں گے، لیکن قوت والے ہاتھ سے چھڑائے جائیں گے۔" اور اُس نے اسے قابلِ قدر جانا (ہللُویاہ) اُن بڑے خزانوں کو جو مصر میں تھے، اُس نے مصر کو چھوڑ دیا بنا یہ جانے کہ وہ کہاں جا رہا ہے۔اُسکی رہنمائی مسیح نے کی۔اُس نے چھوڑ دیا!

(248) اور اُسکا قدم تخت پر تھا، اور مصر کا اگلا فرعون وہ تھا۔لیکن اُس نے مسیح کی خاطر لعن طعن کو زیادہ عزیز سمجھا۔لعن طعن! لینے کیلئے "ایک الگ،" "جنونی،" کہلایا اور اپنا مقام اُن گارے والوں کے ساتھ رکھا اور پاگل کہلایا؛ کیونکہ اُس نے اُس وقت کو دیکھ لیا تھا، کہ کلام پورا ہونے کا وعدہ، کیا گیا ہے۔

(249) اور او ہ کلیسیا، جاگ! کیا تم وہی بات آج رات نہیں دیکھ سکتے؟ وہ وقت جسکا وعدہ کیا گیا ہے وہ ہم پر ہے۔مسیح کی خاطر لعن طعن کو سارے خزانوں اور رفاقت اور باقی چیزوں سے بڑھکر عزیز

جانا؛ چاہے اسکے بدلے ماں باپ، چرچ، اور کچھ بھی دینا پڑے۔ روح کی لیڈرشِپ میں چلیں۔

(250) آئیں تھوڑی دیر کیلیئے، ذرا تھوڑا سا موسیٰ کو دیکھیں، کیسے وہ مسیح کی پیروی کرتا ہے، جو اُس نے کیا؛ آئیں اُسکی زندگی کو دیکھیں۔ پہلی چیز، جب اُس نے مسیح کیلیئے لعن طعن کو قبول کیا تو اپنی تعلیم کو بھول گیا، اور اپنی ساری حکمت کو بھول گیا...... اُسے مصر کی حکمت پڑھائی گئی تھی۔ اور اُسکی ساری شہرت، اُسکا تخت، اُسکا سارا اختیار، اُسکی بادشاہی، اُسکا تاج، اور جو کچھ بھی اُسکے پاس تھا، اُس نے اُسے رد کر دیا!

(251) اور دوسرا شخص اسے چاہتا تھا، اور مسیح کو رد کر دیا؛ لیکن اس شخص نے مسیح کو قبول کیا، اور شہرت کو رد کر دیا۔ اور فوراً کیا ہوا؟ اُس نے اپنے آپکو الگ کر لیا۔

(252) ہلّلُویاہ! لفظ کا مطلب ہے''ہمارے خُدا کی تعریف ہو!'' اور یہ بہت بُری بات ہے کہ ہم کلام کو بھُول رہے ہیں۔

(253) اُس نے تخت اور شہرت کو رد کر دیا۔ وہ جوان لڑکیوں کو حاصل کر سکتا تھا...... سینکڑوں بیویاں رکھ سکتا تھا، اور وہ مصر کے قبرستان میں جگہ لے سکتا تھا...... کیونکہ، اُسکی دنیا پر حکومت تھی۔ دنیا اُسکے قدموں میں تھی، اور وہ ہر ایک چیز کا وارث تھا۔ لیکن کلام کو دیکھتے ہوئے اور یہ دیکھتے ہوئے کہ وہ کس دن میں رہ رہا ہے، اور وہ جان گیا تھا کہ اُس میں کچھ ہے، اور خُدا کا پہلے سے مقرر شدہ بیج اُس میں کام کرنے لگا!

(254) مجھے اسکی پرواہ نہیں کہ آپ کتنے شہرت یافتہ ہیں، یا کتنے ہو سکتے ہیں، آپ ایک پریسبٹر ہو سکتے ہیں، آپ ایک پاسٹر ہو سکتے، آپ یہ، یا وہ، کچھ بھی ہو سکتے ہیں، لیکن اگر آپ کے اندر ابدی زندگی کا کلام خُدا کے کلام کے وسیلے پہلے سے ٹھہرایا گیا ہے، تو پھر آپ ہونے والی چیز کو دیکھ سکتے ہیں، یہ کام کرتا ہے، اور اسطرح جُنبش کرتا ہے۔ [بھائی برنہم کئی مرتبہ چٹکی بجاتے ہیں- ایڈیٹر۔] اور باہر آ جاتا ہے! اور اسے لینا شروع کرتا ہے!

(255) اور اُس نے فرعون کی بیٹی کا بیٹا کہلانے سے انکار کر دیا، کیونکہ اُس نے مسیح کیلیئے لعن طعن سہنے کو مصر کے بڑے خزانوں یا دنیا سے بڑھکر جانا۔ اُس نے اُسکی قدر کی۔ غور کریں کہ اُس نے

کیا کیا، اُس نے اُسکی پیروی کی۔ وہ جلد ہی اُن لوگوں سے باہر نکل گیا، جن لوگوں نے کبھی اُسے پیار کیا تھا۔

(256) ہوسکتا ہے آپکو اسکے بدلے اپنا سب کچھ کھونا پڑے۔ اسکے بدلے آپ اپنا گھر کھو سکتے ہیں، ہوسکتا ہے اسکی قیمت آپکی رفاقت ہو، ہوسکتا ہے اسکی قیمت آپکا سماجی کام ہو، ہوسکتا ہے اسکی قیمت آپکا کیوانیز مقام ہو۔ یہ ہوسکتا ہے۔ میں یہ نہیں جانتا کہ آپکو اسکی کیا قیمت دینی پڑیگی، لیکن اسکی قیمت دنیا اور دنیا کی سب چیزیں بھی ہوسکتی ہیں۔ آپ کو دنیا کی ہر ایک چیز سے الگ ہونا پڑیگا۔ آپکو یہ کرنا پڑیگا۔

(257) موسیٰ نے ہر ایک چیز کو ایک طرف کر دیا اور ہاتھ میں لاٹھی لیکر بیابان میں چلا گیا۔ آمین! دن کے بعد دن گزرتے گئے۔ اور کیا حیرت زدہ تھا کہ اُس نے کوئی غلطی کی ہے؟ نہیں۔

(258) کئی مرتبہ لوگ اسکا آغاز کرتے ہیں، اور کہتے ہیں، ''اوہ، میں یہ کرونگا۔ خُدا کو جلال ملے، میں یہ دیکھتا ہوں۔ ذرا سا کسی کو اپنے اوپر ہنسنے دیں اور مذاق اُڑانے دیں،'' تو آپ سوچیں گے شاید میں نے غلطی کی ہے۔''

(259) اُس نے فرمایا ہے، ''جو تنبیہ پا کر کھڑے نہ رہ سکیں وہ خُدا کے بیٹے نہیں بلکہ حرامزادے ہیں۔'' دیکھیں، اُنہوں نے جوش میں کام کیا۔ دیکھیں، جس بیج کے بارے میں مَیں نے تھوڑی دیر پہلے بات کی تھی، وہ جان آغاز میں ساتھ نہیں تھی۔ یہ روح سے مسح کرنا تھا، اور اُسے ہر قسم سے کیا گیا۔ اوہ، آپ، وہ...... جب آپکی روح مسح ہوتی ہے، تو آپ ہوسکتے ہیں...... یہ واقعی، حقیقی پاک روح ہے، اور آپ پھر بھی شیطان ہوسکتے ہیں۔

(260) ''اوہ،'' آپ کہتے ہیں، ''بھائی برنہم!''

(261) جُھوٹے نبی! بائبل فرماتی ہے کہ، ''آخری دنوں میں ایسا ہوگا جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہونگے۔'' یسوع نے کہا، ''جُھوٹے مسیح اُٹھ کھڑے ہونگے۔'' ''جُھوٹے یسوع''؛ نہیں اب، اسکے لئے کوئی بھی کھڑا ہونے کو تیار نہیں ہے؛ لیکن ''جُھوٹے مسیح۔'' مسیح کا مطلب ''مسح شدہ ہے۔'' جُھوٹے مسح شدہ؛ وہ مسح شدہ ہیں، لیکن اندر سے جُھوٹے ہیں، اور بڑے معجزے اور نشان دکھاتے ہیں،

زبانوں میں بولتے ہیں، روح میں ناچتے ہیں، اور انجیل کی منادی کرتے ہیں۔

(262) یہوداہ اسکریوتی نے یہ کیا! شمعون ...... یا نہیں، میں معافی چاہتا ہوں ...... بلکہ کیفا نے نبوت کی تھی! بلعام، ریاکار تھا! یقیناً، اُس نے بہت سارے نشان دکھائے، اور مذہبی تحریک سے، سب کچھ کیا۔

(263) لیکن، آپ دیکھیں، آپ گوکھرو کا بیج اور گندم کا بیج لیں اور ایک ہی زمین میں بوئیں اور اُن پر پانی ڈالیں اور اُنہیں مسح کریں، وہ دونوں خوشی منائیں گے۔ وہ دونوں، ایک ہی پانی سے بڑھیں گے۔ ''سورج راست اور ناراست دونوں پر چمکتا ہے، اور بارش راست اور ناراست دونوں پر برستی ہے، لیکن اُن کے پھلوں سے تم اُنہیں پہچان لو گے۔'' آپ کیسے انہیں کلام میں کے پردے میں رکھ سکتے ہیں؟ آمین۔ دیکھیں میرا کیا مطلب ہے؟ ''پانی راست اور ناراست دونوں پر برستا ہے،'' یعنی مسح کرتا ہے۔

(264) یسُوع نے کہا، ''اُس دن وہ میرے پاس آئیں گے، اور کہیں گے، 'خُداوند! خُداوند! کیا میں نے تیرے نام سے بدروحوں کو نہیں نکالا؟ کیا میں نے نبُوت نہیں کی؟ کیا میں نے تیرے نام سے بڑے بڑے کام نہیں کیے؟'' وہ کہے گا، ''اے بدکارو، میرے پاس سے چلے جاؤ، میری تم سے کبھی واقفیت نہ تھی۔ ہمیشہ کیلئے دوزخ میں چلے جاؤ جو شیطان اور اُسکے فرشتوں کیلئے تیار کیا گیا ہے۔'' آپ سمجھے؟ یہ کلام ہے! وہ جُھوٹے ہیں۔ بے فائدہ پرستش، اور بے فائدہ کوشش کرتے ہیں۔ آپ کیوں یہ کرتے ہیں جبکہ آپکو یہ نہیں کرنا ہے؟ آپ کیوں اسکے متبادل لیتے ہیں جبکہ آسمان حقیقت پر مبنی ہے؟ سمجھے؟ آپ کو یہ نہیں کرنا ہے۔

(265) اب ہم دیکھتے ہیں کہ موسیٰ کو مسح کیا گیا، اور کوئی اُسے واپس پھیر نہ سکا۔ اُسکے اپنے بھائیوں نے اُسے چھوڑ دیا؛ کوئی اُسے روک نہ سکا۔ وہ سیدھا بیابان میں چلا گیا۔ اور ایک دن، وہ وہاں خُدا سے رُوبرو مِلا، آگ کے سُتون کے ساتھ جو جھاڑی پر منڈلا رہا تھا۔ کہا، ''موسیٰ، اپنے جوتے اُتار دے، کیونکہ جس جگہ تُو کھڑا ہے وہ پاک ہے۔ کیونکہ میں نے اپنے لوگوں کا چلانا سُنا ہے، اور میں نے اُنکا کراہنا سُنا ہے، اور میں نے اپنے کلام کے وعدے کو یاد کیا ہے۔ اور میں نیچے آرہا ہوں، میں تجھے

بھیج رہا ہوں تا کہ تُو اُنہیں باہر نکالے۔'' یقیناً۔ وہ خُدا سے رُو برو ملا، اور اُس نے اُس سے بات چیت کی۔ اور اُسے خُدا سے حُکم ملا۔

(266) خُدا ٹھیک واپس آیا، وہی آگ کا ستُون، اور اُس نبی کو وہیں پہاڑ پر ثابت کیا؛ تا کہ یہ ثابت کرے کہ وہ ہے، جبکہ اُس نے اُسکے ہاتھ سے تمام معجزے اور باقی کام کیے۔ اور اوہ، وہاں نقال بھی تھے۔ اوہ، یقیناً۔ وہاں ینّیس اور یمبریس تھے، وہ کھڑے ہوئے، اور وہی کام کیے۔ لیکن اصل کون تھا؟ سمجھے؟ یہ کہاں سے آیا؟ کیا یہ کلام سے آیا؟ کیا یہ گھڑی تھی؟

(267) اور کیا آپ جانتے ہیں آخری دنوں میں پھر اسی بات کا وعدہ کیا گیا ہے؟'' جیسے ینّیس اور یمبریس نے موسیٰ کا سامنا کیا، ایسے ہی یہ لوگ کریں گے، سچائی کے بارے میں یہ بڑی گھٹیا سوچ رکھیں گے۔'' دیکھیں، آخری دنوں میں۔ اور وہی کام کر رہے ہیں، (ہر کام کی نقل ہے)، ٹھیک اُسی نالی میں، ''سُور نی کیچڑ میں جا رہی ہے، اور کتا اپنی قے کی طرف۔''

(268) تم پنتیکاسٹل جو کئی برس پہلے ان تنظیموں سے باہر نکلے تھے اور تمہارے ماں باپ نے ان پر لعنت کی تھی؛ اور تم پھر واپس گھومے ہو اور وہی کیا ہے جو اُنہوں نے کیا تھا، اور اب وہی کیچڑ اور وہی قے ہے۔ سمجھے؟ اگر ابتدائی پنتیکاسٹل زمانے سے چرچ کو الٹی ہوئی، تو آج بھی انکو اس سے الٹی ہی ہوگی۔ سمجھے؟ یہ ہونا ہی ہے، اور، یہ چھلکا ہے، اسے آنا ہی ہے۔ بس یہ فقط پھندنی نہیں ہو سکتی؛ چھلکے کو بھی آنا ہی ہے، دیکھیں، اُٹھانا ہے۔ اب ہم آخری زمانے میں رہ رہے ہیں، اُن باتوں پر دھیان دیں جنکا وعدہ اس گھڑی سے کیا گیا ہے۔

(269) غور کریں موسیٰ کی تصدیق ہوگئی۔ جانتے ہیں! جب یہ وہاں پہنچا تو اُس کے اپنے بھائی اُسکے خلاف ہو گئے، کیونکہ وہ ایک تنظیم بنانا چاہتے تھے۔ اُنہوں نے کہا، ''تُو ایسا برتاؤ کیوں کرتا ہے کیا تُو اکیلا ہمارے درمیان پاک ہے۔'''' ساری جماعت پاک ہے،'' قورح، اور داتن نے کہا۔ ''آئیں کچھ لوگوں کو چُنیں اور کچھ کریں۔''

(270) موسیٰ، وہ...... اور مجھے اُن پر افسوس ہے۔ وہ چلا گیا، اور کہا، ''خُداوند......'' وہ مذبح پر گر گیا اور کہا، ''خُداوند!''

(271)خُدا نے کہا،''اپنے آپکو اُن سے الگ کر لے۔بس اب بہت ہو گیا ہے۔''بس زمین کو کھول دیا اور وہ اُنہیں نگل گئی۔بس اتنا ہے۔دیکھیں، وہ اپنے اختیار کو جانتا تھا۔

(272)خُدا تنظیموں سے تعلق نہیں رکھتا، وہ گروہوں سے تعلق نہیں رکھتا۔وہ انفرادی طور پر تعلق رکھتا ہے۔یہ درست ہے۔ہمیشہ سے۔گروہوں سے نہیں؛انفرادی طور پر، ایک شخص سے تعلق رکھتا ہے۔آخری دنوں میں، وہ کہتا ہے،''میں دروازے پر کھڑا کھٹکھٹاتا ہوں، اور اگر کوئی شخص......''(نہ کہ''کوئی گروہ'')''......اور کوئی بھی شخص جو میری آواز سنُیگا، میں آونگا......اور میری سُنتا ہے، میں اُسکے پاس آونگا اور اُسکے ساتھ کھانا کھاونگا۔''دیکھیں،''اگر کوئی شخص میری سُنے۔''

(273) کیسے- کیسے یہ مائیکروفون میری آواز نکال سکتا جب تک اسے اسطرح کا بنایا نہ جاتا؟ میں اس بورڈ کے خلاف، اپنی پوری قوت سے چلا سکتا ہوں، اور اس سے کچھ بھی نہیں ہوگا۔لیکن مائیکروفون مخصوص کیا گیا ہے، اور اس کام کیلئے بنایا، اور تیار کیا گیا ہے۔پس خُدا کا کلام آپکے اندر موجود ہے جو خُدا کی طرف سے پہلے سے، آپکے اندر مخصوص کیا گیا ہے،''میری بھیڑیں میری آواز سُنتی ہیں۔وہ میری گھڑی کو جانتی ہیں۔وہ اجنبی کے پیچھے نہیں جائینگی۔''سمجھے؟ یہ پہلے سے مقرر ہے۔''وہ سب جو باپ نے مجھے دیئے ہیں، وہ میرے پاس آجائیں گے۔''اُن میں سے ہر ایک، سمجھے۔

(274)اب وہ یہاں، زندگی کے اختتام میں بڑھ رہا ہے۔وہ بس نکل گیا......دھیان دیں جب وہ راہ کے اختتام پر آیا۔

(275)اور اب ہم ختم کر رہے ہیں کیونکہ ہمیں دیر ہو رہی ہے، دس بجنے میں پچیس منٹ ہیں۔دھیان دیں۔اب، گھر کیلئے جلدی ہے۔تقریباً دو یا تین گھنٹوں میں ہم کہنا شروع کر دیتے ہیں،''کہتے ہیں، تھوڑی دیر ہو گئی ہے۔''دیکھیں؟ سمجھے؟ لیکن دیکھیں، میں نے کئی راتیں، ساری رات منادی کی ہے۔

(276)پولوس نے یہی خوشخبری اپنے زمانے میں سُنائی، اور ایک جوان دیوار سے- سے گر گیا اور مر گیا۔اور پولوس نے، اسی مسیح کے ساتھ، اور اسی انجیل کے ساتھ، اپنے آپکو اُس پر پسر دیا، اور وہ پھر سے زندہ ہو گیا۔وہ دلچسپی لے رہے تھے۔کلیسیا بن رہی تھی۔اور کچھ ہو رہا تھا۔غور کریں یہاں

کیا ہو رہا ہے۔

(277) موسیٰ، جب وہ آیا......

(278) یہ امیر آدمی، جب یہ آیا، اور، یہ جوان حاکم جسکے بارے میں ہم نے بات کی تھی، بہت مذہبی تھا، اور کلیسیا سے جڑا ہوا اور وغیرہ وغیرہ تھا، اچھا، تعلیم یافتہ، ایک اچھا بزنس مین، اور باقی سب کچھ تھا، لیکن جب وہ راہ کے اختتام پر آیا، تو وہ چلانے لگا ''وہاں قدم رکھنے کی جگہ نہ تھی!'' اُسکی لیڈر شِپ کہاں تھی؟ اُسکی رہنمائی اُسکی کلیسیا کے وسیلے ہوئی، جو کہ مُردہ تھی۔ اُسکی قیادت مُردہ دنیا کے وسیلے ہوئی تھی، اور وہاں کچھ نہیں تھا کہ وہ اپنا قدم بڑھاتا اور دنیا نے اُسکے لئے کیا تیار کیا تھا: جہنم۔

(279) لیکن یہاں موسیٰ آتا ہے، ایک وفادار خادم جس نے مسیح کی خاطر لعن طعن کو مصر کی ساری دولت اور خزانوں سے بڑھکر جانا۔ وہ بھی راہ کے اختتام پر آ گیا، ایک بوڑھا آدمی، جو ایک سو بیس برس کا تھا۔ پہاڑ پر چڑھ گیا، اور جان گیا کہ موت اُسکے سامنے ہے، اور اُس نے موعودہ سرزمین کی طرف دیکھا۔ اور اُس نے دیکھا؛ تو اُسکی دوسری طرف، اُس کا لیڈر، چٹان کی طرح کھڑا تھا۔ اُس نے چٹان پر قدم رکھا، اور خُدا کے فرشتے اُسے خُدا کے- کے جلال میں لے گئے، یعنی خُدا کی گود میں۔ کیوں؟ آٹھ سو سال بعد بھی، وہ اپنے لیڈر کی رہنمائی میں رہا۔

(280) ہم اُسے صورتِ تبدیلی کے پہاڑ پر دیکھتے ہیں، ایلیاہ کے ساتھ کھڑا ہے، اور اپنی موت کے آٹھ سو سال بعد، یسُوع کے مصلوب ہونے سے پہلے اُس سے باتیں کر رہا ہے۔ اُس- اُس نے اپنی خدمت کیلئے، لعن طعن کو، دنیا کی شہرت دنیا کی دولت اور تمام خزانوں سے بڑھکر جانا، اور اُس کا لیڈر اب بھی اُسکی رہنمائی کر رہا تھا۔ اوہ، میرے خُدایا! اُسکی رہنمائی کی گئی! وہ اُسکا لیڈر تھا، اُس کی رہنمائی، موت کے سایہ یعنی موت میں بھی کی گئی۔ اُسکی رہنمائی قبر تک کی گئی۔ سینکڑوں سال بعد، وہ پھر سے وہاں کھڑا تھا کیونکہ اُس نے اپنی جوانی سے، اپنی لیڈر شِپ کیلئے پاک روح کو چُنا تھا۔ جب مصر اور اُسکے خزانے نہ ہونگے اُسکا نام پھر بھی مہان ہوگا۔ جب مخروط مٹی میں مل جائیگا، اور جب مصر مصر نہ رہیگا، لیکن موسیٰ آدمیوں میں امر رہیگا کیونکہ اُس نے اپنی کلیسیا کی راہ پر جانے کی بجائے مسیح کی لیڈر شِپ کو قبول کیا تھا۔

(281) دوسرے بھی ہیں جنہوں نے یہ کیا۔حنوک کو دیکھیں۔ وہ خُدا کے ساتھ پانچ سو سال تک چلا، اور اُسکی یہ گواہی تھی کہ ''اُس نے خُدا کو خوش کیا۔'' خُدا نے اسے ثابت کیا، اور کہا، ''تجھے مرنے کی ضرورت نہیں، تُو آج دو پہر واپس اوپر گھر آجا۔'' اور وہ چلا گیا۔

(282) اور ایلیاہ۔ بال کٹی عورتوں اور باقی چیزوں پر چلانے کے بعد، جیسے اُس نے اپنے زمانے میں کیا، ایزبل اپنے میک اپ کے ساتھ تھی، لیکن وہ مکمل طور پر بھرا ہوا تھا، اور- اور اُس نے وہ کیا جو وہ کرسکتا تھا، اور تمام کاہنوں، اور باقی سب نے اُسکا مذاق اُڑایا، ایک دن وہ وہاں ندی پر گیا۔ اور ندی کے پار گھوڑے جھاڑی سے بندھے ہوئے تھے، ایک آگ کا رتھ اور آگ کے گھوڑے تھے۔ وہ سیدھا اُس پر چڑھا اور اپنی چادر اُس نبی کیلئے پھینکی جو اُسکا شاگرد تھا، اور آسمان پر چلا گیا۔ اُس نے ابدی زندگی کی لیڈر شِپ کو قبول کیا تھا، ' کیونکہ وہ مسیح تھا جو ایلیاہ میں رہتا تھا۔ اوہ! جی ہاں، جناب!

(283) یہ کیا تھا؟ ''میرے پیچھے چلو!'' اب آپکو اپنی لیڈر شِپ چُننی چاہیے۔ دوستو، آپکو چُننی چاہیے۔ خُدا کے آئینے، بائبل میں دیکھیں، اور دیکھیں آج رات آپ کہاں ہیں۔

(284) ایک چھوٹی کہانی ہے۔ ایک مرتبہ، ایک چھوٹا لڑکا تھا، وہ گاؤں میں رہتا تھا۔ اُس نے کبھی آئینہ نہیں دیکھا تھا، اور وہ شہر میں اپنی والدہ کی بہن سے ملنے آیا۔ اور اُسکے گھر میں......اور جیسے پُرانی طرح کے گھروں میں آئینہ دروازے پر لگا ہوتا ہے؛ مجھے نہیں پتہ یہ آپکو یاد ہے یا نہیں۔ لیکن اس چھوٹے لڑکے نے کبھی آئینہ نہیں دیکھا تھا۔ پس وہ گھر میں ادھر اُدھر کھیل رہا تھا، اور اُس نے اُس میں دیکھا...... ''ہُو؟'' اُس نے اُس چھوٹے لڑکے کو دیکھا۔ اور اس نے ہاتھ ہلایا، اور اُس نے بھی ہاتھ ہلایا۔ اور اس نے کان کھینچا، تو اُس چھوٹے لڑکے نے بھی کان کھینچا۔ اور اسطرح کیا۔ وہ چلتا رہا، قریب آیا، اور وہ گھوما اور کہا، ''ماما! یہ میں ہوں!'' یہ میں ہوں۔

(285) آپ کیسے نظر آتے ہیں؟ آپ کس کے پیچھے چلتے ہیں؟ ہم نے کیا کیا ہے؟ آپکو اپنا لیڈر ضرور چُننا چاہیے۔ آج ہی چُنیں۔ آپ زندگی یا موت چُنیں۔ آپکا چُناؤ آپکی ابدی منزل طے کریگا، کہ آپ کیا چُنتے ہیں۔ یاد رکھیں، یسُوع نے کہا، ''میرے پیچھے چلو۔'' اور آج رات آپکو اسکے لئے دعوت دی جا رہی ہے۔ اور ابدی زندگی کیلئے اُسکے پیچھے چلیں اور اُسکی شرائط کو مانیں، یہ سچ ہے، یہ کلام

ہے۔لوگوں کی رائے،اور رسومات پر مت چلیں،کوئی اسکے بارے میں کیا سوچتا ہے اُس پر مت چلیں، بلکہ خُدا جو کہتا ہے اُس پر چلیں۔

(286) آپ کہتے ہیں،''ٹھیک ہے، بھائی برینہم، میں ایک عورت کو جانتا ہے وہ اُتنی ہی اچھی ہے جتنی کہ وہ ہوسکتی ہے،وہ یہ کرتی ہے۔میں ایک آدمی کو جانتا ہوں جو اس میں سے گزرا ہے۔''

(287) جو اُنہوں نے کیا میں اُس میں کچھ بھی نہیں کرسکتا۔خُدا کا کلام،یہ فرماتا ہے،''ہر ایک انسان کا کلام جُھوٹا ٹھہرے،اور میرا سچا۔'' آپکو اُسکے طریقے،اور اُسکے کلام،کی شرائط پر آنا ہے۔آپ عقیدوں کے وسیلے نہیں آسکتے ہیں۔آپ تنظیم کے وسیلے نہیں آسکتے ہیں۔آپ اسطرح ملاوٹ نہیں کرسکتے ہیں۔بس ایک ہی بات ہے جو آپ کرسکتے ہیں: اُسکی شرائط کے ساتھ اُسے قبول کریں،کہ آپ اپنے خیالات اور اپنے آپکو ختم کرنے کی تمنا کررہے ہیں،تاکہ اُسکی پیروی کریں۔''دنیا کی ساری چیزیں چھوڑ دیں،اور میرے پیچھے چلیں۔''

(288) میں جانتا ہوں یہ سخت، اور کاٹنے والا پیغام ہے، بھائی۔لیکن میں یہاں اسلئے نہیں آیا کہ-کہ لوگوں کیلئے ایک پیغام چُنوں کہ وہ گائیں،چلائیں،اور شور کریں۔میں بت پرستوں کی ایک عبادت میں تھا اور اُنہوں نے ایسا ہی کیا تھا۔میں تو آپکی زندگی میں دلچسپی رکھتا ہوں۔میں خُدا کا خادم ہوں اور مجھے ایک دن خُدا کو حساب دینا ہے،اور جو خدمت خُدا نے مجھے دی ہے یہ آپکے سامنے ہزاروں بار ثابت ہوچکی ہے۔

(289) یاد رکھیں،یسُوع نے کہا،''میرے پیچھے آؤ۔میرے پیچھے آؤ۔جو تمہارے پاس ہے اُسے چھوڑو،اور میرے پیچھے چلو۔''اور بس یہی ابدی زندگی کی راہ ہے۔بس یہی علاج اُس نے اس آدمی کو دیا،اور یہی علاج اُس نے بزنس مین کو دیا،اور یہی علاج وہ ہر کسی کو دیتا ہے۔اُسکا چُناؤ،اُسکا فیصلہ،یہ ہر بار کامل ہے۔اور ہمیں اُسکے پیچھے چلنا چاہیے،کیونکہ یہی ابدی زندگی کی راہ ہے۔پس یہ خُدا کی لیڈر شِپ ہے؛ کہ پاک روح کے وسیلے ثابت شدہ وقت کے کلام کے ساتھ چلیں۔

آئیں اپنے سروں کو جُھکاتے ہیں۔

(290) میں آپ سے ایک سوال کرنے جارہا ہوں،اور میں چاہتا ہوں کہ آپ حقیقت میں سنجیدہ

ہو جائیں۔ میں چاہتا ہوں کہ بہن میرے لئے بجائے، میں اپنے نجات دہندہ کی پُکار سُن سکتا ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ یہ پُرانے زمانے کی الٹر کال ہے۔اور بھائی، بہن، جیسے ہم دیکھتے ہیں، ذرا دیکھیں آج کیا ہو رہا ہے۔اب اپنے جُھکے ہوئے سروں کے ساتھ، ذرا سوچیں، اور دیکھیں کہ کیا ہو رہا ہے۔

(291) کیا آپ نے پچھلے ہفتے کا اخبار پڑھا تھا کہ لندن میں اُس آدمی نے کیا کہا تھا؟'' کہ یسُوع مسیح کا مصلُوب ہونا بس ایک جُھوٹ ہے،اور یہ پیلاطُس اور اُسکے درمیان طے تھا۔''

(292) کیا آپ نے دیکھا امریکی تھیولوجین نے کیا کہا؟ اُس نے کہا کہ'' یسُوع کو مردم گیاہ کی بُوٹی سے سلا دیا گیا تھا۔'' آپ میں سے بہت تھیولوجین جانتے ہیں، کہ پیچھے پیدائش میں اس مردم گیاہ بُوٹی کا ذکر کیا گیا ہے۔ میں تجھے ایسے سلا دونگا جیسے تُو مر گیا ہو، تیرا دل مشکل سے دو یا تین دن میں دھڑکے گا۔'' اور جب اُنہوں نے اُسے سرکہ اور پت دیا،'' تو وہ کہتے ہیں،'' وہ مردم گیاہ بُوٹی تھی۔اور اُنہوں نے اُسے قبر میں رکھ دیا، اور وہ وہاں تین دن سویا رہا۔اور، بیشک، جب وہ وہاں گئے تو اُنہوں نے اُسے چلتے پھرتے پایا۔'' کیا آپ اسکا تصور کر سکتے ہیں؟ یہ تھیولوجین، سیمنری، بناوٹی ایماندار ہیں۔دیکھیں یہ کیسے دنیا میں موجود ہے...... پہلے مقام پر، بائبل کہتی ہے اُس نے اسے پینے سے انکار کر دیا، جب اُنہوں نے اُسکے مُنہ پر سرکہ اور پت لگایا۔

(293) اور دوسری بات یہ ہے، کہتے ہیں کہ، اُس کے شاگرد'' آئے اور اُسے چرا کر لے گئے۔'' اگر یہ ایسا تھا تو پھر کیوں اُسکے شاگرد کیوں اُنہوں نے اپنی جانیں اُسکے لئے شہید کر دئیں؟ اور یہ جانا، اور اس بات کو سمجھے کہ وہ اسطرح مرنے کے لائق بھی نہ تھے جسطرح وہ موا تھا؛ اُنکو صلیب پر الٹا اور آڑا لٹکایا گیا اور باقی سب کچھ کیا گیا۔اور اگر وہ یہ...... جانتے تھے کہ وہ ایک ریاکار تھا تو پھر وہ خود بھی ریاکار تھے،تو پھر اسطرح اُنہوں نے اپنی جان اُسکے لئے کیوں دے دی؟

(294) اوہ، آپ دیکھیں، یہ کیسا علم کا زمانہ ہے جس میں ہم رہ رہے ہیں۔ تعلیم، تہذیب، اور آج کا جدید رجحان، یہ سب شیطان کا ہے۔'' کیا معاشرہ شیطان کا ہے؟'' جی ہاں جناب! بائبل یہی کہتی ہے۔اس معاشرے میں موت ہے۔'' کیا دوسری دنیا میں ہماری ایسی تہذیب ہوگی؟'' نہیں، جناب! ہماری تہذیب مختلف قسم کی ہوگی۔ تعلیم، اور باقی ساری چیزیں، یہ شیطان کی ہیں؛ سائنس

قدرتی چیزوں میں ملاوٹ کر کے، کچھ اور بنا رہی ہے۔

(295) دیکھیں انہوں نے اب آپ کے ساتھ کیا کچھ کر دیا ہے۔ جب کہ یہ نوجوان خواتین ہیں......ریڈرز ڈائجسٹ نے کہا، اس ہفتے کے بعد......ایک مہینہ پیچھے، میرا خیال ہے یہی تھا۔ ریڈرز ڈائجسٹ نے کہا کہ، ''جوان مرد اور جوان خواتین ادھیڑ عمر سے گزر رہے ہیں، عورتوں کا حیض آنا بیس اور پچیس سال کی عمر میں بند ہو رہا ہے۔ ایک اور نسل، یہ کچھ نہیں ہونگے لیکن...... یہ بھیانک نظر آئیں گے۔ سمجھے؟ کیسی مخلوق ہوگی، ملائم اور گندی۔ اُس روح کو- کو دیکھیں، دیکھیں اُس روح نے کلیسیا کو کیسے لیا، اور ملاوٹی بنا دیا، اور دنیا کے ساتھ شادی کروادی۔ اوہ، کیسی گھڑی ہے! بچوں، بھاگو! بھاگو! بھاگو صلیب کی طرف! مسیح کے پاس آجاؤ، اُسے اپنی قیادت کرنے دو۔

(296) جبکہ ہمارے سر جُھکے ہوئے ہیں، ہماری آنکھیں بند ہیں، تو مہربانی سے، اسی گھڑی اپنے دلوں کو بھی جُھکائیں۔ کیا آپ کرینگے؟ میں آپ سے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں۔ کیا آپ واقعی اپنے لئے، خُدا کی طرف دیکھ رہے ہیں؟ اور کیا آپ محسوس کر رہے ہیں کہ- کہ اس گھڑی آپ وہاں نہیں ہیں جہاں آپکو ہونا چاہیے تھا؟ کیونکہ اُٹھایا جانا کسی بھی گھڑی ہو سکتا ہے۔ دیکھیں، ایسا ہوگا۔

(297) یہ فقط ایسے ہی ہوگا، کیونکہ- کیونکہ جو بیان میں نے تھوڑی دیر پہلے دیا تھا سچ ہے، یہاں تقریباً پانچ سو لوگ اُٹھائے جائینگے، جو زندہ ہیں، وہ بدل جائینگے۔ دیکھیں، ساری مسیحیت کو ایک ساتھ ملا لیں، کیتھولک اور باقی سب لوگ، یہاں پانچ سو ملین لوگ ہیں، دیکھیں، جو مسیحیت کا دعویٰ کرتے ہیں۔ اور دس لاکھ میں سے ایک ہے، تو پانچ سو لوگ ہوئے۔ کتنے لوگ ہیں جو ہر روز، دنیا میں غائب ہو جاتے ہیں، جنہیں ہم گنتے بھی نہیں ہیں۔ دیکھیں، وہ آئیگا، اور آپ یہ جان بھی نہیں پائینگے۔ لوگ منادی کرتے رہیں گے، اور کہتے ہونگے......دیکھیں، اور یہ بیت بھی جائیگا۔

(298) جیسے یسُوع نے کہا۔ اُنہوں نے کہا، شاگردوں نے کہا، ''فقی کیوں کہتے ہیں، کہ، 'ایلیاہ کا پہلے آنا ضرور ہے'؟''

(299) اُس نے کہا، ''وہ تو آچکا اور تم نے اُسے نہ جانا، بلکہ اُسکے ساتھ وہی کچھ کیا جو اُنہوں نے چاہا کہ کریں۔''

(300) آپ جانتے ہیں کہ آپ خُدا کے ساتھ درست نہیں ہیں، لیکن آپ چاہتے ہیں آپکو یاد کیا جائے ......خُدا کے حضور، تا کہ خُدا آپکے دل اپنے ساتھ درست کر دے۔ کیا آپ اس شانت گھڑی میں، اب فروتن ہونا چاہیں گے، تو اپنا ہاتھ اُٹھائیں؟ مجھے اسکی پرواہ نہیں کہ آپ کون ہیں، کیا آپ یہ کریں گے؟ آپ کہتے ہیں، ''میں ہاتھ خُدا کی طرف اُٹھاتا ہوں۔'' خُدا آپکو برکت دے۔ خُدا آپکو برکت دے۔

(301) کیا آپ آئینے میں دیکھ رہے ہیں؟ میں آپ سے مسیح کے نام میں پوچھتا ہوں، کیا آپ خُدا کے درپن میں دیکھ رہے ہیں؟ [ایک بھائی غیر زبان بولتا ہے اور دوسرا بھائی اُسکا ترجمہ کرتا ہے -ایڈیٹر۔] آمین۔

(302) میں آپ سے ایک بات پوچھنا چاہتا ہوں۔ آپ میں سے یہاں کتنے پنتیکاسٹل ہیں؟ پنتیکاسٹل اپنے ہاتھ، اُٹھائیں۔ آپ میں سے ہر ایک عملی طور پر ہے۔ اب، یہاں کتنے ہیں جو مسیحی ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں؟ اپنے ہاتھ اُٹھائیں، ہر طرف آپ جہاں بھی ہیں، جو مسیحی ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ کیا آپکو معلوم ہے کہ بائبل نے یہ کہا ہے، کہ ایسا ہوگا؟

(303) یہاں تک کہ یہ پُرانے عہد میں بھی ہوا جب وہ بھٹک رہے تھے کہ وہ کیا کرینگے، کیسے وہ اُس محاصرے سے بچ سکتے تھے جو آرہا تھا۔ روح ایک آدمی پر اترا اور اُس نے اُنہیں نبوت کر کے بتایا کہ دشمن سے کیسے مقابلہ کرنا ہے، اور کیسے، دشمن پر غالب آنا ہے۔ وہ پُرانہ عہد تھا، جیسے نیا ہے۔

(304) اب، شاید کوئی کہہ سکتا ہے، ''وہ آدمی، اوہ، وہ ایسا نہیں تھا۔'' لیکن کیا ہوا گر یہ ایسا ہو؟ آپ کہتے ہیں، ''اوہ، میں نے یہ پہلے بھی سُنا ہے۔'' لیکن کیا ہوا گر یہ ایسا ہی ہو؟ تو آپ دیکھیں، یہ ثابت کرتا ہے کہ یہاں بہت سارے ہیں جنہیں دل تبدیل کرنے کی ضرورت ہے، اور یہ پاک روح بول رہا ہے۔ یہاں بہت سارے کاموں کو کرنے کی ضرورت ہے، پس اب یہ آپ پر مُنحصر ہے۔

بس میں حاضر ہوں، بغیر کسی بہانے کے،

کیونکہ تیرا لہو میرے لئے بہایا گیا تھا،

اور تُو جو قول کرتا ہے......

اور یہی ہے، کہ اُس نے پھر تجھے بُلا لیا۔

......تیرے،

اوہ، خُدا کے برّے،......

’’میں پتھر دل نکال دونگا، اور گوشتین دل رکھ دونگا، جو میرے لئے پھل لائیگا۔‘‘ سمجھے؟

......آؤ!

بس جیسا میں ہوں، تُو مجھے قبول کر لے،

کیا کریگا......

کیا آج رات آپ اپنا چُناؤ کرینگے؟ آپ جو چاہیں اُسکا چُناؤ کر سکتے ہیں۔

......پاک۔

آپ کہتے ہیں، ’’میں نے یہ پہلے سُنا ہے۔‘‘ لیکن ہوسکتا ہے اس بار اسے آپ آخری بار سُنیں۔

کیونکہ میں تیرے وعدے پر ایمان رکھتا ہوں،

پُرانے طرز کی الٹر کال، اب وقت ویسا نہیں رہا، لیکن خُدا اب بھی ان میں جنبش کر رہا ہے۔ کیا کلیسیا، آپ محسوس نہیں کرتے کہ وہ جُنبش کر رہا ہے؟

......میں آتا ہوں!

(305)[بھائی برنہم میں جیسا بھی ہوں گُنگُنانا شروع رکھتے ہیں- ایڈیٹر۔] اوہ، آج، سوچیں، دنیا سے بھرے ہوئے، دل سخت ہوتے جا رہے ہیں، اور کوئی فرق نہیں پڑ رہا، اور چرچ ممبر، نیم گرم ہیں، اُس امیر، جوان حاکم کی طرح؛ اور یہ نہیں جانتے کہ عظیم پاک روح، دروازے پر کھڑا ہوا اس لودیکیہ کے زمانے میں کھٹکھٹا رہا ہے۔ ’’وہ جو میری آواز سُنتا ہے (کلام)، اور اپنا دل کھولتا ہے، میں اُسکے پاس آؤنگا اور اُسکے ساتھ کھانا کھاونگا۔‘‘

(306) اور روح کچھ دیر پہلے اس بھائی کے وسیلے بول رہا تھا، اور کہا، ’’میں تیرے اندر سے پتھر دل نکال دونگا، اور خُدا کی طرح نرم، اور ملائم دل تجھے دونگا۔‘‘ دیکھیں اب یہ کیسا بن گیا ہے، بس ایک-ایک فہیم اور جذبات والا۔ سمجھے؟ اب یہ دِل مسیح کیلئے محبت اور میٹھاس بھرا اور نرم نہیں رہا ہے۔

(307)[بھائی برینہم کورس گُنگُنانا شروع کرتے ہیں-ایڈیٹر۔] کیا آپ اُس قسم کا دل نہیں چاہتے؟ آپ کیسے دانشوارانہ سوچ کے ساتھ اُس یعنی مسیح کا سامنا کرنے جارہے ہیں؟ آپکو ابدی زندگی کو قبول کرنا چاہیے۔

......بہایا تھا......

تیاری لہو کے وسیلے کی گئی تھی۔

اور یہ تیرا قول......

اُس نے کیا کیا؟ اپنا لہو بہایا۔اوراب تجھے بُلا رہا ہے،''آ جا۔''

......تیرے لئے،

او،خُدا کے برّے، میں آتا ہوں! میں آتا ہوں!

(308) آئیں،اب ہرایک مسیحی،خاموشی سے اپنا ہاتھ اُٹھائے اوردُعا کرے۔

(309) اے،خُداوند،خُدا،مہربانی کر،بس اس وقت کو سمجھیں جس میں ہم رہ رہے ہیں۔اے، باپ، یہ کتنا مشکل ہے۔شیطان نے لوگوں کے ساتھ ایسا کیا ہے کہ انکے دل پتھر کے ہو گئے ہیں۔تیرا روح سیدھا سیدھا بولتا ہے؛ تیرا کلام سامنے آتا ہے، اور ثابت ہوتا ہے؛لیکن پُرانی طرز کا، نیا جنم پانے کا تجربہ،اب یہ......یہ تنظیم بن گیا ہے،اوردانشوارانہ تصور بن گیا ہے،بہت زیادہ میوزک،بہت زیادہ شور ہے،اور بہت زیادہ ہو رہا ہے۔لیکن، حقیقت میں، وہ گوشتین دل،اورروح،اورابدی زندگی ہے،لیکن یہ واقعی کلیسیا کیلئے اجنبی بن گیا ہے۔

(310) اے خُدا، یہ تو میرے اپنے کو دل کو توڑ دیتا ہے، اور میں-میں فضل سے بچایا گیا ایک گنہگار ہوں۔اے باپ، مجھے یہ اتنا بُرا لگتا ہے، جب میں کلیسیا کو دیکھتا ہوں جس کیلئے تُو موا، یہ وہ کلیسیا ہے جسکو بچانے کی تُو کوشش کررہا ہے۔میں اُس رویا کے بارے میں سوچتا ہوں جو تُو نے امریکہ اور باقی ملکوں کی کلیسیا کے بارے میں دی تھی۔کتنی بھیانک تھی ناچ گانا اورننگا پن تھا۔اوراسکے بعد میں نے ایک،بابرکت کو آتے دیکھا۔

(311) باپ، میں دعا کرتا ہوں،کوئی تو آج رات یہاں ہے جو زندگی کیلئے ٹھہرایا گیا ہے،یا

اسے قبول کرنا چاہتا ہے، اور یہی گھڑی ہے کہ یہ ایسا کریں۔ خُداوند، یہ عطا کر۔ اب پتھر والا دل، جو اس دنیا کا پُرانہ دل ہے توڑ دے۔ یہ سکون چاہتے ہیں، یہ کچھ ایسا چاہتے ہیں جو مطمئن کرے، اور بھروسہ دے، اور ہونے دے آج رات یہ مسیح کی لیڈر شِپ کو قبول کریں تا کہ اُس۔ اُس امن کیلئے رہنمائی حاصل کریں جو ادراک کو تھامے ہوئے ہے، وہ ایک ایسی خوشی ہے جو بیان سے باہر ہے اور جلال سے بھرپور ہے، اور موت اسے نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ باپ، یہ عطا کر دے۔

(312) اب، اپنے اُٹھے ہوئے ہاتھوں کے ساتھ، میں حیران ہوں اگر......اب اس عمارت میں کتنے ہیں جو کہیں گے، ''میں کھڑا ہونے جا رہا ہوں۔'' اب مجھے پرواہ نہیں کہ آپ کے ساتھ کون بیٹھا ہے؛ یہ خُدا آپ سے باتیں کر رہا تھا۔ اور کیا آپ واقعی ایک سچے مسیحی بننا چاہتے ہیں۔ دیکھیں؟ کچھ بھی ہو......بس یہ ایک نقل نہ ہو؛ اوہ، بلکہ میں دنیا میں رہنے کی بجائے، اس میں سے باہر نکل جاونگا۔ میرا خیال ہے، آپ بھی ایسا ہی کرینگے۔

(313) اب، ذرا اپنے آپکو کلام کے ساتھ، اور پیغام کے ساتھ پرکھیں۔ پرکھیں کہ ایک حقیقی مسیحی کو کیسا ہونا چاہیے: مضبوط، پیار کرنے والا، نہ کہ ایک جدید مسیحیت سے تعلق رکھنے والا ہو۔ جو کہ، نرم، ملائم، آدھا مُردہ، سڑا ہوا، اور ملا جُلا ہو۔ دیکھیں، یہ اصل مسیحیت نہیں ہے؛ جسطرح چاہیں جئیں، بس چرچ سے جُڑے رہیں۔ کیا آپ مسیح، یعنی پاک روح کی میٹھی رفاقت نہیں چاہتے، جو کہ آپ ......آپکے دل کی کلام کے ساتھ تصدیق کرتا ہے، تا کہ مسیح کے ساتھ درست چلیں؟ اگر آپ یہ چاہتے ہیں، اور یہ بھی چاہتے ہیں کہ خُدا آج رات آپکا کھڑا ہونا اس گروہ کے ساتھ دیکھے، تو آپ یہ کریں۔

(314) آپ کہتے ہیں، ''بھائی برنہم، اسکا کوئی مطلب ہوگا؟''

(315) اوہ، ہاں، یقیناً، یہ کرتا ہے۔ ''اگر تم آدمیوں کے سامنے مجھ سے شرماوگے، تو میں بھی اپنے باپ اور پاک فرشتوں کے سامنے تم سے شرماؤنگا۔ لیکن جو میرا اقرار کریگا اور اس زمین پر میرے لئے کھڑا ہوگا، تو میں اُسکے لئے اُس دیس میں کھڑا ہونگا۔ اور میں اپنے باپ کے سامنے اُسکا اقرار کرونگا۔''

(316) اب، کوئی مطلب نہیں آپ کون ہیں، عورت، مرد، لڑکا، لڑکی، یا جو کوئی بھی ہیں، مسیحی

یا غیر مسیحی ، خادم ، ڈیکن ، یا کچھ بھی ہیں ، اگر آپ پورے دل سے ایمان رکھیں گے ، ایک منٹ ، آج رات بس اتنا کریں کے خُدا جان جائے کہ آپ مخلص ہیں۔ ''خُدا......''

(317) ''اب دیکھیں ، میں پنتیکاسٹل ہوں ،'' آپ کہتے ہیں۔ ''میں یہ ہوں ،'' دیکھیں آپ جو کوئی بھی ہیں۔ ''میں اقرار کرتا ہوں روح میں ناچا ہوں۔لیکن ، بھائی برنہم ، میرا خیال ہے جب تک یہ ہمارے پاس تھا ، ہمارے پاس تھا۔'' آپکے پاس نہیں ہے۔

(318) اگر آپ مجھے خُدا کا نبی مانتے ہیں ، تو میرے الفاظ سُنیں ۔ سمجھے؟ آج کے دن یہ دھوکا ہے۔کیا بائبل نے نہیں کہا ، ''یہ اتنا ملتا جلتا ہوگا اگر ممکن ہوا تو برگزیدوں کو بھی دھوکا دے دے''؟ چُنے ہوئے ، ''اندر سول سے ہیں۔''

(319) دیکھیں اگر آپ روح میں ناچے ہیں اور پھر بھی دنیا کی چیزوں کے ساتھ ہیں ، تو پھر کچھ گڑبڑ ہے ۔اگر آپ غیر زبانیں بولتے ہیں ؛ تو پولوس نے کہا ہے ، ''اگر میں آدمیوں اور فرشتوں کی زبانیں بولوں ، تو بھی میں نجات یافتہ نہیں ہوں ۔'' جی-ہاں ، دونوں قسمیں دیکھیں ، سمجھے۔ ''میں سارے جذبات دکھا سکتا ہوں ، میرے پاس ایمان ہوسکتا ہے ، میں انجیل کی منادی کرسکتا ہوں ، میں اپنا سب کچھ غریبوں کو کھلا سکتا ہوں ، میں کلام کو دنیا میں لے جا سکتا ہوں ......اور پھر بھی میں کچھ نہیں ہوں۔'' دیکھیں؟ یہ اندر بالکل اندر ہے ، بھائی۔ جب......آپ مرتے ہیں آپکی روح ٹوٹ جاتی ہے ، اور اپنی اُڑان بھرتی ہے ، لیکن آپکی سول زندہ رہتی ہے۔ سمجھے؟

(320) اب اپنے آپکو دیکھیں۔کیا آپ بائبل کے مطابق حقیقی مسیحی ہیں ، اور خُدا کی محبت سے بھرے ہوئے ہیں؟ آپ یاد رکھیں ، بائبل نے کہا ہے ، آخری دنوں میں جب یہ وقت آئیگا ، اُس نے کہا ، ''ایک مہر کرنے والا فرشتہ کلیسیاؤں میں سے گزرا ، اور شہروں میں سے گزرا ، اور بس اُن پر مہر کی جو شہر کی مکروہات پر روتے اور آہیں بھرتے ہیں۔'' کیا یہ درست ہے؟ حزقی ایل 9 ، ہم جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے۔ مہر کرنے والا فرشتہ آگے بڑھا ، اور اُنکے ماتھے پر مہر لگائی ، اُنہیں مُہر بند کیا ، ''جو روتے اور آہیں بھرتے تھے۔''

(321) اسکے بعد قتل کرنے والے فرشتے زمین کے چاروں کونوں سے آتے ہیں ، جو کہ سیدھے

آ رہے ہیں، اور ہم یہ آتے دیکھ رہے ہیں، جنگیں آگے بڑھ رہی ہیں جو کہ ساری زمین کو برباد کر دیں گی۔ یہاں کچھ بھی نہیں بچے گا سوا اُنکے جنکو مُہر کی گئی ہے۔

(322) اب اسے لیں......کیا آپکا دل گنہگاروں کے بارے میں اتنا سوچتا ہے، اور جسطرح کلیسیا اور لوگ کر رہے ہیں، اس معاملے میں جب تک آپ دن رات روئیں اور نہ چلائیں؟ اگر ایسا نہیں ہے، تو مجھے حیرت ہے۔ یہ کلام ہے۔

(323) کیا آپ کھڑے ہو کر کہیں گے،''پیارے خُدا، میں اسلئے کھڑا نہیں ہوں کیونکہ بھائی برنہم نے ایسا کہا ہے، لیکن میں نے تیرے کلام کو یہ کہتے سُنا ہے، اور میں یہ کرنے جا رہا ہوں۔ خُداوند، میں آپ کیلئے، کھڑا ہوں۔ خُداوند، میں ضرورت مند ہوں۔ کیا آج رات آپ میری ضرورت اس جگہ پر پوری کرینگے؟ میں کھڑا ہوتا ہوں۔'' خُدا آپکو برکت دے۔ خُدا آپکو برکت دے۔ ''میں ضرورت مند ہوں، میں چاہتا ہوں آپ مجھ پر فضل کریں۔'' خُدا آپکو برکت دے۔ ''میں اس قِسم کا مسیحی بننا چاہتا ہوں کہ......''

(324) اب، یاد رکھیں، جو شخص آپکے ساتھ کھڑا ہے ویسا ہی شخص ہے جیسے آپ ہیں۔ میں چاہتا ہوں آپ آگے بڑھکر اُسکے ہاتھ کو پکڑ لیں،''بھائی، بہن، اب میرے لئے دعا کریں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ میرے لئے دعا کریں۔ میں۔میں......'' بس یہ کہیں مکمل مُخلص مسیحی کی طرح،''میرے لئے دعا کریں۔ میں ایسا......میں۔میں۔میں خُدا کے ساتھ درست ہونا چاہتا ہوں۔ آپ میرے لئے دعا کریں، میں دعا کرنے جا رہا ہوں کہ خُدا آپکو یہ موقع فراہم کرے۔''

(325) میں۔میں جانتا ہوں ہم......ہم یہاں زیادہ دیر نہیں رُک سکتے ہیں؛ آپکو یہ پتہ ہے۔ ہم۔ہم آخری وقت میں ہیں۔ وہ سب جو ایمان رکھتے ہیں، کہیں،''آمین۔'' [جماعت کہتی ہے،''آمین!''۔ایڈیٹر۔] ہم ہیں......یہاں کچھ نہیں بچا۔ سب کچھ کھو گیا ہے۔ ہر چیز عالمگیر نظام میں شامل ہو گئے ہیں۔ اور دنیا، میں......

(326) یہاں دیکھیں! کیا آپ جانتے ہیں خُدا نے لاس اینجلس اور ان جگہوں کے بارے میں کیا کہا؟''یہ تباہ ہو چکے ہیں!'' آپکو یاد ہے میں نے تقریباً، دو سال پہلے کیا بتایا تھا، کہ کیسے کینیڈا میں

زلزلہ آئیگا، اور یہاں الاسکا میں بھی؟ میں نے آپکو یہ بھی بتایا تھا کہ'' ہولی وڈ اور لاس اینجلس کیسے سمُندر میں سرک رہے ہیں۔ کیلیفورنیا، تُو نیست ہو گیا ہے! فقط کیلیفورنیا ہی نہیں؛ بلکہ تم، دنیا دار بھی، تم نیست ہو گئے ہو! کلیسیا، جب تک تُو خُدا کے ساتھ درست نہیں ہوتی، تُو نیست ہے!'' پاک روح یوں فرماتا ہے!

(327) کیا آپ نے کبھی سُنا ہے کہ میں نے اُسکے نام میں کچھ کہا ہو تو وہ پورا نہ ہو؟ میں آپ سے پوچھتا ہوں! آپ مجھے بیس سالوں سے جانتے ہیں۔ کیا میں نے آپکو کوئی بات خُداوند کے نام میں بتائی ہو اور وہ پوری نہ ہوئی ہو؟ اگر ہر بات جو میں نے بتائی کہ وہ ہوگی، اور وہ ہوئی، تو کہیں، ''آمین۔'' [جماعت کہتی ہے، ''آمین!'' -ایڈیٹر۔] سمجھے؟ میں آپکو بتا رہا ہوں، اب گھڑی ہے، کہ آپ سب، بلکہ ہم سب درست ہو جائیں۔

اب ہم میں سے ہر ایک دوسرے کیلیئے دعا کرے:

(328) پیارے خُدا، آج رات ہم مرتے ہوئے، لوگوں کی طرح کھڑے ہیں، ہمارے سر زمین کی طرف یعنی، مٹی کی طرف جھکے ہوئے ہیں۔ ہم بس...... خُداوند، تُو نے ہمیں یہ کاٹنے والا پیغام دیا ہے۔ ہم دو لوگوں کی مثال دیکھ چکے ہیں۔ اُن میں سے ایک مذہبی آدمی، کلیسیا میں گیا لیکن ابدی زندگی کی لیڈر شِپ کو رد کر دیا۔ اور دوسرے نے دنیا کی شہرت کو رد کر دیا اور ابدی زندگی کو قبول کر لیا۔ اور آج رات ہم دونوں کی حالت کو دیکھ رہے ہیں، بائبل کے مطابق: امیر آدمی مصیبت میں ہے، اور موسیٰ جلال میں ہے۔

(329) باپ، ہم موسیٰ کی مانند ہونا چاہتے ہیں۔ ہم تیرے پاک بیٹے، یسُوع مسیح یعنی ابدی زندگی کی رہنمائی میں چلنا چاہتے ہیں۔ خُداوند، آج رات یہ ہمارے دل میں ڈال دے۔ پُرانے پتھر کے دل توڑ دے؛ ہم میں نیا دل ڈال دے، گوشتین دل، جسکے ساتھ تُو بات اور برتاؤ کر سکے، تاکہ ہم گھمنڈی یا مختلف نہ رہیں۔ خُداوند، پاک روح ہمیں کبھی نہ چھوڑے۔ بلکہ یہ آ کر ان لوگوں کو مخصوص کرے۔ ان سے بات کرے؛ اور انکی پتھر جیسی خواہشات توڑ ڈالے، اور انہیں خُدا کی تمنا میں ڈال دے۔ باپ، ہر ایک کو بچا لے۔ اپنا پیار ہمیں دے۔ خُداوند، ہمیں ایسے مقام پر لے چل، جس سے ہم

تمام جذبات سے الگ ہو جائیں، اور حقیقی ٹھوس جذبات میں آ جائیں......دل کو چھونے والے حصّے میں، روح کی گہرائی میں، خُدا کے امرا میں، تا کہ پاک روح کی بادشاہی ہمارے دلوں میں آ جائے۔ یہ عطا کر دے، اوہ عظیم لیڈر، عظیم پاک روح، اس سے پہلے تُو اپنی کلیسیا کے ساتھ اپنی اڑان آسمانوں میں بھرے۔

(330) اوہ خُداوند، خُدا، مجھے جانے دے، یسُوع، مجھے پیچھے مت چھوڑ۔ باپ، مجھے اپنے ساتھ جانے دے۔ میں اس زمین پر نہیں رہنا چاہتا کہ آنے والی مصیبتوں کو دیکھوں۔ میں اس پاگل پن میں نہیں رہنا چاہتا۔ میں یہاں نہیں رہنا چاہتا جبکہ یہاں بھیانک چیزیں ہیں......اور لوگ اپنے ذہن کھو رہے ہیں۔ ہم لوگوں کو دیکھے رہے ہیں کہ جانوروں کی طرح نظر آ رہے ہیں اور اُن جیسے اعمال کر رہے ہیں؛ اور عورتیں جانوروں کی طرح نظر آنے کی کوشش کر رہی ہیں، اور اپنے چہرے رنگ رہی ہیں۔ یہ جانتے ہوئے کہ ان باتوں کے بارے میں پیشگوئی کی گئی ہے، یہ باتیں ہونگی، یہ اتنے پاگل ہو جائیں گے کہ ٹڈیاں اُٹھ کھڑی ہونگی جنکے عورتوں کی طرح بال ہونگے اور عورتوں کا شکار کریں گی؛ اور دانت شیر جیسے ہونگے، اور جو باتیں آپ نے کہی ہیں، کہ لوگوں کی سوچ سمجھ مکمل طور پر ختم ہو جائیگی۔ خُداوند، ہم یہ ہوتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔ ہماری مدد کریں! ہمیں ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کی سمجھ کی طرف بحال کر دیں۔

(331) اوہ ابدی زندگی کے لیڈر، ہم آج رات تیرے وعدے کو قبول کرتے ہیں، اے باپ۔ میں ان لوگوں کیلئے منت کرتا ہوں۔ میں خُداوند، یسُوع مسیح کے نام میں ان سب کیلئے منت کرتا ہوں۔ میں دعا کرتا ہوں کہ خُدا کا بیٹا ہم میں سے ہر ایک کے دل میں آ جائے، خُداوند۔ ہمیں توڑ اور یسُوع مسیح کی نئی مخلوق میں ڈھال دے۔ خُداوند خُدا، یہ بخش دے۔

(332) ہم آپ سے پیار کرتے ہیں۔ اور ہم اپنی بے ترتیبی......ہمیں بدل اور ہمارے اندر آ جا، تا کہ ہم تیرے بچے بن جائیں، اور اپنے دلوں میں تیرے روح کی جنبش محسوس کریں، خُداوند، ہماری رہنمائی کر اور ہمیں اس دنیا کے پاگل پن سے جس میں ہم رہ رہے ہیں حقیقت کے زمانے میں لے چل۔ اے خُدا، یہ عطا کر۔ ہم جوان عورتوں کو شیطان کے جال میں پھنسا ہوا دیکھتے ہیں، جوان

آدمی مخلوط ذہن کے ساتھ ہیں، بچے نشے کے عادی ہیں، سگریٹ پینے، اور شراب پینے، اور بداخلاقی میں مبتلا ہیں، یہ شیطان کا عدن ہے۔

(333) اے خُدا، بائبل کے مطابق، تجھے ایک عدن بنانے میں چھ ہزار سال لگ گئے۔ اور خُدا نے اپنے بیٹے اور اُسکی بیوی کو اُس میں رکھا (اُسکی دلہن کو)، تاکہ عدن پر حکمرانی کرے۔ اور شیطان نے وہاں آ کر ملاوٹ کر دی؛ شیطان کے پاس چھ ہزار سال تھے، اُس نے بھی اپنے فہم، اور سائنس، اور تعلیم، اور نام نہاد عقل کے وسیلے عدن بنالیا ہے، اُس نے اسے موت کی گندگی میں تعمیر کیا ہے۔

(334) او خُدایا، ہمیں عدن میں واپس لے چل، خُداوند، جہاں دکھ نہ ہو، جہاں موت نہ ہو۔ خُداوند، یہ بخش دے۔ ہم فروتنی سے کھڑے ہیں، اور انتظار کر رہے ہیں کہ دوسرا آدم اپنی دلہن کو لینے آئے۔ باپ، ہمیں اُسکا حصّہ بنا دے۔ ہم یہ دعا یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(335) کیا آپ خُدا اسے پیار کرتے ہیں؟ کیا آپ محسوس کرتے ہیں...... کیا آپ محسوس کر سکتے ہیں کہ میں آپکو کیا بتانے کی کوشش کر رہا ہوں؟ اگر آپ یہ سمجھ گئے ہیں، تو اپنے ہاتھ اُٹھائیں، اور کہیں ''میں سمجھ گیا ہوں جو آپ بتانے کی کوشش کر رہے ہیں۔'' کیا آپ اس زمانے کا پاگل پن دیکھ سکتے ہیں؟ دیکھیں یہ کیسے ہے، یہاں تک کہ لوگوں کے بیچ میں اسکا کوئی سبب نہیں ہے۔ یہ چلا گیا ہے! اور کہاں ہیں ہمارے......؟ لیڈر۔

(336) اپنے صدر کو دیکھیں! ''اگر یہ اشتراکیت چاہتے ہیں، تو انہیں لینے دیں۔ لوگ جو بھی چاہتے ہیں، انہیں لینے دیں۔'' ہمارے پیٹرک ہینری، اور جارج واشنگٹن کہاں ہیں؟ ہمارے وہ لیڈر کہاں ہیں جو اصول کیلئے کھڑے ہوتے تھے؟ اب ہمارے پاس مزید نہیں ہیں۔

(337) ہماری کلیسیائیں، ہمارے خدام کہاں ہیں؟ کیا لوگ اُنہیں پرکھنے کیلئے لیں گے، جو آئیں چرچ میں شامل ہوں اور یہ کریں یا تھوڑے جذبات اور وغیرہ وغیرہ دکھائیں گے۔ خُدا کے وہ لوگ کہاں ہیں، وہ نبی جنہوں نے دلیری کی اور دنیا کی ساری گندگی کے خلاف کھڑے ہوئے؟

(338) وہ راستباز لوگ کہاں ہیں؟ وہ کہاں ہیں؟ وہ اتنے ملائم، اور دانشوارانہ سوچ اور وغیرہ وغیرہ تھے، اور اب مزید یہ یہاں نہیں ہیں۔ اے خُدا، ہم پر رحم کر۔

(339) یہ بھیانک چیزیں زمین پر آرہی ہیں۔آپ دیکھ سکتے ہیں کہ لوگ اس میں شامل ہورہے ہیں۔یہ پاگل پن ہے۔لیکن جب یہ چیزیں آئیں گی،کلیسیا چلی جائیگی۔

(340) خُدایا،ہمیں وہاں ہونے دے۔اُس عظیم مافوق الفطرت ہستی سے میری یہی دعا ہے جو آج رات اس عمارت میں موجود ہے، جو عظیم مسیح ہے جسکے پاس اب بھی ابدی زندگی موجود ہے۔مسیح، میں تجھ سے دعا کرتا ہوں، جیسے کہ میں یہاں اپنی کھلی آنکھوں کے ساتھ ہوں،اور اِس کلیسیا کو دیکھ رہا ہوں جسکو تُو نے اپنے لہو سے بچایا ہے۔اے خُدا ہم میں سے ایک بھی نیست نہ ہونے پائے۔ہم آپ کے ساتھ درست ہونا چاہتے ہیں۔اسلئے اے خُداوند، ہمارے تمام گناہوں سے،ہمیں پاک کردے۔ ہمارے گناہوں اور خطاؤں کو دُور کردے۔

(341) ہم نے دیکھا ہے کہ تُو ہمارے بیماروں کو شفا، اور مُردوں کو زندہ کردیتا ہے(دعا کے وسیلے پھر زندہ ہوئے ہیں)،اور اے باپ، ہم نے یہ کام ہوتے ہوئے دیکھیں ہیں۔اب ہمیں واپس ،روحانی زندگی میں لے آ؛ ہمیں یسُوع مسیح کے وسیلے حقیقی ابدی زندگی میں واپس لے آ۔یہ بخش دے، اے باپ۔میں سب کچھ تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں۔یسُوع مسیح کے نام میں۔

جب تک ہم نہیں ملتے! جب تک ہم نہیں ملتے!

جب تک ہم یسُوع کے قدموں میں نہیں ملتے؛

جب تک ہم نہیں ملتے!

اُسکی طرف دیکھیں۔وہ ہمیں فروتن بنائے۔

......ہم ملتے ہیں!

خُدا آپکے ساتھ ہو جب تک ہم دوبارہ نہ ملیں!

(342) اب ہم اپنے ہاتھ اُٹھائیں:

جب تک ہم نہیں ملتے! جب تک ہم نہیں ملتے!

بھائی سلانو، جو ہمیشہ پیروی میں رہتے ہیں۔[کوئی جماعت میں سے کہتا ہے،''یہ کوئی اور ہے؟'' -ایڈیٹر۔] نہیں۔خُدا آپکو برکت دے۔

لیڈرشِپ

(Leadership)

URD65-1207

یہ پیغام برادر ولیم میریئین برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں منگل کی شام، 7، دسمبر، 1965 ،فُل گاسپل بزنس مین فیلوشپ انٹرنیشنل بنکوٹ کووینا بول اِن کووینا، کیلیفورنیا، یو۔ایس۔اے۔میں دیا گیا، جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیااور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2020 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org